

کِتَابُ الْحَوَالَةِ

حوالے کا بیان

(۹) باب مَنْ أُحْبِلَ عَلَيَّ مِلِّيَّ فَلْيَتَّبِعْ وَلَا يَرْجِعْ عَلَيَّ الْمَحْبِلِ
جسے مال دار کے حوالے کیا جائے پس وہ اسے قبول کر لے اور محیل (جس نے

حوالے کیا ہے) کی طرف نہ لوٹائے

(۱۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهَ الشَّيْرَازِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ ظَلَمَ الْغَنِيَّ ظَلَمَ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَيَّ مِلِّيَّ فَلْيَتَّبِعْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[بخاری ۲۲۸۷، مسلم ۱۵۴۶]

(۱۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال مٹول کرنا ظلم ہے اور جب تم اسے کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔

(۱۱۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَمِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مَنَ الظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ وَإِذَا اتَّبَعَ أَحَدُكُمْ عَلَيَّ مِلِّيَّ فَلْيَتَّبِعْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ. [صحيح]

(۱۱۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کر لے۔

(۱۱۳۸۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَطْلُ الدَّيْنِ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِيلَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِثْلِي فَلْيَحْتَلْ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ الدُّوْلَابِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ بِاللَّفْظِ الَّذِي رَوَاهُ مَالِكٌ. [صحيح]

(۱۱۳۸۹) ترجمہ اور پر والی حدیث والا ہے۔

(۱۱۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ السَّامِرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عِرْفَةَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُحِلَّتْ عَلَى مِثْلِي فَاتَّبِعْهُ وَلَا تَبِعْ بَعْضَيْنِ بَعْضًا. [ضعيف]

(۱۱۳۹۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مال دار آدمی کا مال منول کرنا ظلم ہے اور جب کسی کے قرض کو کسی مال دار کے حوالے کیا جائے تو وہ اسے قبول کرے اور ایک بیع میں دو بیوع نہ کرے۔

(۲) بَابُ مَنْ قَالَ يَرْجِعُ عَلَيَّ الْمَحِيلِ لَا تَوَا عَلَيَّ مَالِ مُسْلِمٍ

مَحِيلِ كِي طَرْفِ رَجُوعِ هُوَ كَا مُسْلِمَانِ كِي مَالِ طَرْهَلَا كِت نِيَسِي هِي

(۱۱۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقَهْطَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي خَلِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُثْمَانَ عَفَانَ قَالَ: لَيْسَ عَلَيَّ مَالِ امْرِئٍ مُسْلِمٍ تَوَا يَعْْنِي حَوَالَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ مُطْلَقًا لَيْسَ فِيهِ بَعْضِي حَوَالَةَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ فِي الْجَامِعِ الْكَبِيرِ احْتَجَّ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بِأَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ قَالَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ: يَرْجِعُ صَاحِبُهَا لَا تَوَا عَلَيَّ مَالِ مُسْلِمٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَرَزَعَمَ أَنَّهُ عَنْ رَجُلٍ مَجْهُولٍ عَنْ رَجُلٍ مَعْرُوفٍ مُنْقَطِعٍ عَنْ عُثْمَانَ فَهُوَ فِي أَصْلِ قَوْلِهِ يَبْطُلُ مِنْ وَجْهَيْنِ وَكُو كَانَ ثَابِتًا.

عُثْمَانَ لَمْ يَكُنْ فِيهِ حَبَّةٌ لِأَنَّهُ لَا يُدْرَى أَقَالَ ذَلِكَ فِي الْحَوَالَةِ أَوْ الْكِفَالَةِ. قَالَ الشَّيْخُ: الرَّجُلُ الْمَجْهُولُ فِي هَدْيِهِ الْحِكَايَةِ خُلَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَخُلَيْدُ بَصْرِيُّ لَمْ يَحْتَجَّ بِهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ فِي كِتَابِ الصَّحِيحِ وَأَخْرَجَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدِيثَهُ الَّذِي يَرْوِيهِ مَعَ الْمُسْتَمِيرِ بْنِ الرَّيَّانِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِي الْمَسْكِ وَغَيْرِهِ وَكَانَ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ إِذَا رَوَى عَنْهُ أَتَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَالْمُرَادُ بِالرَّجُلِ الْمَعْرُوفِ أَبُو إِيَّاسٍ مَعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ الْمَزِينِيُّ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ كَمَا قَالَ أَبُو إِيَّاسٍ مِنَ الطَّبَقَةِ الثَّلَاثَةِ مِنْ تَابِعِي أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَهُوَ لَمْ يُدْرِكْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَلَا كَانَ فِي زَمَانِهِ.

(۱۱۳۹) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: مسلمان آدمی کے مال پر براہ ہلاکت یعنی حوالہ نہیں ہے۔



کِتَابُ الضَّمَانِ

ضمانتوں کا بیان

(۱) باب وُجُوبِ الْحَقِّ بِالضَّمَانِ

ضمانت کے ساتھ حق واجب ہونے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿قَالُوا نَفِدُ صَوَاءَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ﴾ وَقَالَ ﴿سَلِّمُوا إِلَيْهِمْ﴾ زَعِيمٌ

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: انہوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور جو شخص اسے لائے گا اس کے لیے ایک اونٹ غلہ ہوگا اور میں اس کی ضمانت دیتا ہوں۔ [یوسف ۷۲]

اور فرمایا: ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس بات کا ضامن ہے۔ [الفلم ۴۰]

(۱۱۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: بِنُ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي أَمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الزَّعِيمُ غَارِمٌ. قَالَ الْمَرْيِيُّ: وَالزَّعِيمُ فِي اللُّغَةِ هُوَ الْكَفِيلُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَيْنَاهُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ السُّدِّيِّ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوامامہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ضمانت دینے والا اس کی ادائیگی کا ذمہ دار ہے۔ کہتے ہیں: زعیم لغت میں کفیل کو کہتے ہیں۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ الْحَوَاحِشِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءِ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَهَ بْنَ عُبَيْدِ بْنِ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ. [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت دیتا ہوں اور ضمانت دینے والا اپنا ذمہ لینے والا ہوتا ہے۔ اس شخص کے لیے جو میرے ساتھ ایمان لایا اور مسلمان ہوا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام کی بشارت ہے۔

(۱۱۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانَءٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَالِكِ الْجَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَهَ بْنَ عَبِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: أَنَا زَعِيمٌ وَالزَّعِيمُ الْحَمِيلُ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَيْتِي فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَأَنَا زَعِيمٌ لِمَنْ آمَنَ بِي وَأَسْلَمَ وَهَاجَرَ بَيْتِي فِي رِبْضِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ وَبَيْتِي فِي أَعْلَى عُرْفِ الْجَنَّةِ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَلَمْ يَدْعُ لِلْخَيْرِ مُطَلَبًا وَلَا مِنَ الشَّرِّ مَهْرَبًا يَمُوتُ حَيْثُ يَشَاءُ أَنْ يَمُوتَ. وَذَكَرَ الْمُزَنِيُّ هَاهُنَا حَدِيثَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي الضَّمَانِ وَإِسْنَادُ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ ضَعِيفٌ. فَلَا وَلِيَّ بِنَا أَنْ نُقَدِّمَ مَا: [حسن]

(۱۱۳۹۳) فضالہ بن عبید فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ میں ضمانت ہوں اور ضمانت ذمہ دار ہوتا ہے، اس شخص کے لیے جو مجھ پر ایمان لایا اور اسلام قبول کیا اور ہجرت کی جنت کے آخری مقام میں گھر کی بشارت ہے اور جنت کے درمیان میں گھر کی اور جنت کے اعلیٰ مقام پر گھر کی اور جس نے یہ کیا اس نے خیر کا کوئی راستہ نہیں چھوڑا اور شر سے واسطہ نہیں بنانا چاہا وہ جس جگہ بھی فوت ہو۔

(۱۱۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ: أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِجَنَازَةِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهَا فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ فَقَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَرَأَى بِجَنَازَةِ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ شَيْئًا؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو فَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: هُوَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أُمَّ مِنْ ذَلِكَ. [بخاری ۲۲۹۷، مسلم ۱۶۱۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس انصار کے ایک آدمی کا ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ اس کی نماز سے جنازہ پڑھادیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ

نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز سے جنازہ پڑھ لو۔ حضرت ابو قتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدِ الْقَطَّانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - فَأَتَيْتُ بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دِينٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: نَلَاةٌ ذَنَابِيرَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ قَالُوا: نَلَاةٌ ذَنَابِيرَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: نَمَّ قَالَ: ثُمَّ أَتَيْتُ بِالثَّالِثِ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلِّ عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ عَلَيْهِ مِنْ دِينٍ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو قَتَادَةَ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى ذِينِهِ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ هَكَذَا فِي رِوَايَةِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَفِي رِوَايَةِ مَكِّي بْنِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْجَنَازَةِ الْأُخْرَى قَالُوا: نَلَاةٌ ذَنَابِيرَ فَصَلَّى عَلَيْهَا. [صحيح]

(۱۱۳۹۶) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں آپ ﷺ کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس پر نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ نے پوچھا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک اور جنازہ لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: اے اللہ کے نبی! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے ہاں میں جواب دیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: تین دینار۔ آپ نے فرمایا: تین دینار مختصر ساز و سامان، پھر ایک تیسرے آدمی کا جنازہ لایا گیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کی نماز جنازہ پڑھا دیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا اس نے کوئی چیز چھوڑی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز سے جنازہ پڑھ لو انصار کے ایک آدمی جسے ابو قتادہ کہا جاتا تھا۔ حضرت ابو قتادہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! اس کا قرض میرے اوپر ہے۔ پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی۔

(۱۱۳۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَا يُصَلِّي عَلَى أَحَدٍ عَلَيْهِ دِينٌ فَأَتَيْتُ بِمَيْتٍ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دِينٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ دِينَارَانِ. قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: هَمَّا عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيَّ رَسُولِيهِ ﷺ - قَالَ: أَنَا أَوْلَى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِنْ نَفْسِهِ فَمَنْ تَرَكَ دِينًا فَعَلَى

وَمَنْ تَرَكَ مَا لَا فِلَورَ لِيهِ. وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح - أخرجه احمد ۶۲۹۶۳، ۱۴۲۰، ۶، ۱۴۲۰] حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس آدمی کی نماز جنازہ نہیں پڑھاتے تھے جس پر قرض دیتا تھا۔ ایک میت لائی گئی۔ آپ نے پوچھا: اس پر قرض ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو دینار۔ آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ ابوقادہ نے کہا: میں ان کا ذمہ دار ہوں، پھر آپ نے اس کی نماز پڑھائی۔ پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات عطا کیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ہر مومن کا زیادہ حق دار ہوں اس کی جان سے۔ جو مقرض فوت ہو اس کا قرض مجھ پر جو مال چھوڑے تو وہ اس کے ورثا کے لیے ہے۔

(۱۱۳۹۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْجَوْهَرِيُّ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْوَصَافِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: أَتَى رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - بِجَنَازَةٍ لِيَصَلِّيَ عَلَيْهَا فَتَقَدَّمَ لِيَصَلِّيَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ لَهُ مِنْ وَقَائِعٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَيَّ دَيْنُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَتَقَدَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَقَالَ: جَزَاكَ اللَّهُ يَا عَلِيُّ خَيْرًا كَمَا فَكَّحْتَ رَهَانَ أَخِيكَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ فَكَّ رَهَانَ أَخِيهِ إِلَّا فَكَّ اللَّهُ رَهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ الصَّفَّارُ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ أَيْمٌ مِنْ ذَلِكَ وَفِيهِ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَرَاءٌ مِنْ دِينِهِ وَأَنَا ضَامِنٌ لِمَا عَلَيْهِ. وَرَوَاهُ زَائِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْوَصَافِيِّ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهُ أَنَا ضَامِنٌ لِدِينِهِ. وَالْحَدِيثُ يَدُورُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ الْوَصَافِيِّ وَهُوَ ضَعِيفٌ جِدًّا. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۸) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ کے پاس ایک جنازہ لایا گیا تاکہ آپ نماز جنازہ پڑھادیں۔ آپ نے ہماری طرف دیکھا اور کہا: کیا یہ مقرض تو نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: اسے پورا کرنے کے لیے کچھ چھوڑا ہے اس نے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کی نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اللہ کے سوا میں اس کے قرض کا ذمہ دار ہوں، آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے جس ج سے تو نے اپنے بھائی سے قرض کا بوجھ ہلکا کیا۔ جو بھی مسلمان اپنے بھائی سے بوجھ ہلکا کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے بوجھ ہلکا کریں گے۔

(۱۱۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَآبَادِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّبِيعِيُّ الْحَمِصِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَاصِمِ بْنِ صَمْرَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - إِذَا أَتَى

بِحَنَازَةٍ لَمْ يَسْأَلْ عَنْ شَيْءٍ مِنْ عَمَلِ الرَّجُلِ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ عَنْ ذَنْبِهِ فَإِنْ قِيلَ عَلَيْهِ دَيْنٌ كَفَفَ عَنِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَإِنْ قِيلَ لَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ صَلَّى عَلَيْهِ فَأَتَى بِحَنَازَةٍ فَلَمَّا قَامَ سَأَلَ أَصْحَابَهُ: هَلْ عَلَى صَاحِبِكُمْ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: عَلَيْهِ دِينَارَانِ دَيْنٌ فَعَدَلَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ . فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمَا عَلَيَّ بَرَاءٌ مِنْهُمَا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: يَا عَلِيُّ جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا فَكَأَنَّكَ اللَّهُ رَهَانَكَ كَمَا فَكَمَكَتَ رَهَانَ أَحِيكَ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ مَيِّتٍ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ إِلَّا وَهُوَ مَرْتِنٌ بِدَيْنِهِ فَمَنْ فَكَ رَهَانَ مَيِّتٍ فَكَ اللَّهُ رَهَانَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هَذَا لِعَلِيٍّ خَاصَّةً أَلِلْمُسْلِمِينَ عَامَةً فَقَالَ: لَا بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَةً .

(ج) عطاء بن عجلان ضعيف والروايات في تحملي أبي قتادة دین المیت اصح واللہ اعلم. وأما حديث الحماله التي احتج بها المزني. [ضعيف]

(۱۱۳۹۹) حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی جنازہ لایا جاتا۔ آپ ﷺ اس کے بارے میں صرف یہ سوال کرتے کہ کیا یہ مقروض تو نہیں تھا۔ پس اگر کہا جاتا: ہاں تو آپ جنازہ پڑھانے سے رک جاتے۔ اگر کہ جاتا: نہیں تو آپ جنازہ پڑھا دیتے۔ پس ایک جنازہ لایا گیا، آپ کھڑے ہوئے اور اس کے ساتھیوں سے پوچھا: کیا تمہارا۔ اس بھائی پر قرض تو نہیں تھا؟ انہوں نے کہا: اس پر دو دینار قرض کے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ہٹ گئے اور فرمایا: تم اس کو نماز جنازہ پڑھ لو۔ حضرت علی نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ دونوں میرے ذمہ ہیں اور یہ میت اس سے بری ہے۔ آپ آگے ہوئے اور نماز جنازہ پڑھائی اور فرمایا: اے علی! اللہ تجھے بہتر جزا دے۔ اللہ تعالیٰ تیرا بوجھ ہلکا کرے جس طرح تو نے اپنے بھائی کا قرض والا بوجھ ہلکا کیا ہے۔ جو کوئی فوت ہو اور اس پر قرض ہو تو وہ اس قرض کے ساتھ گروی رکھ دیا جاتا ہے۔ پس جمر نے کسی میت کا قرض اتارا اللہ اس سے قیامت کے دن بوجھ اتاریں گے۔ بعض صحابہ نے کہا: کیا یہ علی کے لیے خاص ہے یا مسلمانوں کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ تمام مسلمانوں کے لیے عام ہے۔

(۱۱۴۰۰) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبَحْتَرِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ بْنُ عَيْشَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نَعِيمٍ عَنْ قَيْصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - أَسْأَلُهُ فِي حِمَالَةٍ فَقَالَ: إِنَّ الْمَسْأَلَةَ حَرَّمْتُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ: رَجُلٌ تَحَمَّلَ بِحِمَالَةٍ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُؤَدِّيَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَاجْتَا حَتَّى مَالَهُ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ حَتَّى يُصِيبَ فَوَإِمَّا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمْسِكُ وَرَجُلٌ أَصَابَتْهُ حَاجَةٌ أَوْ فَاقَةٌ حَتَّى تَكَلَّمَ ثَلَاثَةَ مِنْ ذَوِي الْوَحْلِمِ مِنْ قَوْمِهِ فَقَدْ حَلَّتْ لَهُ الْمَسْأَلَةُ وَمَا سِوَى ذَلِكَ مِنَ الْمَسْأَلَةِ فَهُوَ سُحْتٌ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابٍ . [صحيح - مسلم ۱۰۴۴]

(۱۱۴۰۰) حضرت قیصہ بن مخارق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا تاکہ تادان (کے سلسلہ) میں (مدد کے لیے) سوال کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین صورتوں کے سوا سوال کرنا حرام ہے: ایک وہ آدمی جس پر تادان (چٹی) پڑ گیا۔ اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ وہ اسے ادا کر دے۔ پھر (سوال کرنے سے) رک جائے، دوسرا وہ آدمی جسے اچانک آفت آجائے اور وہ (آفت) اس کا مال تباہ کر دے، اس کے لیے سوال کرنا جائز ہے یہاں تک کہ اس کی گزر بسر مضبوط ہو جائے یا یہ کہا: اس کی گزر بسر سیدھی ہو جائے، پھر وہ مانگنے سے رک جائے اور تیسرا وہ آدمی جو ضرورت مند بن جائے یا اس کی (حالت) فاقوں تک پہنچ جائے اور اس کی قوم کے تین آدمی اس کے متعلق گواہی دیں تو اس کے لیے سوال کرنا (مانگنا) جائز ہے۔ اس کے علاوہ سوال کرنا (مانگنا) ناجائز اور حرام ہے۔

(۲) بَاب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ الضَّمَانَ لَا يَنْقُلُ الْحَقَّ بَلْ يَزِيدُ فِي مَحَلِّ الْحَقِّ
فَيَكُونُ لِرَبِّ الْمَالِ أَنْ يَأْخُذَهُمَا وَكُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

ضمانت حق کو نقل نہیں کرتی بلکہ محل حق میں زیادتی کرتی ہے پس مال کا مالک دونوں میں

سے کسی سے بھی مال لے سکتا ہے

(۱۱۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: تَوَفَّى رَجُلٌ فَعَسَلْنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ آتَيْنَاهُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَتَحَطَّى حُطَى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قُلْنَا: نَعَمْ دِينَارَانِ قَالَ فَانصَرَفَ فَتَحَمَّلَهُمَا أَبُو قَتَادَةَ فَآتَيْنَاهُ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتِ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فَقَالَ بَعْدَ ذَلِكَ يَوْمًا: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ. فَقَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أَمْسٍ فَعَادَ عَلَيْهِ كَالْقَدِ فَقَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ. فَأَخْبَرَ ﷺ: فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ أَنَّهُ بِالْقَضَاءِ بَرَدَ عَلَيْهِ جِلْدُهُ وَقَوْلُهُ: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيْتِ. إِنْ كَانَ حِفْظُهُ ابْنُ عَقِيلٍ فَإِنَّمَا عَنَى بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ لِلْغَرِيمِ مُطَابَقَتِكَ بِهِمَا وَحَدِّكَ إِنْ شَاءَ كَمَا لَوْ كَانَ لَهُ عَلَيْكَ حَقٌّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ وَالْمَيْتِ مِنْهُ بَرِيءٌ كَانَ لَهُ مُطَابَقَتِكَ بِهِ وَحَدِّكَ إِنْ شَاءَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۰۱) (الف) عبد اللہ بن محمد بن عقیل فرماتے ہیں کہ جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک آدمی فوت ہو گیا، ہم نے اسے غسل دیا اور کفن کیا۔ پھر ہم اسے نبی ﷺ کے پاس لے آئے تاکہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھادیں۔ آپ ﷺ کچھ قدم چلے اور پوچھا: کیا اس پر قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں دو دینار ہیں۔ آپ واپس پھر گئے۔ ابو قتادہ نے دو دینار اپنے ذمہ لے لیے۔ پھر ہم آپ کے پاس

آئے۔ ابوقادہ نے کہا: دونوں دینار میرے ذمہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: قرض کی ذمہ داری حق ہے اور میت ان دیناروں سے بری ہے۔ اس نے کہا: ہاں، پھر آپ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر ایک دن اس کے بعد ارشاد فرمایا: کیا کیا ان دو دیناروں کا؟ آپ نے فرمایا: وہ فوت ہو گیا ہے کل اور وہ آئندہ کل اس پر لوٹ آئیں گے۔ قنادہ نے کہا: میں نے وہ دونوں ادا کر دیے تھے، آپ نے فرمایا: تو نے اس کے چمڑے کو اس پر ٹھنڈا کر دیا ہے۔

(ب) ایک روایت میں ہے کہ تضا کیا تھا اس کی جلد اس پر ٹھنڈی ہوئی۔

(۱۱۴۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا لَزِمَ غَرِيْمًا لَهُ بِعَشْرَةِ دَنَابِيرٍ فَقَالَ لَهُ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ أَقْضِيكَهُ الْيَوْمَ قَالَ: فَوَاللَّهِ لَا أُفَارِقُكَ حَتَّى تُعْطِيَنِي أَوْ تَأْتِيَنِي بِحَمِيلٍ يَتَحَمَّلُ عَنكَ قَالَ: وَاللَّهِ مَا عِنْدِي قَضَاءٌ وَمَا أَجِدُ مَنْ يَتَحَمَّلُ عَنِّي فَجَرَّهٗ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَزَمَنِي وَاسْتَنْظَرْتُهُ شَهْرًا وَاجِدًا فَأَبَى حَتَّى أَقْضِيَهُ أَوْ آتِيَهُ بِحَمِيلٍ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُ حَمِيلًا وَلَا عِنْدِي قَضَاءٌ الْيَوْمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ تَسْتَنْظِرُهُ إِلَّا شَهْرًا وَاجِدًا. قَالَ: لَا قَالَ: فَإِنَّا أَتَحْمَلُ بِهَا عَنْكَ. فَتَحَمَّلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَآتَاهُ بِقَدْرٍ مَا وَعَدَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ بِهَذَا الذَّهَبِ؟ قَالَ: مِنْ مَعْدِنٍ قَالَ: اذْهَبْ فَلَا حَاجَةَ لَنَا فِيهَا لَيْسَ فِيهَا خَيْرٌ. قَالَ: فَقَضَاهَا عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَفِي هَذَا كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْحَقَّ بَقِيَ فِي ذِمَّتِهِ بَعْدَ التَّحْمَلِ حَتَّى أَكْتَدَ عَلَيْهِ مِقْدَارَ الْإِسْتِظْطَارِ ثُمَّ إِنَّهُ ﷺ تَطَوَّعَ بِالْقَضَاءِ عَنْهُ وَتَنَزَّهَ عَنِ التَّصَرُّفِ فِي مَالِ الْمَعْدِنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مُعَلَّقَةٌ بِذِمَّتِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۴۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ ایک آدمی پردس دینار قرض تھے۔ اس نے اسے پکڑ لیا۔ مقروض نے کہا: میرے پاس قرض ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ تجھے کسی اور دن دے دوں گا۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں تجھے نہیں چھوڑوں گا یہاں تک کہ تو مجھے قرض لوٹا دے یا اپنی طرف سے ضامن پیش کر دے۔ اس نے جواب دیا: اللہ کی قسم! نہ میرے پاس قرض دینے کی کوئی چیز ہے اور نہ میں کسی ضامن کو پاتا ہوں۔ پس وہ اسے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! اس نے مجھے وعدہ کیا تھا۔ میں ایک مہینے تک انتظار کرتا رہا۔ پھر اس نے انکار کر دیا یہاں تک کہ میں قرض دوں گا یا پھر کوئی ضامن پیش کروں گا۔ پس میں نے کہا: اللہ کی قسم! آج میرے پاس نہ کوئی ضامن ہے اور نہ قرض لوٹانے کی رقم۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے کہا: کیا تو ایک مہینہ اور ٹھہر سکتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ نے کہا: میں تیری طرف سے ضامن ہوں۔

آدی چلا گیا وعدے کے مطابق وہ آدی واپس آیا۔ آپ نے پوچھا: یہ سونا کہاں سے لایا ہے؟ اس نے کہا: کان سے۔ آپ نے کہا: چلا جا ہمیں اس کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی میں کوئی خیر نہیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے اس کا قرض دے دیا۔ یہ اس بات پر دلالت ہے کہ ضمانت کے بعد بھی حق اس کے ذمہ میں رہتا ہے یہاں تک کہ وہ وعدہ کرے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف سے قرض لوٹا دیا اور کان کے مال سے بچے۔ نبی ﷺ سے منقول ہے کہ مومن آدی کی روح اس کے قرض کی وجہ سے لٹکی رہتی ہے حتیٰ کہ ادا کر دیا جائے۔

(۳) باب رَجُوعِ الضَّامِنِ عَلَى الْمُضْمُونِ عَنْهُ بِمَا غَرِمَ وَضَمِنَ بِأَمْرِهِ

ضامن کا مضمون کی طرف لوٹنا قرض اور جس وجہ سے وہ ضامن بنا

(۱۱۴۰۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُمَرَ النَّجَلِيُّ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى الْقَزَّازُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبَاسِ اللَّيْثِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ يُوعَكُ وَعَكًا شَدِيدًا قَدْ عَصَبَ رَأْسُهُ فَقَالَ: خُذْ بِيَدِي يَا فَضْلُ. فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ حَتَّى قَعَدَ عَلَيَّ الْيَمِينُ ثُمَّ قَالَ: فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَيَّ أَنْ قَالَ: مَنْ قَدْ كُنْتُ أَخَذْتُ لَهُ مَالًا فَهَذَا مَالِي فَلْيَأْخُذْ مِنْهُ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي عِنْدَكَ ثَلَاثَةَ ذَرَاهِمَ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَلَا أَكْذِبُ قَائِلًا وَلَا نَسْتَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ لِمِمْ كَانَتْ لَكَ عِنْدِي. قَالَ: أَمَّا تَذَكَّرُ أَنَّهُ مَرَّ بِكَ سَائِلٌ فَأَمَرْتَنِي فَأَعْطَيْتَهُ ثَلَاثَةَ ذَرَاهِمَ قَالَ: أَعْطُهُ يَا فَضْلُ. [ضعيف]

(۱۱۴۰۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میرے پاس رسول اللہ ﷺ آئے اور آپ شدید بیماری میں تھے، آپ کا سر بندھا ہوا تھا۔ آپ نے کہا: اے فضل! میرا ہاتھ پکڑو، پس میں نے آپ کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ آپ منبر پر بیٹھ گئے۔ پھر آپ نے کہا: میں نے جس سے مال لیا ہو میرا یہ مال ہے وہ اس سے لے لے۔ ایک آدی کھڑا ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے آپ پر تین درہم ہیں، آپ نے کہا: میں نہ کہنے والے کو جھوٹا کہتا ہوں اور نہ قسم مانگتا ہوں۔ اس پر جو میرے ذمہ ہے، کس چیز میں تیرے درہم میرے ذمہ ہیں؟ اس نے کہا: کیا آپ کو یاد ہے آپ کے پاس سے ایک آدی گزرا۔ اس نے سوال کیا تو آپ نے مجھے کہا کہ میں اسے تین درہم دے دوں۔ آپ نے فرمایا: اے فضل! اسے دے دو۔

(۴) باب الضَّمَانِ عَنِ الْمَيِّتِ

میت کی طرف سے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۴۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا

حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَيُوسُفُ قَالَ أَخَذْتَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ هُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ الْأَكْوَعِ قَالَ: أَيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ قَالُوا: لَا قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى بِجَنَازَةٍ فَقَالُوا: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا: نَعَمْ أَوْ قَالُوا لَا قَالَ: فَهَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: ثَلَاثَةٌ ذَنَابِيرَ قَالَ: ثَلَاثُ كَيَاتٍ . قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ ثُمَّ أَتَى بِجَنَازَةٍ أُخْرَى فَقِيلَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى عَلَيْهَا قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ دَيْنٍ؟ . قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: هَلْ تَرَكَ مِنْ شَيْءٍ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ . قَالَ أَبُو قَتَادَةَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيَّ دِينَهُ قَالَ فَصَلَّى عَلَيْهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مُخْتَصَرًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ . [بخاری ۲۲۹۵]

(۱۱۴۰۴) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۳۹۶ کے تحت گزر چکا ہے۔

(۱۱۴.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ قَالَ جَابِرٌ: تُوُفِيَ رَجُلٌ فَعَسَلْنَا وَخَنَطْنَاهُ وَكَفَّنَاهُ ثُمَّ أَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ - فَقُلْنَا لَهُ: تَصَلَّى عَلَيْهِ فَقَامَ فَخَطَا خُطَى ثُمَّ قَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قَالَ فَقِيلَ: دِينَارَانِ قَالَ فَانصَرَفَ قَالَ: فَتَحَمَّلَهَا أَبُو قَتَادَةَ قَالَ: فَاتَيْنَاهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ: الدِّينَارَانِ عَلَيَّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: حَقُّ الْغَرِيمِ وَبِرٌّ مِنْهُمَا الْمَيِّتِ . قَالَ: نَعَمْ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - . قَالَ فَقَالَ: بَعْدَ ذَلِكَ بِيَوْمٍ: مَا فَعَلَ الدِّينَارَانِ؟ . قَالَ: إِنَّمَا مَاتَ أُمِّسِ قَالَ فَعَادَ إِلَيْهِ كَالْعَدِيدِ قَالَ: قَدْ قَضَيْتُهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: الْآنَ بَرَدَتْ عَلَيْهِ جِلْدُهُ . [ضعيف]

(۱۱۴۰۵) اس کا ترجمہ حدیث نمبر ۱۱۴۰۱ والا ہے۔

(۱۱۴.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّهُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ الْمَنَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِمْسِيُّ بْنُ صَدَقَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي وَإِمَامَ الْحَمِّيَّ عَلَيَّ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالُوا حَدَّثَنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - . يَنْفَعُنَا اللَّهُ بِهِ قَالَ: مَاتَ رَجُلٌ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - . فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَصَلَّى عَلَيْهِ؟ فَقَالَ: هَلْ عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ . قُلْنَا: نَعَمْ قَالَ: أَقْبَضْتُمُنِي مِنْكُمْ أَحَدٌ حَتَّى أَصَلَّى عَلَيْهِ؟ . قَالُوا: لَا قَالَ: فَمَا يَنْفَعُكُمْ أَنْ أَصَلَّى عَلَيَّ رَجُلٍ مُرْتَهِنٍ فِي قَبْرِهِ حَتَّى يَبْعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَحَابِسَهُ . وَرَوَاهُ أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ عِمْسِيِّ فَأَدْخَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ . [ضعيف]

(۱۱۴۰۶) عیسیٰ بن صدقہ فرماتے ہیں: میں اور میرے والد اور محلے کے امام انس بن مالک رضی اللہ عنہم کے پاس گئے اور کہا کہ ہمیں حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہو، اللہ سے ہمارے لیے نفع کا باعث بنائے۔ انس نے فرمایا: ایک آدمی

ذات ہو گیا رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے خبر دی۔ ہم نے کہا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ ہم نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: تم میں اس کی کوئی ضمانت دے گا تا کہ میں نماز جنازہ پڑھاؤں۔ انہوں نے نہ میں جواب دیا۔ آپ نے فرمایا: پس نہیں نفع دے گا تم کو کہ میں کسی آدمی کی نماز جنازہ پڑھاؤں جسے اس کی قبر میں رہن کے طور پر رکھا جا رہا ہو یہاں تک کہ اللہ سے قیامت کے دن اٹھائے اور اس سے حساب کتاب کیا جائے۔

۱۱۴.۷ (أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ: شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَبَسَ السَّمَاءَ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: يَا أَبَا حَمْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا حَدِيثًا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْفَعْنَا بِهِ قَالَ: مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَمُوتَ وَلَيْسَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَلْيُفْعَلْ فَإِنِّي شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَتَيْتُ بِجَنَازَةِ رَجُلٍ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: فَمَا يُنْفَعُهُ أَنْ أَصَلِّيَ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَرُوحَهُ مُرْتَهَنٌ فِي قَبْرِهِ لَا تَتَّعِدُ رُوحَهُ إِلَى اللَّهِ فَكَلِّمْ صَمِيحًا رَجُلًا دِينَهُ فَمَتَّ فَصَلَّيْتُ عَلَيْهِ فَإِنْ صَلَّيْتُ تُنْفَعُهُ. [ضعيف]

۱۱۳۰) عبد الحمید فرماتے ہیں: میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، وہ فرما رہے تھے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے آسمان کو زمین پر واقع ہونے سے روک رکھا ہے اپنی اجازت سے۔ ایک آدمی نے کہا: اے ابو حمزہ! اگر آپ ہمیں کوئی حدیث بیان کر دیں تو ہو سکتا ہے کہ اللہ ہمیں اس سے نفع پہنچائے۔ انس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تم میں سے جو طاقت رکھتا ہے کہ اس حالت میں فوت ہو کہ اس پر قرض نہ ہو تو ضرور ایسا کرے۔ بے شک میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، ایک جنازہ لایا گیا تا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھائیں۔ آپ نے پوچھا: یہ مقروض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں آپ نے فرمایا: میرا اس آدمی پر نماز پڑھانا سے نفع نہیں دے گا جس کی روح اس کی قبر میں رہن رکھی ہوئی ہو۔ پھر اس کی روح اللہ کی طرف نہیں چڑھائی جاتی۔ پس برو کوئی آدمی اس کی ضمانت دے اس کے قرض کی تو میں جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔ میرا نماز جنازہ پڑھانا سے نفع دے گا۔

۱۱۴.۸ (أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ قَالَ قَالَ الْبُخَارِيُّ قَالَ أَبُو الْوَلِيدِ: هُوَ ضَعِيفٌ يَعْنِي عِيسَى بْنُ صَدَقَةَ هَذَا وَخَالَفَهُمَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى فَقَالَ صَدَقَةُ بْنُ عِيسَى وَوَأَفَقَ يُونُسَ فِي ذِكْرِ سَمَاعِهِ مِنْ أَنَسٍ. [صحیح]

۱۱۳۰) ایضاً۔

۱۱۴.۹ (أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ صَدَقَةَ بْنِ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِرَجُلٍ يُصَلِّيُ عَلَيْهِ فَقَالَ: عَلَيْهِ دَيْنٌ؟ قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: إِنْ ضَمِمْتُمْ دِينَهُ صَلَّيْتُ عَلَيْهِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ أَبُو مُحَرِّزٍ سَمِعَ أَنَسًا. [صحیح]

(۱۱۳۰۹) صدقہ بن عیسیٰ فرماتے ہیں: میں نے انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جنازہ لایا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: کیا اس پر قرض تو نہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں اگر تم اس کی ضمانت دو تو میں نماز جنازہ پڑھا دیتا ہوں۔

(۱۱۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ

الْوَهَّابِ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى

حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ

جُنْدُبٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا أَقْبَلَ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فَلَانَ أَحَدٌ. فَسَكَّتِ الْقَوُ

وَكَانَ إِذَا ابْتَدَأَهُمْ بِشَيْءٍ سَكَتُوا ثُمَّ قَالَ: هَا هُنَا مِنْ بَنِي فَلَانَ أَحَدٌ. فَقَالَ رَجُلٌ: هَذَا فَلَانٌ فَقَالَ: أَمَا إِنْ

صَاحِبِكُمْ قَدْ حِسَّ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بَدِينِ كَانَتْ عَلَيْهِ. فَقَالَ رَجُلٌ: عَلَى دِينِهِ فَقَضَاهُ.

(ت) وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَرَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ مَسْرُوقٍ الثَّوْرِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ بْنِ مِثْقَانَ

عَنْ سَمْرَةَ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ فِي كِتَابِ التَّفْلِيسِ. [ضعیف]

(۱۱۳۱۰) سمرہ بن جندب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن نماز پڑھا لی پھر جب متوجہ ہوئے تو پوچھا: کیا بنی فلاں

کا کوئی آدمی ادھر ہے؟ ایک آدمی نے کہا: یہ فلاں ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہارا ساتھی جنت کے دروازے پر قرض کی وجہ سے رک

گیا ہے۔ ایک آدمی نے کہا: اس کا قرض مجھ پر ہے۔ پھر اس نے ادا کر دیا۔

(۱۱۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ

أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مَعْلُوقَةٌ بِدِينِهِ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ.

[احمد ۶۷۷، ۴۴۰۲]

(۱۱۳۱۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کی جان اس کے قرض کی وجہ سے لٹکا

جاتی ہے یہاں تک کہ وہ ادا کر دیا جائے۔

(۱۱۴۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا

مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ. (ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: نَفْسُ الْمُؤْمِنِ مَعْلُوقَةٌ مَا كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ.

[منکر الاسناد]

(۱۱۴۱۲) مسلمان کی جان اس وقت تک لگی رہتی ہے جب تک اس پر دین ہو۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي الْكِفَالَةِ بِبَدَنِ مَنْ عَلَيْهِ حَقٌّ

جس پر حق ہو اس کا کسی آدمی کی ضمانت دینا

(۱۱۴۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدُوسُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ

حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ

رَجُلًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ سَأَلَ بَعْضَ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنْ يُسَلِّفَهُ أَلْفَ دِينَارٍ قَالَ أَتَيْتَنِي بِالشُّهُودِ أَشْهَدُهُمْ عَلَيْكَ

قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا قَالَ: فَأَتَيْتَنِي بِكَفِيلٍ قَالَ: كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا قَالَ: فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى:

فَخَرَجَ فِي الْبُحْرِ وَقَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ التَّمَسَّ مَرَكَبًا يَقْدَمُ عَلَيْهِ لِلْأَجَلِ الَّذِي أَجَلَهُ فَلَمْ يَجِدْ مَرَكَبًا فَأَخَذَ

خَشَبَةً فَتَقَرَّرَهَا فَأَدْخَلَ فِيهَا الدَّنَانِيرَ وَصَحِيفَةً مِنْهُ إِلَى صَاحِبِهَا ثُمَّ سَدَّ مَوْضِعَهَا ثُمَّ أَتَى بِهَا الْبُحْرَ فَقَالَ:

اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنِّي تَسَلَّفْتُ مِنْ فُلَانٍ أَلْفَ دِينَارٍ وَسَأَلَنِي كَفِيلًا فَقُلْتُ: كَفَى بِاللَّهِ كَفِيلًا فَرَضِي بِكَ

وَسَأَلَنِي شَهِودًا فَقُلْتُ: كَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا فَرَضِي بِكَ وَقَدْ جَهَدْتُ أَنْ أَجِدَ مَرَكَبًا أَبْعَثَ إِلَيْهِ الَّذِي لَهُ فَلَمْ

أَجِدْ مَرَكَبًا وَإِنِّي أَسْتَوِدِعُكُمَا فَرَمَى بِهَا فِي الْبُحْرِ حَتَّى وَلَجَتْ فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ وَهُوَ فِي ذَلِكَ يَطْلُبُ مَرَكَبًا

يَخْرُجُ إِلَى بَلَدِهِ فَخَرَجَ الرَّجُلُ الَّذِي كَانَ سَلَّفَهُ رَجَاءً أَنْ يَكُونَ مَرَكَبًا قَدْ جَاءَ بِمَالِهِ فَإِذَا هُوَ بِالْخَشَبَةِ

فَأَخَذَهَا لِأَهْلِيهِ حَطْبًا فَلَمَّا كَسَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ وَالصَّحِيفَةَ ثُمَّ قَدَّمَ الرَّجُلُ فَاتَاهُ بِأَلْفِ دِينَارٍ فَقَالَ: وَاللَّهِ مَا

رَزَيْتُ جَاهِدًا فِي طَلَبِ مَرَكَبٍ لِأَتِيكَ بِمَالِكَ فَمَا وَجَدْتُ مَرَكَبًا قَبْلَ الَّذِي أَتَيْتُ فِيهِ فَقَالَ: هَلْ كُنْتُ

بَعَثْتُ إِلَيْكَ بِشَيْءٍ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ آذَى عَنْكَ فَأَنْصَرِفْ بِالْأَلْفِ دِينَارٍ رَاشِدًا. أَخْرَجَهُ

الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ. [صحيح- أخرجه احمد ۱/۲۳۴۸، ۸۵۷۱]

(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا تذکرہ کیا، اس نے

بنی اسرائیل کے ایک دوسرے شخص سے ہزار دینار قرض مانگے۔ اس نے کہا: ایسے گواہ پیش کر جن پر مجھے اعتبار ہو، قرض مانگنے

والا بولا گواہ تو اللہ ہی کافی ہے، پھر اس نے کہا: کوئی ضامن لا، اس نے کہا: ضامن بھی اللہ ہی کافی ہے۔ اس نے ایک مقرر وقت

کے لیے اسے قرض دے دیا۔ یہ قرض لے کر دریائی سفر پر روانہ ہوا۔ تلاش شروع کی تاکہ اس سے دریا پار کر کے اس مقرر مدت

تک قرض دینے والے کے پاس پہنچ سکے، جو اس سے طے پائی تھی۔ لیکن کوئی سواری نہ ملی۔ آخر اس نے ایک لکڑی لی۔ اس میں

ایک سوراخ کیا، پھر ایک ہزار دینار اور ایک خط رکھ دیا اور اس کا منہ بند کر دیا اور اسے دریا پر لے آیا، پھر کہا: اے اللہ! تو جاننا ہے میں نے فلاں شخص سے ایک ہزار دینار قرض لیے تھے، اس نے مجھ سے ضامن مانگا تو میں نے کہا: میرا ضامن اللہ ہے اس نے مجھ سے گواہ مانگا تو میں نے یہی جواب دیا۔ وہ تجھ پر راضی ہوا اور میں نے بڑی کوشش کی کہ کوئی سواری ملے جس کے ذریعے میں اس کا قرض اس تک پہنچا سکوں، لیکن مجھے سواری نہ ملی۔ اس لیے میں اب اسے تیرے حوالے کرتا ہوں چنانچہ اس نے وہ لکڑی دریا میں بہا دی۔ اب وہ دریا میں تھی اور وہ واپس آ گیا اور وہ اسی فکر میں تھا کہ کوئی کشتی ملے تاکہ وہ اپنے شہر جا سکے۔ دوسری طرف وہ آدمی جس نے قرض دیا تھا، اس تلاش میں آیا کہ ممکن ہے کوئی جہاز اس کا مال لایا ہو، لیکن وہاں اسے ایک لکڑی ملی اس نے وہ لکڑی گھر کے ایندھن کے لیے لے لی۔ جب اسے چرا تو اس میں سے دینار نکلے اور ایک خط بھی۔ پھر قرض خواہ اس کے گھر میں آیا اور ایک ہزار دینار سے دیے اور کہا: اللہ کی قسم! میں نے کوشش کی کہ کوئی سواری مل جائے اور تمہارا مال تمہیں واپس کر دوں لیکن اس دن سے پہلے جب میں یہاں پہنچا ہوں مجھے کوئی سواری نہ ملی۔ پھر اس آدمی نے پوچھا: تو نے پہلے میرے نام کوئی چیز بھیجی تھی؟ مقروض نے جواب دیا: ہاں۔ پھر اس نے کہا: اللہ نے آپ کا وہ قرض ادا کر دیا ہے جو آپ نے لکڑی میں بھیجا تھا۔ چنانچہ وہ اپنا ہزار دینار لے کر واپس آ گیا۔

(۱۱۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُثَيْمٍ بْنُ عِرَاكٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَسَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَحَدًا مِنْ مَتَّهِمْ كَيْفِيًّا تَنْبَتًا وَاحْتِيَاظًا. إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُثَيْمٍ ضَعِيفٌ.

(۱۱۴۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو تہمت میں روکا اور دوسری مرتبہ تہمت والے سے احتیاط کے طور پر ضمانت لی۔

(۱۱۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُضَرَّبٍ قَالَ: صَلَّى الْعِدَّةَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَذَكَرَ قِصَّةَ ابْنِ النَّوَاحِةِ وَأَصْحَابِهِ وَشَهَادَتِهِمْ لِمُسْلِمَةَ الْكُذَّابِ بِالرَّسَالَةِ وَإِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَمَرَ بِقَتْلِ ابْنِ النَّوَاحِةِ ثُمَّ إِنَّهُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي أَوْلِيكَ النَّفْرِ فَقَامَ جَرِيرٌ وَالْأَشْعَثُ فَقَالَا: اسْتَبْتَهُمْ وَكَفَلَهُمْ عَشَائِرَهُمْ فَاسْتَبْتَهُمْ فَتَابُوا فَكَفَلَهُمْ عَشَائِرَهُمْ. ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجِمَةِ بِلَا إِسْنَادٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزِّنَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَمَزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ مُصَدِّقًا فَوَقَعَ رَجُلٌ عَلَى جَارِيَةِ امْرَأَتِهِ فَأَخَذَ حَمَزَةُ مِنَ الرَّجُلِ كَفْلَاءً حَتَّى قَدِمَ عَلَى عُمَرَ وَكَانَ عُمَرُ قَدْ جَلَدَهُ مِائَةَ فَصَدَّقَهُمْ وَعَدَّرَهُ بِالْجَهَالَةِ. [صحيح- احمد ۱/ ۳۸۴، ۲/ ۳۶۴۲]

(۱۱۴۱۵) (الف) حارث بن مضر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی، اس نے ابن نواحد اور اس کے ساتھیوں کا قصہ بیان کیا اور مسلمہ کذاب کے ساتھ ان کی شہادت بھی بیان کی اور ابن مسعود نے ابن نواحد کو قتل کرنے کا حکم دیا۔ پھر اس جماعت کے بارے میں لوگوں سے مشورہ کیا۔ جریر اور اشعث کھڑے ہوئے اور دونوں نے کہا: ان سے توبہ کراؤ اور ان کے قبیلے سے ضمانت مانگو۔ پھر انہوں نے توبہ کر لی اور ان کے قبیلے نے ان کی ضمانت دے دی۔

(ب) قال البخاری: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حمزہ کو صدقہ وصول کرنے بھیجا، وہاں پہ ایک آدمی اپنی بیوی کی لوٹدی پر واقع ہوا۔ حمزہ نے آدمی سے ضمانت لی یہاں تک کہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ عمر نے اسے ۱۰۰ کوڑے لگائے، پھر اس نے قبول کیا اور جہالت کا عذر کیا۔

(۱۱۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهَةُ حَدَّثَنَا السَّرَاجُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَطْرُفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: لَا تَحْجُوزُ شَهَادَةُ الرَّجُلِ عَلَى شَهَادَةِ الرَّجُلِ فِي حَدٍّ وَلَا كِفَالَةَ فِي حَدٍّ. وَرُوِيَا أَيْضًا عَنْ شُرَيْحٍ وَمَسْرُوقٍ وَإِبْرَاهِيمَ. وَرُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ يَأْسَنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۱۶) شعیبی سے روایت ہے کہ حد میں کسی آدمی کی گواہی جائز نہیں اور نہ حد میں ضمانت جائز ہے۔

(۱۱۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الدَّامَغَانِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَسْرُوجَرْدِيُّ قَالَ: أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّفَّارُ بَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْكَلَاعِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْسَةَ الْجُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ عُمَرَ الدَّمَشْقِيِّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: لَا كِفَالَةَ فِي حَدٍّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ: عَمْرُو بْنُ أَبِي عُمَرَ الدَّمَشْقِيُّ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ عَنِ الثَّقَاتِ قَالَ الشَّيْخُ تَفَرَّدَ بِهِ بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ: عَمْرُو بْنُ أَبِي عُمَرَ وَهُوَ مِنْ مَشَائِخِ بَقِيَّةِ الْمَجْهُولِينَ وَرِوَايَاتُهُ مُنْكَرَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۱۷) عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حد میں ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائْفِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبًا الَّذِي كَانَ يَقْدَمُ الْخُصُومَ إِلَى شُرَيْحٍ قَالَ: خَاصَمَ رَجُلٌ ابْنَ لَشُرَيْحٍ إِلَى شُرَيْحٍ كَفَّلَ لَهُ بَرَجُلٍ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَحَبَسَهُ شُرَيْحٌ فَلَمَّا كَانَ اللَّيْلُ قَالَ: أَذْهَبُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بِفِرَاشٍ وَطَعَامٍ وَكَانَ ابْنُهُ يُسَمَّى عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح]

(۱۱۴۱۸) سلیمان شیبانی فرماتے ہیں: میں نے حبیب سے سنا، وہ جھگڑوں کو شریح کی طرف لے جاتے تھے۔ اس نے کہا: ایک

آدمی اپنے بیٹے کو لے کر شریح کے پاس گیا، وہ ایک آدمی کے قرض کا ضامن تھا۔ اسے شریح نے روک لیا۔ جب رات ہوئی تو کہا: جاؤ عبداللہ کے پاس سونے اور کھانے کے لیے اور اس کے بیٹے کا نام عبداللہ تھا۔

(۱۱۴۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ أَنَّهُمَا قَالَا فِي رَجُلٍ تَكْفَلَ بِنَفْسِ رَجُلٍ فَمَاتَ الرَّجُلُ قَالَ أَحَدُهُمَا يَضْمَنُ الدَّرَاهِمَ وَقَالَ الْآخَرُ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ. [صحيح]

(۱۱۴۱۹) شعبہ بن حجاج حکم اور حماد سے نقل فرماتے ہیں، دونوں نے ایک آدمی کے بارے میں کہا جو کسی کا ضامن بنا تھا، دونوں میں سے ایک نے کہا: وہ درہموں کا ضامن ہے اور دوسرے نے کہا: اس پر کوئی چیز نہیں ہے۔



کِتَابُ الشَّرْكَه

شَرکَت کا بیان

(۱) باب الإِشْتِرَاكِ فِي الْأَمْوَالِ وَالْهُدَايَا

اموال اور قربانیوں میں شرکت کا بیان

قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَشْرَكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْهُدْيِ
 (۱۱۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ
 حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَعَنْ طَاوُسِ عَنِ ابْنِ
 عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ لَا يُخَالِطُهُ شَيْءٌ فَلَمَّا
 قَدِمْنَا أَمَرْنَا فَبَجَعْنَا عُمْرَةَ بَانَ نَحَلٍ إِلَى نِسَائِنَا فَفَشَسْتُ فِي ذَلِكَ الْمَقَالَةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ: فَيَرُوحُ
 أَحَدُنَا إِلَى مَنَى وَذَكَرَهُ يَقَطُرُ مَنِيًّا قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ: بَلَّغِي أَنْ
 أَقْوَامًا يَقُولُونَ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهِ لَأَنَا أَتَمُّ مِنْهُمْ وَكَلِمَةُ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَكَلِمَةُ لَنَا أَمْ
 مَعِيَ الْهُدْيُ لَأَحْلَلْتُ. قَالَ: فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هِيَ لَنَا أَمْ
 لِلْأَبَدِ فَقَالَ: لَا بَلَّ لِلْأَبَدِ. قَالَ: وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَحَدُهُمَا يَقُولُ لَيْسَ بِمَا أَهْلُ
 بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ الْآخَرُ لَيْسَ بِحِجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَنْ يُقِيمَ عَلِيَّ
 إِحْرَامِهِ وَأَشْرَكَهُ فِي الْهُدْيِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ. [بخاری ۱۵۶۴، مسلم ۱۲۴۰]

(۱۱۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ چوٹی ذی الحجہ کی صبح کوچ کا تلبیس کہتے ہوئے اور اس کے
 ہاتھ کوئی اور چیز نہ ملاتے ہوئے داخل ہوئے۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ ﷺ کے حکم سے ہم نے اپنے حج کو عمرہ کر ڈالا اور ہماری

بیویاں بھی ہمارے لئے حلال ہو گئیں۔ اس پر لوگوں میں باتیں ہونے لگیں۔

عطاء فرماتے ہیں: جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کچھ لوگ کہنے لگے: کیا ہم میں سے کوئی منیٰ اس طرح جائے گا کہ اس کی منیٰ اس کے ذکر سے لپک رہی ہو۔ یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی تو آپ خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور فرمایا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ بعض لوگ اس طرح کی باتیں کر رہے ہیں، اللہ کی قسم! میں ان سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا ہوں، اگر مجھے وہ بات پہلے ہی معلوم ہوتی جو اب معلوم ہوئی ہے تو میں قربانی کے جانور اپنے ساتھ نہ لاتا اور اگر میرے ساتھ قربانی کے جانور نہ ہوتے تو میں بھی احرام کھول دیتا۔ اس پر سراقہ بن عیشم کھڑے ہوئے اور کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ حکم خاص ہمارے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے۔ راوی کہتے ہیں: علی بن ابی طالب آئے۔ طاؤس اور عطار میں سے ایک کہتا ہے کہ انہوں نے لَبَّيْكَ يَا أَهْلَ بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم کہا اور دوسرا کہتا ہے: انہوں نے کہا: لَبَّيْكَ يَا حَبِجَةَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ اپنے احرام پر قائم رہیں اور انہیں اپنی قربانی میں شریک کر لیا۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ الْبُصْرِيُّ وَأَبُو الْفَضْلِ الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُوَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ سَبْعِينَ بَدْنَةً الْبَدْنَةُ عَنْ سَبْعَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: اشْتَرِكُوا فِي الْهُدْيِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْحَجِّ. [بخاری، ۳۵۶۰، مسلم، ۱۳۱۸]

(۱۱۳۲۱) حضرت جابر سے روایت ہے کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ ذبح کیے، ایک اونٹ سات کی طرف سے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قربانی میں شریک ہو جاؤ۔

(۱۱۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَيَّانَ بْنِ مَلَاعِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ حُطَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي السَّائِبِ: أَنَّهُ كَانَ شَرِيكَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ فِي التَّجَارَةِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ: مَرَّحَبًا بِأَخِي وَشَرِيكِي لَا تَدَارِي وَلَا تَمَارِي.

[احمد، ۳۰۹۵، ابوداؤد، ۴۸۳۶]

(۱۱۳۲۲) سائب بن ابی سائب فرماتے ہیں کہ وہ تجارت میں شروع میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے شریک تھے، جب فتح مکہ کا دن تھا تو آپ نے فرمایا: اے میرے بھائی! مرحبا اور میرے شریک! نہ تم لاتے تھے اور نہ جھڑتے تھے۔

(۱۱۴۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قَائِدِ السَّائِبِ عَنِ السَّائِبِ قَالَ: آتَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَعَلُوا يَشْنُونَ عَلَيَّ وَيَذْكُرُونِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: أَنَا أَعْلَمُكُمْ بِهِ. قُلْنَا: صَدَقْتَ يَا أَبَايَ أَنْتَ وَأُمِّي

كُنْتُ شَرِيكِي فَيَعْمَ الشَّرِيكُ كُنْتُ لَا تَدَارِي وَلَا تَمَارِي. [صحيح]

(۱۱۳۲۳) حضرت سائب فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، لوگ میری تعریف اور میرا تذکرہ کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس کو تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ نے سچ کہا، آپ ﷺ میرے شریک تھے، کتنے ہی اچھے شریک۔ نہ آپ ﷺ لاتے تھے اور نہ بھگتے تھے۔

(۲) باب الْأَمَانَةِ فِي الشَّرِكَةِ وَتَرْكِ الْخِيَانَةِ

شراکت میں امانت اور ترک خیانت کا بیان

(۱۱۴۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ شَيْبٍ الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُصْبِصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ النَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا قَالْتُ الشَّرِيكِينَ مَا لَمْ يَخُنْ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَإِذَا خَانَ خَرَجْتُ مِنْ بَيْنِهِمَا. [منكر الاسناد]

(۱۱۳۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: دو شریکوں کے درمیان تیسرا میں ہوتا ہوں، جب تک دونوں ایک دوسرے سے خیانت نہ کریں، جب کوئی خیانت کرتا ہے تو میں درمیان سے نکل جاتا ہوں۔

(۱۱۴۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ الْمُصْبِصِيُّ بِإِسْنَادِهِ هَذَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ: لَدَّ ذِكْرَهُ. [منكر]

(۱۱۳۲۵) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۳) باب الشَّرِكَةِ فِي الْبَيْعِ

بیع میں شراکت کا بیان

(۱۱۴۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبُعْدَاذِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدِ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي أَبُو عَقِيلٍ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هِشَامٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ - وَذَهَبَتْ بِهِ أُمُّهُ زَيْنَبُ بِنْتُ حُمَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: هُوَ صَغِيرٌ. وَمَسَحَ عَلَيَّ رَأْسِي وَدَعَا لَهُ وَكَانَ يُضْحِي بِالشَّاةِ الْوَاحِدَةِ عَنْ جَمِيعِ أَهْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغِ بْنِ الْفَرَجِ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ زُهْرَةَ

بُنُّ مَعْبُدٍ وَهُوَ أَبُو عَقِيلٍ إِلَى قَوْلِهِ وَدَعَا لَهُ. ثُمَّ زَادَ عَنْ زُهْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ إِلَى السُّوقِ فَيَشْتَرِي الطَّعَامَ فَيَتَلَقَّاهُ ابْنُ عَمْرٍو وَابْنُ الزُّبَيْرِ فَيَقُولَانِ لَهُ: أَشْرِكْنَا بِإِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبُرُوكَةِ فَيُشْرِكُهُمْ وَرَبُّمَا أَصَابَ الرَّاحِلَةَ كَمَا هِيَ فَيَعْتُبُ بِهَا إِلَى الْمَنْزِلِ. [صحيح - بخاری ۷۲۱۰]

(۱۱۳۲۶) (الف) عبد اللہ بن ہشام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی ماں زینب بنت حمید انہیں رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس سے بیعت لیں، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ چھوٹا ہے اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اس کے لیے دعا کی اور آپ ﷺ ایک بکری سارے گھر والوں کی طرف سے کرتے تھے۔

(ب) زہرہ بن معبد سے روایت ہے کہ وہ اپنے دادا عبد اللہ بن ہشام کے ساتھ بازار کی طرف جاتے، غلہ وغیرہ خریدتے۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے ملے تو وہ دونوں کہنے لگے: ہمیں بھی شریک کرلو۔ نبی ﷺ نے آپ کے لیے برکت کی دعا کی ہے، چنانچہ عبد اللہ نے انہیں بھی شریک کر لیا اور وہ بسا اوقات کسی قافلے کے پاس جاتے اور اسی طرح اسے گھر لے آتے۔

(۱۱۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عَقِيلٍ: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ بِهِ جَدُّهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هِشَامٍ فَذَكَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۳۲۷) پچھلی حدیث کی طرح۔

(۴) باب الشَّرِکَةِ فِي الْغَنِيمَةِ

غنیمت میں شراکت کا بیان

(۱۱۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَحْمَدُ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي عِيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ وَسَعْدٌ فِيمَا نَصِبَهُ يَوْمَ بَدْرٍ فَلَمْ أَجْءْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ وَجَاءَ سَعْدٌ بِرَجْلَيْنِ.

[ضعيف - ابو داؤد ۳۲۸۸]

(۱۱۳۲۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں، عمار بن یاسر اور سعد اس حصہ میں شریک تھے جو ہمیں بدر کے دن ملا تھا۔ میں اور عمار کچھ نہ لائے تھے، جبکہ سعد دو آدمیوں کو لائے تھے۔

(۵) باب الشَّرْطِ فِي الشَّرِکَةِ وَغَيْرِهَا

شراکت وغیرہ میں شرط کا بیان

قَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ

فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شُرْطٍ .

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایسی شرط جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہے وہ باطل ہے اگرچہ ۱۰۰ شرطیں ہوں۔

(۱۱۴۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلْفٍ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حَمْرَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ . قَالَ وَزَادَ سُفْيَانُ فِي حَدِيثِهِ: مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْهَا .

وَقَدْ رَوَيْنَا ذَلِكَ بِزِيَادَتِهِ مِنْ حَدِيثِ خُصَيْفٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَرْفُوعًا . [حسن]

(۱۱۳۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر قائم رہتے ہیں۔

(۱۱۴۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُزَيْمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ آلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلَّا شَرْطًا حَرَمَ حَلَالًا أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا . [حسن لغيره]

(۱۱۳۳۰) کثیر بن عبد اللہ مزنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شرطوں کی پاسداری کرتے ہیں مگر ایسی شرط جو حلال کو حرام کر دے۔

(۱۱۴۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَيْسَى الْخُتَلَبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَدْرَمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ . [حسن لغيره]

(۱۱۳۳۱) صحیح حدیث کی طرح ہے۔



کِتَابُ الْوَكَالَةِ

وکالت کا بیان

(۱) باب التَّوَكِيلِ فِي الْمَالِ وَطَلَبِ الْحُقُوقِ وَقَضَائِهَا وَذَبْحِ الْهَدَايَا وَقَسْمِهَا وَالْبَيْعِ

وَالشَّرَاءِ وَالنَّفَقَةِ وَغَيْرِ ذَلِكَ

وکیل مقرر کرنا مال میں، حقوق میں، ان کی ادائیگی میں اور قربانیاں ذبح کرنے میں، ان کو

تقسیم کرنے میں، خریدنے میں، فروخت کرنے میں اور اس کے علاوہ دیگر اخراجات میں

(۱۱۴۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ

إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ: وَهَبَ بِنُ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ

سَمِعَهُ يُحَدِّثُ قَالَ: أَرَدْتُ الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَقُلْتُ: إِنِّي أَرَدْتُ

الْخُرُوجَ إِلَى خَيْبَرَ فَقَالَ: إِذَا آتَيْتَ وَرَكِبْتِ فَخُذِي مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسُقَا فَإِنِ ابْتَغَى مِنْكَ آيَةٌ فَضَعِي يَدَكَ

عَلَى تَرَفُوفِيهِ . [ضعيف - أبو داود ۳۶۳۲]

(۱۱۴۳۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے خیبر کی طرف جانے کا ارادہ کیا، میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور میں نے

سلام کہا اور کہا کہ میں خیبر کی طرف جانے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو میرے وکیل کے پاس جائے تو اس

سے پندرہ وسق کھجور لے لینا۔ پس اگر وہ تجھ سے کوئی نشانی مانگے تو اپنا ہاتھ اس کے گلے پر رکھ دینا۔

(۱۱۴۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ

بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُمْتُ عَلَى الْبَدَنِ فَأَمَرَنِي فَقَسَمْتُ لِحَوْمِهَا ثُمَّ أَمَرَنِي فَقَسَمْتُ جِلَالَهَا وَجُلُودَهَا. [بخاری ۱۹۴۰، مسلم ۱۱۳۱۷]

(۱۱۳۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ میں قربانیوں پر کھڑا ہوں اور مجھے ان کا گوشت تقسیم کرنے کا، ان کی جھول اور ان کا چمڑا تقسیم کرنے کا حکم دیا۔

(۱۱۴۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحِيطِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى الْبَدَنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ الرَّجُلِ الَّذِي تَقَاضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سِنًا كَانَتْ لَهُ عَلَيْهِ: اشْتَرَوْا لَهُ بَعِيرًا فَأَعْطُوهُ إِيَّاهُ. وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ بَيْعِ بَعِيرِهِ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ-: يَا بِلَالُ أَقْضِهِ وَزِدْهُ. فَأَعْطَاهُ أَرْبَعَةَ دَنَانِيرٍ وَزَادَهُ قِيرَاطًا. [صحيح]

(۱۱۳۳۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے قربانیوں پر مقرر کیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اس آدمی کے قصہ میں ہے جس نے رسول اللہ ﷺ سے اونٹوں کا تقاضا کیا تھا جو آپ ﷺ پر تھے کہ اس کے لیے اونٹ خریدو اور اسے وہی دے دو۔ ایک روایت کے الفاظ میں آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو دو اور زیادہ بھی دینا۔ چنانچہ انہوں نے چار دینار اور ایک قیراط زائد دیا۔

(۱۱۴۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الرَّازِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو تُوْبَةَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ الْهُوزَيْنِيُّ يَعْنِي أَبَا عَامِرٍ الْهُوزَيْنِيَّ قَالَ: لَقِيتُ بِلَالًا مُؤَدِّنَ النَّبِيِّ -ﷺ- بِحَلَبٍ فَقُلْتُ: يَا بِلَالُ حَدَّثَنِي كَيْفَ كَانَتْ نَفَقَةُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: مَا كَانَ لَهُ شَيْءٌ إِلَّا أَنَا الَّذِي كُنْتُ أَلِي ذَلِكَ مِنْهُ مِنْذُ بَعَثَهُ اللَّهُ إِلَيَّ أَنْ تُوْفِّيَ فَكَانَ إِذَا أَنَاهُ الْإِنْسَانُ الْمُسْلِمَ قَرَأَهُ عَارِيًا يَا مَرْئِي فَاَنْطَلِقُ فَاَسْتَفْرِضُ فَاَسْتَفْرِضُ الْبُرْدَةَ وَالشَّنِيءَ فَاكْسُوهُ وَأَطِعمُهُ حَتَّى اعْتَرَضَنِي رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ: يَا بِلَالُ إِنَّ عِدِي سَعَةً فَلَا تَسْتَفْرِضُ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا مِنِّي فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ يَوْمٍ تَوَضَّعْتُ ثُمَّ قُمْتُ لِأَوْذُنِ بِالصَّلَاةِ فَإِذَا الْمُشْرِكُ فِي عِصَابَةٍ مِنَ التَّجَارِ فَلَمَّا رَأَيْتُ قَالَ: يَا حَبَشِيَّ قَالَ قُلْتُ: يَا لَيْتَهُ فَتَجَهَّمَنِي وَقَالَ قَوْلًا غَلِيظًا فَقَالَ: أَدْرِي كَمْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الشَّهْرِ قَالَ قُلْتُ: قَرِيبٌ قَالَ: إِنَّمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ أَرْبَعُ لَيَالٍ فَاخُذْكَ بِالْيَدِي لِي عَلَيْكَ فَإِنِّي لَمْ أُعْطِكَ الْيَدِي أُعْطَيْتَكَ مِنْ كَرَامَتِكَ وَلَا مِنْ كَرَامَةِ صَاحِبِكَ وَلَكِنْ أُعْطَيْتَكَ لِتَجِبَ لِي عَبْدًا فَاَرُدُّكَ تَرَعِي الْغَنَمَ كَمَا كُنْتَ قَبْلَ ذَلِكَ فَاخُذْ فِي نَفْسِي مَا يَأْخُذُ فِي أَنْفُسِ النَّاسِ فَاَنْطَلَقْتُ ثُمَّ أَذْنْتُ بِالصَّلَاةِ حَتَّى إِذَا

صَلَّيْتُ الْعَتَمَةَ رَجَعَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَىٰ أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ فَأَذِنَ لِي فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ بَابِي أَنْتَ وَأُمِّي
 إِنَّ الْمَشْرِكَ الَّذِي ذَكَرْتَ لَكَ أَنِّي كُنْتُ أَتَدِينُ مِنْهُ قَدْ قَالَ كَذَا وَكَذَا وَلَيْسَ عِنْدَكَ مَا تَقْضِي عَنِّي وَلَا
 عِنْدِي وَهُوَ فَاصِحِّي فَأَذِنَ لِي أَنْ آتِيَ إِلَىٰ بَعْضِ هَؤُلَاءِ الْأَحْيَاءِ الَّذِينَ قَدْ أَسْلَمُوا حَتَّىٰ يَرْزُقَ اللَّهُ رَسُولَهُ
 ﷺ - مَا يَقْضِي عَنِّي فَخَرَجْتُ حَتَّىٰ أَتَيْتُ مَنْزِلِي فَجَعَلْتُ سَيْفِي وَجِرَابِي وَرُمَحِي وَتَعْلِي عِنْدَ رَأْسِي
 وَاسْتَقْبَلْتُ بِوَجْهِهِ الْأَفْقَ فَكُلَّمَا نِمْتُ انْتَهَيْتُ فَإِذَا رَأَيْتُ عَلَيَّ لَيْلًا نِمْتُ حَتَّىٰ انْشَقَّ عَمُودُ الصُّبْحِ الْأَوَّلِ
 فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَلْقَىٰ فَإِذَا إِنْسَانٌ يَسْعَىٰ يَدْعُو يَا بِلَالُ أَجِبْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّىٰ أَتَيْتُهُ فَإِذَا أَرْبَعُ
 رَكَاتٍ عَلَيْهِنَّ أَحْمَالُهُنَّ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَاسْتَأْذَنْتُ فَقَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ - : أَبَشِّرْ فَقَدْ جَاءَكَ اللَّهُ
 بِقَضَائِكَ . فَحَمِدْتُ اللَّهَ وَقَالَ : أَلَمْ تَمُرَّ عَلَى الرِّكَاتِ الْمُنَاحَاتِ الْأَرْبَعِ . قَالَ فَقُلْتُ : بَلَىٰ قَالَ : فَإِنَّ لَكَ
 رِقَابَهُنَّ وَمَا عَلَيْهِنَّ . وَإِذَا عَلَيْهِنَّ كِسْوَةٌ وَطَعَامٌ أَهْدَاهُنَّ لَهُ عَظِيمٌ فَذَكَ : فَأَقْبَضَهُنَّ إِلَيْكَ ثُمَّ أَقْبَضَ دَبْنَكَ .
 قَالَ : لَفَعَلْتُ فَحَطَطْتُ عَنْهُنَّ أَحْمَالَهُنَّ ثُمَّ عَقَلْتُهُنَّ ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى تَأْذِينِ صَلَاةِ الصُّبْحِ حَتَّىٰ إِذَا صَلَّى
 رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَرَجْتُ إِلَى الْبَيْعِ فَجَعَلْتُ إِبْصَعِي فِي أُذُنِي فَتَأْذَيْتُ وَقُلْتُ مَنْ كَانَ يَطْلُبُ رَسُولَ
 اللَّهِ ﷺ - دِينًا فَلْيَحْضُرْ فَمَا زِلْتُ أَبِيعُ وَأَقْبِضِي وَأَعْرِضُ وَأَقْبِضِي حَتَّىٰ لَمْ يَبْقَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -
 دِينَ فِي الْأَرْضِ حَتَّىٰ فَضَلَ عِنْدِي أَوْقِيَّتَيْنِ أَوْ أَوْقِيَّةً وَنِصْفٌ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدْ ذَهَبَ عَامَةٌ
 النَّهَارِ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَاعِدٌ فِي الْمَسْجِدِ رَحَدَهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي : مَا فَعَلَ مَا فَبِكَ . كُنْتُ :
 قَدْ قَضَى اللَّهُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ عَلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ فَقَالَ : فَضَلَ شَيْءٌ . قُلْتُ : نَعَمْ
 دِينَارَانِ قَالَ : انْظُرْ أَنْ تُرِيحَنِي مِنْهَا فَلَسْتُ بِدَاخِلٍ عَلَيَّ مِنْ أَهْلِي حَتَّىٰ تُرِيحَنِي مِنْهَا . فَلَمْ يَأْتِنَا
 فَبَكَتْ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّىٰ أَصْبَحَ وَظَلَّ فِي الْمَسْجِدِ الْيَوْمَ الثَّلَاثِي حَتَّىٰ كَانَ فِي آخِرِ النَّهَارِ جَاءَ رَاكِبَانِ
 فَأَنْطَلَقْتُ بِهِمَا فَكَسَوْتُهُمَا وَأَطَعَمْتُهُمَا حَتَّىٰ إِذَا صَلَّى الْعَتَمَةَ دَعَانِي فَقَالَ : مَا فَعَلَ الَّذِي فَبِكَ . قُلْتُ : قَدْ
 أَرَاكَ اللَّهُ مِنْهُ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللَّهَ شَفَقًا مِنْ أَنْ يُدْرِكَهُ الْمَوْتُ وَعِنْدَهُ ذَلِكَ ثُمَّ اتَّبَعْتُهُ حَتَّىٰ جَاءَ أَزْوَاجُهُ
 فَسَلَّمَ عَلَيَّ امْرَأَةٌ امْرَأَةٌ حَتَّىٰ آتَىٰ فِي مَبِيتِهِ . فَهَذَا الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ . [صحيح]

(۱۱۳۳۵) ابو عامر عبد اللہ ہوزنی فرماتے ہیں: نبی ﷺ کے مؤذن بلال کو حلب مقام پر ملا۔ میں نے کہا: اے بلال! ہمیں رسول اللہ ﷺ کے اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے بارے میں آگاہ کرو۔ بلال کہنے لگے: جب سے اللہ نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا، اس وقت سے وفات تک آپ ﷺ کی کوئی چیز ایسی نہیں جس کا میں والی نہ بنا ہوں۔ جب آپ کے پاس کوئی مسلمان آتا اور آپ ﷺ اسے تنگ دیکھ لیتے تو آپ ﷺ مجھے حکم دیتے، میں جاتا اور قرض لے کر چادر خرید کر لاتا یا کوئی چیز اور میں اسے پہنا دیتا اور اسے کھلاتا۔ یہاں تک کہ مشرکین کے ایک آدمی نے مجھ پر اعتراض کیا اور کہا: اے بلال! بے شک میں اتنی وسعت

والا ہوں۔ میرے علاوہ کسی اور سے قرض نہ لینا، چنانچہ میں نے اس سے قرض لینا شروع کر دیا۔ ایک دن میں نے وضو کیا، نماز کے لیے اذان کہنے لگا تو وہ مشرک آدمی تاجروں کی ایک جماعت میں سے نمودار ہوا۔ مجھے دیکھا تو کہنے لگا: اے حبشی! میں نے ہاں کہا تو وہ مجھ پر متوجہ ہوا اور سخت باتیں کرنے لگا۔ کہنے لگا: کیا تجھے پتہ ہے تیرے مہینہ کے وعدے میں کتنے دن رہ گئے ہیں۔ میں نے کہا: وعدہ قریب ہے۔ اس نے کہا: چار راتیں رہ گئیں ہیں۔ میں تجھ سے اپنا قرض لے لوں گا، پھر میں تجھے نہیں دوں گا جو میں تیری یا تیرے صاحب (محمد ﷺ) کی عزت میں دیتا تھا بلکہ اس لیے دوں گا تاکہ تو میرا غلام بن جائے۔ پھر میں تجھے بکریاں چرانے پر لوں گا، جس طرح تو پہلے تھا، اس نے مجھ پر دباؤ ڈالا جس طرح وہ دوسرے لوگوں پر دباؤ ڈالتا تھا۔ میں چلا میں نے نماز کے لیے اذان کہی یہاں تک کہ میں نے عشا کی نماز پڑھی۔ نبی ﷺ اپنے گھر لوٹ آئے۔ میں نے آپ کے پاس آنے کی اجازت مانگی۔ مجھے اجازت ملی۔ میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ بے شک وہ مشرک آدمی جس کا میں نے آپ کو بتایا تھا جس سے میں قرض لیتا تھا اس نے اس طرح کہا ہے۔ آپ کے پاس بھی قرض دینے کے لیے کچھ نہیں اور نہ میرے پاس کوئی چیز ہے اور وہ مجھے ملامت کر رہا تھا۔ مجھے اجازت دیں میں ان قبیلوں کے پاس جاؤں جنہوں نے اسلام قبول کیا ہے یہاں تک کہ اللہ اپنے رسول ﷺ کو رزق دے جس سے وہ میرا قرض اتاریں۔ میں نکلا اپنے گھر آیا میں نے اپنی تلوار، موزہ، نیزہ اور جو تاپنے سر پر رکھا اور اپنے آپ کو ایک کونے کی طرف متوجہ کیا۔ جب مجھے نیند آنے لگتی تو میں چونک جاتا۔ جب میں نے رات محسوس کی تو سو گیا یہاں تک کہ صبح کی روشنی پھوٹی۔ میں نے جانے کا ارادہ کیا پس ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا۔ اور وہ پکار رہا تھا: اے بلال! تجھے رسول اللہ ﷺ نے بلایا ہے، میں آپ کے پاس آیا تو دیکھا کہ چار جانور لدے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے اندر داخل ہونے کی اجازت لی آپ ﷺ نے فرمایا: خوش ہو جا اے بلال! اللہ نے تیرے قرضے کو ادا کرنے کے لیے مال بھیجا ہے۔ بعد میں فرمایا: کیا تو نے وہ چار جانور لدے ہوئے نہیں دیکھے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: جا وہ جانور بھی تولے لے اور ان پر لد اہو اسامان بھی۔ ان پر کپڑا اور غلہ لدا ہوا ہے، یہ مجھے فدک کے رئیس نے بھیجا ہے، ان کو لے جا اور اپنا قرض ادا کر۔ بلال فرماتے ہیں: میں نے ایسا ہی کیا، میں ان کا سامان اتارا اور کچھ کے ساتھ اس کو ادا کیا۔ پھر میں نے صبح کی اذان کا ارادہ کیا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ میں بقیع کی طرف گیا، میں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈالیں، میں نے پکارا اور میں نے کہا: جس نے بھی رسول اللہ ﷺ سے قرض لینا ہے وہ آجائے، پھر میں بیچتا رہا اور قرض ادا کرتا رہا اور پیش کرتا رہا اور قرض بھی ادا کرتا رہا حتیٰ کہ زمین پر رسول اللہ ﷺ پر کوئی قرض نہ رہا، یہاں تک کہ دو یا ڈیڑھ اوقیہ بچ گیا۔ پھر میں مسجد میں گیا اور دن کا اکثر حصہ بیت چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ اکیلے ہی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے سلام کہا، آپ ﷺ نے مجھے کہا: اس مال کا تجھے کیا فائدہ ہوا؟ میں نے کہا: اللہ نے ہر چیز ادا کر دی ہے جو اس کے رسول پر تھی، آپ پر باقی کچھ نہیں بچا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: اس مال سے کچھ بچا ہے؟ میں نے کہا: ہاں دو دینار آپ ﷺ نے فرمایا: جلدی اسے خرچ کر دے اور مجھے بے فکر کر۔ میں اس وقت تک

گھر داخل نہیں ہوں گا جب تک تو مجھے بے فکر نہ کر دے گا۔ پس ہمارے پاس کوئی بھی سائل نہ آیا، رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی رات گزاری۔ یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ آپ ﷺ دوسرا دن بھی مسجد میں رہے حتیٰ کہ دن کے آخری حصہ میں دو سو اڑے۔ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان کو پہنا دیا اور کھلا دیا۔ جب عشاء کی نماز پڑھی تو آپ نے مجھے بلایا، آپ نے پوچھا: اس مال کا کیا بنا؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے بے فکر کر دیا ہے۔ پس آپ نے تکبیر کہی اور اللہ کی حمد بیان کی۔ آپ کو ڈر تھا کہ کہیں وہ مال میرے پاس ہو اور موت نہ آجائے۔ پھر میں آپ کے پیچھے ہوا، آپ اپنی بیویوں کے پاس آئے۔ ایک ایک کو سلام کہا، یہاں تک کہ سونے والی جگہ پر تشریف لائے۔ یہی تھا وہ جس کے بارے میں تو نے مجھ سے سوال کیا۔

(۲) باب التَّوَكُّلِ فِي الْخُصُومَاتِ مَعَ الْحُضُورِ وَالْغَيْبَةِ

جھگڑوں میں وکیل مقرر کرنا وہ حاضر یا غائب ہو

(۱۱۴۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى الْأَنْصَارِ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حُسَيْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَوْ حَدَّثَا : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ أَتِيَا خَيْمَرَ فِي حَاجَةٍ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقَتَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَابْنَا عَمِّهِ مُحَيِّصَةَ وَحَبِيصَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَذَكَرَا أَمْرَ صَاحِبَيْهِمَا فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَكَلَّمَ وَكَانَ أَقْرَبَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : الْكُبْرُ . قَالَ يَحْيَى لِيَلِيَ الْكَلَامَ الْكُبْرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبَيْهِمَا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَوَارِيرِيِّ عَنْ حَمَّادٍ .

[بخاری ۶۱۴۲، مسلم ۱۶۶۹]

(۱۱۴۳۶) عبد اللہ بن سہل اور محیصہ بن مسعود دونوں کسی کام کی غرض سے خیمر گئے، ایک کھجوروں کے باغ میں علیحدہ علیحدہ ہو گئے۔ عبد اللہ بن سہل مار دیے گئے۔ ان کے بھائی عبدالرحمن بن سہل اور ان کے چچا کے بیٹے محیصہ اور حبیصہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے۔ انہوں نے دونوں کا معاملہ بیان کیا۔ عبدالرحمن بات کرنے لگے، وہ زیادہ قریبی تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑا زیادہ حق دار ہے۔ سچی کہتے ہیں: کلام کا آغاز بڑے آدمی کی طرف ہو، پس ان دونوں نے کلام کی۔

(۱۱۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ جَهْمِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَكْرَهُ الْخُصُومَةَ فَكَانَ إِذَا

كَانَتْ لَهُ حُصْرَةٌ وَكُلَّ فِيهَا عَقِيلٌ بَنُ أَبِي طَالِبٍ فَلَمَّا كَبُرَ عَقِيلٌ وَكَلَّى. [ضعيف]

(۱۱۳۳۷) عبد اللہ بن جعفر سے روایت ہے کہ علی بن ابی طالب بھگڑے کو ناپسند کرتے تھے، جب کوئی معاملہ درپیش ہوتا تو عقیل بن ابی طالب کو وکیل مقرر کرتے۔ جب وہ بوڑھے ہو گئے تو مجھے وکیل بنا دیا۔

(۱۱۴۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَقَالُ لَهُ جَهْمٌ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ وَكَّلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بِالْحُصْرَةِ فَقَالَ: إِنَّ لِلْحُصْرَةِ فُحْمًا.

(غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ الْقَحْمُ الْمَهَالِكُ. [ضعيف]

(۱۱۳۳۸) محمد بن اسحاق مدینہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں، اس کا نام جہم تھا، وہ حضرت علی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن جعفر کو بھگڑے میں وکیل مقرر کیا، پس کہا: بھگڑے میں ہلاکت ہے۔ ابو زیاد کہتے ہیں: تم ہلاک کی جگہ کو کہتے ہیں۔

(۳) باب فَضْلِ النَّيَابَةِ عَمَّنْ لَا يَهْدِي

نیابت کی فضیلت اس آدمی کی طرف سے جو راہِ راست پر نہ ہو

(۱۱۴۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ فِيمَا أَطَّلَعُ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنْ حَبِيبِ مَوْلَى عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُرَاجِحٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ: إِيْمَانٌ بِاللَّهِ وَجِهَادٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: فَأَيُّ الْعَنَافَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: أَنْفُسُهَا. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ قَالَ: فَتَبِعِينَ الصَّانِعَ وَتَصْنَعُ لِأَخْرَقَ. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَسْتَطِعْ؟ قَالَ: تَدْعُ النَّاسَ مِنْ شُرْكَ فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ تَصَدَّقُ بِهَا عَلَى نَفْسِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ. [بخاری ۲۵۱۸، مسلم ۱۸۴]

(۱۱۳۳۹) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ پر ایمان لانا اور اس کے راستے میں جہاد کرنا، اس نے پوچھا: کون سی گردن آزاد کرنا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو مالک کی نظر میں زیادہ پسندیدہ ہو۔ اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے اگر میں ایسا نہ پاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کسی کاریگر کی مدد کرنا کسی اخرق کی۔ اس نے کہا: اگر میں اس کی بھی طاقت نہ رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ کر دے، یہ بھی صدقہ ہے جسے تم خود اپنے اوپر کرو گے۔

(۱۱۴۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ : شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَهَبَ الْأَغْيَاءُ بِالْأَجْرِ فَقَالَ : أَلَسْتُمْ تَصَلُّونَ وَتَصُومُونَ وَتُجَاهِدُونَ . قَالَ قُلْتُ : بَلَى وَهُمْ يَفْعَلُونَ كَمَا نَفْعَلُ يُصَلُّونَ وَيَصُومُونَ وَيُجَاهِدُونَ وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَتَصَدَّقُ قَالَ : إِنَّ فِيكَ صَدَقَةٌ كَثِيرَةٌ إِنَّ فِي فَضْلِ بَيْانِكَ عَنِ الْأَرْتَمِ تَعَبْرٌ عَنْهُ حَاجَتُهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ سَمْعِكَ عَلَى السَّيِّءِ السَّمْعِ تَعَبْرٌ عَنْهُ حَاجَتُهُ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ بَصْرِكَ عَلَى الضَّرِيرِ الْبَصْرِ تَهْدِيهِ الطَّرِيقَ صَدَقَةٌ وَفِي فَضْلِ قُرْبِكَ عَلَى الضَّعِيفِ تُوَيْعُهُ صَدَقَةٌ وَفِي إِمَامَتِكَ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ وَفِي مَبَاضِعِكَ أَهْلَكَ صَدَقَةٌ . قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبَاتِي أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيُوجِرُ قَالَ : أَرَأَيْتَهُ لَوْ جَعَلْتَهُ فِي غَيْرِ جِلْدِهِ أَكَانَ عَلَيْكَ وَزْرٌ . قَالَ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : أَفَتَحْتَسِبُونَ بِالشَّرِّ وَلَا تَحْتَسِبُونَ بِالْخَيْرِ . وَرَوَيْنَا هَذَا مِنْ أَوْجِهِ أُخْرَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ . [بخاری ۸۴۳، مسلم ۵۹۵]

(۱۱۴۴۰) حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! مالدار لوگ اجر میں بڑھ گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نماز، روزہ اور جہاد نہیں کرتے ہو؟ عرض کیا: کیوں نہیں، وہ بھی ایسے ہی کرتے ہیں جس طرح ہم کرتے ہیں۔ وہ نماز پڑھتے ہیں، روزہ رکھتے ہیں اور جہاد کرتے ہیں اور وہ صدقہ بھی کرتے ہیں۔ ہم صدقہ نہیں کرتے۔ آپ نے فرمایا: تجھ میں بے شمار صدقات ہیں: بے شک تیرا کسی نہ بولنے والے کی طرف سے بول دینا جس سے اس کی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور تیرا کسی ناسنے والے کی طرف سے سن لینا جس سے اس کی کوئی حاجت پوری ہو صدقہ ہے اور کسی نابینے کو راستہ دکھا دینا صدقہ ہے اور تیری طاقت کا کمزور آدمی کی مدد میں لگ جانا صدقہ ہے اور تیرا راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینا صدقہ ہے اور تیرا اپنی بیوی سے مباشرت کرنا بھی صدقہ ہے۔ ابو ذر کہتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم میں سے کوئی اپنی شہوت کو آئے اور اسے اجر بھی ملے آپ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے اگر تو اسے غیر محل میں پورا کرے تو تجھے گناہ ہوگا؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم شر کا خیال کرتے ہو اور بھلائی کا خیال نہیں کرتے۔

(۴) بَابُ إِثْمٍ مِنْ خَاصِمٍ أَوْ أَعَانَ فِي خُصُومَةٍ بِيَاظِلٍ

جھگڑالو اور جھگڑے میں غلط طریقے سے معاونت کرنے والے کے گناہ کا بیان

(۱۱۴۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَزْرِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ رَاشِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : مَنْ حَالَتْ شَفَاعَتُهُ دُونَ حَدِّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَدْ ضَادَّ اللَّهَ فِي مَلِكِهِ وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ

فَلَيْسَ نَمَّ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ وَلَكِنَّهَا الْحَسَنَاتُ وَالسَّيِّئَاتُ وَمَنْ خَاصَمَ فِي بَاطِلٍ وَهُوَ يَعْلَمُ لَمْ يَزَلْ فِي سَخِطِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَنْزِعَ وَمَنْ قَالَ فِي مُؤْمِنٍ مَا لَيْسَ فِيهِ حُبْسٌ فِي رَدْعَةِ الْخَبَالِ حَتَّى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ .

(۱۱۳۳۱) ابن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی سفارش اللہ کی حدود میں سے کسی حد کے آگے حائل ہوگئی تو اس نے اللہ کی بادشاہت میں اس کی نافرمانی کی اور جو مقروض حالت میں فوت ہوا تو وہاں کوئی دینار اور درہم نہ ہوگا، بلکہ نیکیاں اور برائیاں ہوں گی اور جس نے جاننے کے باوجود باطل میں جھگڑا کیا تو وہ ہمیشہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور جس نے کسی مومن کے بارے میں کوئی ایسی بات کہی جو اس میں نہ تھی تو وہ ردغۃ الخبال میں قید رہے گا حتیٰ کہ اس سے نکل جائے جو کہا۔

(۱۱۴۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ دُونَ قَوْلِهِ : وَمَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ .

(۱۱۳۳۲) ایضاً۔

(۱۱۴۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدِ الْعُمَيْرِيِّ حَدَّثَنِي الْمُثَنَّى بْنُ يَزِيدَ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - بِمَعْنَاهُ قَالَ : وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بَطَلَمَ فَقَدْ بَاءَ بِغَضَبِ اللَّهِ .

(۱۱۳۳۳) ایضاً۔ مزید یہ ہے کہ جس نے کسی جھگڑے میں ظلم کے ساتھ مدد کی تو وہ اللہ کے غصے کے ساتھ لوٹا۔

(۱۱۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِعَدَادِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ : عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا رَجَاءُ أَبُو يَحْيَى صَاحِبُ السَّقِطِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - : مَنْ مَشَى مَعَ قَوْمٍ يُرَى أَنَّهُ شَاهِدٌ وَلَيْسَ بِشَاهِدٍ فَهُوَ شَاهِدٌ زُورٌ وَمَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ بَغَيْرِ عِلْمٍ كَانَ فِي سَخِطِ اللَّهِ حَتَّى يَنْزِعَ وَقَتَالَ الْمُؤْمِنِينَ كُفْرًا وَسَبَابًا فَمُسْرُقٌ .

(۱۱۳۳۳) حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے ساتھ یہ دکھلاتے ہوئے چلا کہ وہ گواہ ہے حالانکہ وہ گواہ نہیں تھا تو وہ جھوٹی گواہی دینے والا ہے اور جس نے کسی جھگڑے میں بغیر علم کے مدد کی تو وہ اللہ کی ناراضگی میں رہے گا حتیٰ کہ الگ ہو جائے اور مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالی نکالنا گناہ ہے۔

(۵) (بَابُ مَا جَاءَ فِي الْوَكِيلِ يَنْعَزِلُ إِذَا عَزَلَ وَإِنْ لَمْ يَعْلَمْ بِهِ)

جب وکیل کو معزول کر دیا جائے تو وہ معزول ہوگا اگرچہ اس کو اس کا علم نہ ہو

(۱۱۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى

عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي الْفَرَاتِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: قَضَى عُمَرُ فِي أُمَّةٍ غَزَا مَوْلَاهَا وَأَمَرَ رَجُلًا بِبَيْعِهَا ثُمَّ بَدَا لِمَوْلَاهَا فَأَعْتَقَهَا وَأَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ وَقَدْ بَاعَتِ الْبَجَارِيَةَ فَحَسَبُوا فَإِذَا عَتَقَهَا قَبْلَ بَيْعِهَا فَقَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنْ يُقْضَى بِعِتْقِهَا وَيُرَدَّ ثَمَنُهَا وَيُؤْخَذَ صَدَاقُهَا لِمَا كَانَ قَدْ وَطِنَهَا. [حسن]

(۱۱۳۳۵) محمد بن زید سے روایت ہے کہ عمر نے اس لوٹری کا فیصلہ کیا جس کا مالک غزوے پر گیا اور اس نے ایک آدمی کو اس کو فروخت کرنے کا حکم دیا، پھر اس کے مالک نے اسے آزاد کر دیا اور اس پر گواہ بھی بنایا اور اسے فروخت بھی کر دیا گیا۔ پس انہوں نے اسے روک لیا جبکہ اس کی آزادی اس کی بیع سے پہلے ہو چکی تھی تو عمر نے فیصلہ کیا کہ اس کی آزادی برقرار رکھی جائے اور اس کی قیمت واپس کر دی جائے اور اس کا حق مہر لیا جائے جو اس سے وٹلی کی گئی ہے۔

(۱۱۴۴۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ عَنْ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ قَدْ كَرَّ نَحْوَهُ وَقَالَ فِيهِ: فَقَضَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن]

(۱۱۳۳۶) کچھلی روایت کی طرح ہے، لیکن اس میں یہ الفاظ ہیں: فیصلہ عمر بن عبدالعزیز نے کیا۔



کتاب الإقرار

اقرار کا بیان

(۱) باب الإِعْتِرَافِ بِالْحُقُوقِ وَالْخُرُوجِ مِنَ الْمَظَالِمِ

حقوق کا اعتراف کرنا اور ظلم سے نکلنے کا بیان

(۱۱۴۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرُورٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ : كَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْرِزَانِ حَرِيْزًا وَفِي الْمَيْتِ حَدَاثٌ فَأَخْرَجَتْ إِحْدَاهُمَا يَدَهَا تَشْعَبُ دَمًا فَقَالَتْ : أَصَابَتْنِي هَذِهِ وَأَنْكَرْتِ الْأُخْرَى قَالَ فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدْعَى عَلَيْهِ وَقَالَ : لَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ دِمَاءَ نَاسٍ وَأَمْوَالَهُمْ . ادْعُهَا فَأَقْرَأْ عَلَيْهَا (إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ) وَقَرَأَ عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَلَعَنَهُ فَسَرَّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَعُغْبِرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو . [بخاری ۴۵۵۲]

(۱۱۳۳۷) ابن ابی ملیکے سے روایت ہے کہ میں نے ابن عباس کی طرف دو عورتوں کے بارے میں لکھا، دونوں موزے بنایا کرتی تھیں۔ گھر میں باتیں کرنے لگیں، ان میں سے ایک نکلی تو اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا، کہنے لگی: مجھے اس عورت نے تکلیف پہنچائی ہے اور دوسری انکار کر رہی تھی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب میں لکھا، بے شک رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ قسم مدعی علیہ پر ہے اور کہا کہ اگر لوگوں کو ان کے دعویٰ کے مطابق دے دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کے خون اور اموال کا دعویٰ کرنے لگیں گے۔ اس عورت کو بلاؤ اور اسے یہ آیت پڑھ کر سناؤ۔ بے شک وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اور اپنی قسموں کو

تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالتے ہیں یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں اور نہ اللہ ان سے کلام کریں گے اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے، قیامت کے دن اور نہ ان کو پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جب ان عورتوں پر یہ آیت تلاوت کی تو اس عورت نے اعتراف کر لیا۔ جب ابن عباس کو خبر ملی تو خوش ہوئے۔

(۱۱۴۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : حَبِيبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ دَاوُدَ الْقَزَّازِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ : مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ مَظْلَمَةٌ مِنْ أَحِبِّهِ مِنْ عَرَضِهِ أَوْ مَالِهِ فَلْيُحْلِلْهَا مِنْ صَاحِبِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُوَخَّذَ مِنْهُ حِينَ لَا يَكُونُ دِينَارٌ وَلَا دِرْهَمٌ فَإِنْ كَانَ لَهُ عَمَلٌ صَالِحٌ أَحَدٌ مِنْهُ بِقَدْرِ مَظْلَمَتِهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أَحَدٌ مِنْ سَيِّئَاتِ صَاحِبِهِ فَحُصِلَتْ عَلَيْهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي ذَنْبٍ . [بخاری ۶۵۳۴]

(۱۱۳۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی پر ظلم کیا ہو اس کی عزت پر یا اس کے مال پر تو وہ اسے دنیا میں ہی حل کر لے اس سے پہلے کہ اس سے مانگا جائے اور اس وقت اس کے پاس کوئی مال و دولت نہ ہو گی، بلکہ اگر نیک اعمال ہوں گے تو اس کے ظلم کے مطابق اس سے لے لیے جائیں گے اور اگر نیک عمل نہ ہوئے تو اس کے ساتھی کی برائیاں لی جائیں گیں اور اس (ظالم) پر ڈال دی جائیں گی۔

(۲) بَابُ مَنْ يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز ہے

(۱۱۴۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِبُعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَيِّمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ وَنَحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ . فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةَ قَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ - : مِمَّ أَطَهَّرَكَ ؟ قَالَ : مِنَ الزَّنَا فَسَأَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَبِي جُنُونٌ ؟ . فَأَخْبَرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ : أَشْرَبْتُ خَمْرًا . فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنَكَّهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : أَتَيْبٌ أَنْتَ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - . فَرَجَمَ وَكَانَ النَّاسُ فِيهِ فِرْقَتَيْنِ قَائِلٌ يَقُولُ قَدْ هَلَكَ مَاعِزٌ عَلَى أَسْوَأِ عَمَلِهِ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ وَقَائِلٌ يَقُولُ : مَا

تَوْبَةٌ أَفْضَلُ مِنْ تَوْبَةِ مَا عَزَّ أَنْ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ افْتَلِسْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ فَلَهِوَ بِذَلِكَ يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ ثُمَّ جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ - وَهُمْ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ: اسْتَغْفِرُوا لِمَا عَزَّ مِنْ مَالِكٍ. قَالَ فَقَالُوا: غَفَرَ اللَّهُ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ -: لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهَا. قَالَ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ: وَيَحِكُ أَرْجَعِي فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ. فَقَالَتْ: لَعَلَّكَ تُرِيدُ أَنْ تُرَدِّدْنِي كَمَا رَدَدْتَ مَا عَزَّ مِنْ مَالِكٍ فَقَالَ: وَمَا ذَلِكَ. قَالَتْ: إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزَّانَا قَالَ: أَيُّبَ أَنْتِ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجَمِكِ حَتَّى تَضْعِي مَا فِي بَطْنِكَ. قَالَ: وَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ قَدْ وَضَعْتَ الْغَامِدِيَّةُ قَالَ: إِذَا لَا تُرْجَمَهَا وَنَدَعُ وَلَكَهَا صَغِيرًا لَيْسَ لَهُ مِنْ تَرْضِعُهُ. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِلَيَّ رِضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَرَجَمَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح - بخاری ۱۶۹۵]

(۱۱۳۳۹) سلیمان بن بریدہ رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ماعز بن مالک نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے۔ پھر کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا، اللہ سے توبہ استغفار کر، وہ تھوڑی دور جا کر پھر واپس پلٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں۔ آپ ﷺ نے پھر اسی طرح کہا، جب چوتھی مرتبہ آئے تو بول اللہ ﷺ نے پوچھا: کس چیز سے پاک کروں؟ کہنے لگے: زنا سے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ مجنون تو نہیں؟ آپ ﷺ کو بتایا گیا کہ وہ مجنون نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو نے شراب پی ہے، ایک آدمی کھڑا ہوا، اس نے ماعز سے بوسو گھنے کی کوشش کی۔ لیکن کچھ محسوس نہ کیا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ ﷺ کے حکم سے اسے قتل کر دیا گیا۔ اب لوگوں کے دو گروہ بن گئے۔ کچھ یہ کہہ رہے تھے کہ ماعز ہلاک ہو گئے اپنے برے عمل کی وجہ سے۔ اس کو اس کی غلطی نے گھیر لیا ہے اور کچھ لوگ کہہ رہے تھے: ماعز کی توبہ سے افضل کسی کی توبہ نہیں ہو سکتی۔ اس لیے کہ اس نے خود آکر اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر رکھ دیا، پھر کہا کہ مجھے پتھروں سے قتل کر دیا جائے۔ راوی کہتے ہیں: دو یا تین دن لزرے، نبی ﷺ آئے۔ صحابہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ نے سلام کہا پھر بیٹھ گئے۔ آپ ﷺ نے کہا: ماعز کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے پوچھا: ماعز کو اللہ نے معاف کر دیا ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے اگر امت کے درمیان تقسیم کر دی جائے تو اس سے بھی وسیع ہے، پھر از قبیلے کی ایک عورت کو لایا گیا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیں، آپ ﷺ نے کہا: خرابی ہو تیرے لیے لوٹ جا۔ اللہ سے توبہ استغفار کر۔ وہ کہنے لگی: آپ مجھے اس طرح لوٹا رہے ہیں جس طرح ماعز کو لوٹاتے رہے۔ آپ ﷺ نے کہا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: زنا کی وجہ سے حاملہ ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو شادی شدہ ہے؟ کہنے لگی: ہاں آپ ﷺ نے فرمایا: ہم تجھے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے، یہاں تک کہ تیرا وضع حمل

ہو جائے۔ انصار کے آدمی نے اس کی کفالت کا ذمہ لیا تو جب اس نے وضع کر لیا تو نبی ﷺ کے پاس آئی۔ اس آدمی (کفیل) نے کہا: غامدیہ عورت نے بچہ جن دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ہم اسے اس وقت تک رجم نہیں کریں گے جب تک اس کا بچہ چھوٹا ہے اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہیں ہے۔ انصار کا ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اس کی رضاعت کا میں ذمہ دار ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے اسے رجم کر دیا۔

(۱۱۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ: أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ فِي قِصَّةِ الرَّجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَرَ أَمِيرًا الْأَسْلَمِيَّ أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنْ اعْتَرَفَتْ رَجَمَهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [بخاری ۶۸۲۸، مسلم ۱۶۹۸]

(۱۱۳۵۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور زید بن خالد جھمی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، انہوں نے خبر دی دو آدمیوں کے قصہ کی، وہ دونوں اپنے جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے۔ آپ ﷺ نے اس سلی کو حکم دیا کہ وہ دوسری عورت کے پاس جائے، اگر وہ اعتراف کر لے تو اس کو رجم کر دے، پس اس نے اعتراف کر لیا تو اسے رجم کر دیا گیا۔

(۱۱۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ جَارِيَةً وَجَدَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَجِيءَ بِهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَقِيلَ: مَنْ فَعَلَ بِكَ هَذَا أَفْلَانٌ أَفْلَانٌ. حَتَّى سُمِّيَ الْيَهُودِيُّ قَاوِمَاتٍ بِرَأْسِهَا فَجَعَلَ إِلَى الْيَهُودِيِّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ: فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - فَرَضَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۴۱۳، مسلم ۱۶۷۲]

(۱۱۳۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک لونڈی کو اس حالت میں پایا گیا کہ اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر پکڑا گیا تھا۔ اسے نبی ﷺ کے پاس لایا گیا۔ اس سے پوچھا گیا کہ تیرے ساتھ کس نے یہ کیا، فلاں نے؟ فلاں نے؟ یہاں تک کہ اس یہودی کا نام لیا گیا، اس (لونڈی) نے اپنے سر سے اشارہ کیا۔ اس یہودی کو بلایا گیا، اس نے اعتراف کر لیا، نبی ﷺ حکم دیا کہ اس کا سر بھی دو پتھروں میں رکھ کر پکچل دیا جائے۔

(۱۱۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عُوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ: أَنَّ رَجُلًا أَفْرَعًا عِنْدَ شُرَيْحٍ لَمْ يَذْهَبْ يُنْكَرُ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: شَهَدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ. قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ سِيرِينَ أَنَّ شُرَيْحًا قَالَ لَهُ: شَهَدَ عَلَيْكَ ابْنُ أُخْتِ خَالَاتِكَ.

(۱۱۳۵۲) ابراہیم سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے شرح کے پاس اقرار کیا، پھر انکار کرنے لگا۔ شرح نے اسے کہا: تیری خالہ کی بہن کے بیٹے نے تیرے بارے میں گواہی دی ہے۔

(۳) باب مَنْ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ

جس چیز کا اقرار جائز نہیں ہے

(۱۱۴۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مُوسَى قَالَ لَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّبْرِيُّ وَمُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ لَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: رَفَعَ الْقَلَمَ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ وَعَنِ الْمُعْتَوِرِ حَتَّى يُفِيْقَ وَعَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ. [حسن لغیرہ]

(۱۱۳۵۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تین آدمیوں سے قلم اٹھایا جاتا ہے: بچے سے حتیٰ کہ بالغ ہو جائے اور مجنون سے حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے اور سوئے ہوئے سے حتیٰ کہ وہ جاگ پڑے۔

(۱۱۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ الصَّقْرِ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأُ وَالنَّسْيَانُ وَمَا اسْتَكْرَهُوا عَلَيْهِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُصَفَّى وَالْمَحْفُوظُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ الْوَلِيدِ عَنِ ابْنِ لَهَيْعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرْدَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ كِلَاهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [منکر]

(۱۱۳۵۴) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت سے غلطی اور بھول جانے کو درگزر کر دیا گیا ہے اور جس پر انہیں مجبور کیا گیا ہو۔

(۴) باب الْإِسْتِثْنَاءِ فِي الْكَلَامِ

کلام میں استثناء کا بیان

(۱۱۴۵۵) حَدَّثَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ بَلُوَيْهِ الْمَرْحُومِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ أَسْمَاءً إِلَّا وَاحِدًا

مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنَّهُ وَتَرٌ يُحِبُّ الْوَتَرَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ . [بخاری ۲۷۳۶، مسلم ۲۶۷۷]

(۱۱۳۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو القاسم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔ بے شک اللہ طاق ہے اور وہ طاق کو پسند کرتا ہے۔

(۵) باب مَا جَاءَ فِي إِقْرَارِ الْمَرِيضِ لِوَارِثِهِ

مريض کا اپنے وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُقْيَانَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: إِنْ أَقْرَأَ الْمَرِيضُ لِوَارِثٍ أَوْ لغيرِهِ وَارِثٌ جَائِزٌ وَبَلَغِي عَنْ أَبِي يَحْيَى السَّاجِي أَنَّهُ قَالَ رَوَى عَنِ الْحَسَنِ وَعَطَاءٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ إِقْرَارَةَ جَائِزٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ الْحَسَنُ أَحَقُّ مَا يُصَدَّقُ بِهِ الرَّجُلُ آخِرُ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلُ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَأَوْصَى رَافِعُ بْنُ حَدِيحٍ أَنْ لَا تُكْشَفَ الْقَرَارِيَةُ عَمَّا أُغْلِقَ عَلَيْهِ بَابُهَا قَالَ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ لَا يَجُوزُ إِقْرَارُهُ لِسُوءِ الظَّنِّ بِالْوَرِثَةِ وَقَدْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ . وَهُوَ يَحِلُّ مَالُ الْمُسْلِمِينَ . لِقَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ: آيَةُ الْمُنَافِقِ إِذَا أُوْتِمِنَ حَانَ . وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُوَدُّوا الْأَمْكَانَ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾ فَلَمْ يَخْصَّ وَارِثًا وَلَا غَيْرَهُ . [ضعيف]

(۱۱۴۵۶) طاؤس کہتے ہیں: اگر مریض اپنے وارث یا غیر وارث کے لیے اقرار کرے تو جائز ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں: حرام فرماتے ہیں کہ سب سے زیادہ آدمی کو سچا اس وقت سمجھنا چاہیے، جب دنیا میں اس کا آخری دن اور آخرت میں اس کا پہلا دن ہو اور رافع بن خدیج نے وسعت کی کہ ان کی بیوی فزار یہ کے کے دروازے میں جو مال بند ہے وہ نہ کھولا جائے۔ بعض لوگوں نے کہا: اس کا اقرار کرنا جائز نہیں، بدگمانی کی بنا پر اپنے وارث کے لیے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹا بات ہے اور مسلمانوں کا مال حلال نہیں ہے۔ نبی ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے کہ منافق کی نشانی یہ بھی ہے جب اسے امانت دے جائے تو وہ خیانت کرتا ہے اور اللہ فرماتے ہیں: بے شک اللہ نے حکم دیا امانتوں کو ان کے اہل کی طرف پہنچا دو۔ [النساء]

(۱۱۴۵۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسُّوْا وَلَا

تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى . [بخاری ۱۴۱۳، مسلم ۱۵۴۴]

(۱۱۳۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگمانی سے بچو بے شک بدگمانی جھوٹی بات ہے اور کسی کے عیوب تلاش نہ کرو اور نہ جاسوسی کرو اور نہ ایک دوسرے سے بددعا اور نہ حسد کرو اور نہ بغض رکھو اور نہ کسی کی پیٹھ کے پیچھے برائی بیان کرو اور اللہ کے بندے! بھائی بھائی بن جاؤ۔

(۱۱۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ أَبُو سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا أُوْتِمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ .

[بخاری ۲۳، مسلم ۱۵۹]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ لے اور جب امانت دی جائے تو خیانت کرے اور جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے۔

(۱۱۴۵۹) وَأَمَّا الَّذِي رَوَاهُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : لَا وَصِيَّةَ لِرِثٍ وَلَا إِفْرَارَ بَدِينٍ . فَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرَعُ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ شَدَّادٍ هُوَ الْخُرَّاسَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ جَابِرًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا . قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَاهُ عِبَادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ نُوحٍ فَلَمْ يَذْكُرْ جَابِرًا فَهُوَ مَنْقُطِعٌ وَرَأْيِهِ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِمِثْلِهِ .

(۱۱۳۵۹) حضرت جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وارث کے لیے وصیت جائز نہیں ہے اور نہ اقرار رض کے ساتھ۔

(۱۱۴۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ الدُّورِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ نُوحُ بْنُ دَرَّاجٍ كَذَّابٌ خَبِيثٌ قَضَى سِنِينَ وَهُوَ أَعْمَى وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ ثَلَاثٌ سِنِينَ وَكَانَ لَا يُخْبِرُ النَّاسَ أَنَّهُ أَعْمَى مِنْ خُبْرِهِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ يَدْرِي مَا الْحَدِيثُ وَلَا يُحْسِنُ شَيْئًا .

[صحیح]

(۱۱۳۶۰) یحییٰ بن معین فرماتے ہیں: نوح بن دراج کذاب خبیث شخص تھا اور وہ اندھا تھا، اس کو حدیث کا کوئی علم نہیں تھا۔

(۱۱۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ خَالِدِ

الْحَدَاءُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يُجِيزُ ذَلِكَ لِلْوَارِثِ. [ضعيف]

(۱۱۳۶۱) شرح و وارث کے لیے وصیت جائز نہیں سمجھتے تھے۔

(۶) باب

(۱۱۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَفْصُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: شَهِدَ عِنْدَهُ رَجُلَانِ شَهِدَا أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ وَالْآخَرُ عَلَى الْآخَرِ فَقَضَى عَلَيْهِ بِالْفِئْتِ فَقَالَ تَقْضَى عَلَيَّ وَقَدْ اِخْتَلَفْتُمْ شَهَادَتُهُمَا قَالَ بَعْدَ اسْتِقَامَتِ عَلَى الْآخَرِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ: إِنَّهُمَا قَدْ اجْتَمَعَا عَلَى الْآخَرِ. [صحیح]

(۱۱۴۶۳) شرح سے روایت ہے کہ ان کے پاس دو آدمی تھے، ان میں سے ایک نے دو ہزار تین سو پڑ گواہی دی اور دوسرے نے ایک ہزار کی گواہی دی تو آپ نے کہا: تم نے مجھ سے تقاضا کیا ہے اور دونوں کی شہادتیں مختلف ہو گئیں ہیں۔ پھر کہا: ایک ہزار پر جم جاؤ۔ سلمان کہتے ہیں: وہ دونوں ایک ہزار پر جمع ہو گئے۔

(۷) باب إقرار الوارث بوارث

وارث کا وارث کے لیے اقرار کرنا

(۱۱۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْقُرْقُوبِيُّ بِهَمْدَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: كَانَ عْتَبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ عَهْدَ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ إِلَيْهِ ابْنَ وَوَلِيدَةَ زَمْعَةَ قَالَ عْتَبَةُ إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ - زَمَنَ الْفَتْحِ أَخَذَ سَعْدُ ابْنَ وَوَلِيدَةَ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنُ أَخِي عَهْدَ إِلَيَّ أَنَّهُ ابْنُ عَدَدِ ابْنِ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي ابْنُ زَمْعَةَ وَوَلِدَةٌ عَلَى فِرَاشِهِ فَنظَرَ النَّبِيُّ ﷺ - إِلَى ابْنِ وَوَلِيدَةَ زَمْعَةَ فَإِذَا هُوَ أَشْبَهُ النَّاسِ بَعْتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وُلِدَ عَلَى فِرَاشِ أَبِيهِ. وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : اِحْتَجِبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ. لِمَا رَأَى مِنْ شَبْهِهِ بَعْتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ وَسَوْدَةَ بِنْتُ زَمْعَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ الْحَكَمِ بْنِ نَافِعٍ. [بخاری ۲۰۵۳، مسلم ۱۴۵۷]

(۱۱۴۶۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص کو وصیت کی کہ زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کو لے لینا۔ عتبہ نے کہا کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ جب فتح مکہ کے موقع پر نبی ﷺ آئے تو سعد نے زعمہ کی لونڈی

کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے۔ عبد بن زعمہ بھی آگئے۔ سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس نے مجھے وصیت کی تھی کہ یہ اس کا بیٹا ہے۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! یہ میرا بھائی ہے اور زعمہ کا بیٹا ہے اور اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ تیرے پاس رہے گا اے عبد بن زعمہ! اس لیے کہ وہ اپنے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اے سودہ بنت زعمہ! اس سے پردہ کیا کر، عتبہ بن ابی وقاص کے مشابہ ہونے کی وجہ سے اور سودہ بنت زعمہ نبی ﷺ کی بیوی تھی۔

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ تَقُولُ: اخْتَصَمَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَحْيَى عُتْبَةَ أَوْ صَانِي فَقَالَ: إِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ فَانظُرْ ابْنَ أُمِّةٍ زَمْعَةَ فَاقْبِضْهُ فَإِنَّهُ ابْنِي. وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْيَى وَأَبْنُ أُمِّةٍ أَبِي وَلَدٌ عَلَيَّ فِرَاشِ أَبِي فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - شَبَهَا بَيْنَنَا بَعْتَةَ فَقَالَ: هُوَ لَكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحَمِيدِيِّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَغَيْرِهِ كُلَّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ زَادَ مُسَدَّدُ بْنُ مَسْرُودٍ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ: هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ. وَهَذِهِ زِيَادَةٌ مَحْفُوظَةٌ وَقَدْ رَوَاهَا أَيْضًا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الزُّهْرِيُّ. [صحيح]

(۱۱۳۶۳) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے حضرت عائشہ سے سنا کہ سعد بن ابی وقاص اور عبد بن زعمہ اپنا جھگڑا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے کر آئے، سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے بھائی عتبہ نے مجھے وصیت کی تھی، اس نے کہا تھا: جب تو مکہ آئے تو زعمہ کی لونڈی کے بیٹے کو تلاش کر کے لے لینا، اس لیے کہ وہ میرا بیٹا ہے۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کی لونڈی کا بیٹا ہے، وہ میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے دیکھا کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ عبد بن زعمہ کے پاس رہے گا۔ بچہ بستر والے کا ہوتا ہے اور اے سودہ! اس سے پردہ کیا کر۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنِي عَمِّي أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ: عَهَدَ عْتَبَةُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ إِلَى أَخِيهِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ أَنْ يَقْبِضَ ابْنَ وَرِيدَةَ زَمْعَةَ وَقَالَ عْتَبَةُ: إِنَّهُ ابْنِي فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ زَمَنَ الْفُتْحِ أَخَذَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ ابْنَ وَرِيدَةَ زَمْعَةَ فَأَقْبَلَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَقْبَلَ مَعَهُ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ: هَذَا ابْنُ أَخِي عَهْدَ إِلَيَّ أَبِي. فَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَخِي وَلَدَ عَلِيٍّ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى ابْنِ وَرِيدَةَ زَمْعَةَ فَإِذَا أَشْبَهُهُ النَّاسُ بِعَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هُوَ لَكَ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ. مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ وَلَدَ عَلِيٍّ فَارِثُهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: احْتَجَجِي مِنْهُ يَا سَوْدَةَ. لِمَا رَأَى مِنْ شَبهِ عَتَبَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ قَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ هَذِهِ اللَّفْظَةَ. [صحيح]

(۱۱۳۶۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ عتبہ بن ابی وقاص نے اپنے بھائی کو وصیت کی کہ زعمد کی لوٹری کے بیٹے کو لے لینا اور عتبہ نے یہ بھی کہا کہ یہ میرا بیٹا ہے۔ پس جب فتح مکہ کے وقت نبی ﷺ مکہ آئے تو سعد بن ابی وقاص نے زعمد کی لوٹری کے بیٹے کو پکڑا اور نبی ﷺ کے پاس لے آئے اور عبد بن زعمہ بھی آگئے۔ سعد بن ابی وقاص نے کہا کہ یہ میرے بھائی کا بیٹا ہے، اس کے باپ نے مجھے وصیت کی تھی۔ عبد بن زعمہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے اور میرے باپ کے بستر پر پیدا ہوا ہے: رسول اللہ ﷺ نے زعمد کی لوٹری کے بیٹے کی طرف دیکھا، وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے اور تیرے پاس رہے گا: اس لیے کہ وہ اس کے بستر پر پیدا ہوا ہے۔ پھر کہا: اے سوادہ! اس سے پردہ کیا کر: اس لیے کہ وہ عتبہ کے مشابہ تھا۔

(۱۱۴۶۶) وَأَمَّا الْوَلَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: كَانَتْ لِرَمْعَةَ جَارِيَةٌ يَتَطَنُّهَا وَكَانَ رَجُلٌ يَتَّبِعُهَا يُظَنُّ بِهَا فَمَاتَ زَمْعَةُ وَالْجَارِيَةُ حُلِي فَوَلَدَتْ غُلَامًا يُشَبُّهُ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ يُظَنُّ بِهَا فَسَأَلَتْ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: أَمَّا الْوَمِيرَاتُ فَهُوَ لَهُ وَأَمَّا أَنْتِ فَاحْتَجِي مِنْهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ. فَاسْتَأْذَنَ هَذَا الْحَدِيثُ لَا يَقَارِمُ إِسْنَادَ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ لِأَنَّ الْحَدِيثَ الْأَوَّلَ رَوَاهُ مَشْهُورُونَ بِالْحِفْظِ وَالْفَقْهِ وَالْأَمَانَةِ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تُخْبِرُ عَنْ تِلْكَ الْقِصَّةِ كَأَنَّهَا شَهِدَتْهَا وَالْحَدِيثُ الْآخَرُ فِي رَوَايَةِ مَنْ نُسِبَ فِي آخِرِ عُمُرِهِ إِلَى سَوْدَةَ الْحَفِظُ وَهُوَ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَفِيهِمْ مَنْ لَا يَعْرِفُ بِسَبَبِ يَثْبُتُ بِهِ حَدِيثُهُ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَقَدْ قِيلَ فِي غَيْرِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرِ بْنِ يُونُسَ مَوْلَى لَيْلِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ كَأَنَّهُ لَمْ يَشْهَدْ الْقِصَّةَ لِصِغَرِهِ فِرَوَايَةُ مَنْ شَهِدَهَا وَجَمِيعَ مَنْ فِي

إِسْنَادٌ حَدِيثُهَا حَفَاطٌ ثَقَاتٌ مَشْهُورُونَ بِالْفِقْهِ وَالْعَدَالَةِ أَوْلَىٰ بِالْأَخْذِ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ
 (ق) وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِقَوْلِهِ إِنْ كَانَ قَالَهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ بِأَخٍ شَبَهَا وَإِنْ كَانَ لَكَ بِحُكْمِ الْفِرَاشِ أَخًا فَلَا
 يَكُونُ لِقَوْلِهِ هُوَ أَخُوكَ يَا عَبْدُ مُخَالَفًا فَقَدْ أَلْحَقَهُ بِالْفِرَاشِ حِينَ حَكَمَ لَهُ بِالْمِيرَاثِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

۱۱۳۶۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ زمعد کی ایک لونڈی تھی، وہ اس سے ولہی کرتا تھا اور ایک آدمی اس کا
 پیچھا کرتا تھا، اس کا خیال تھا کہ زمعد فوت ہو جائے، لونڈی حاملہ ہے۔ اس کا بچہ اس آدمی کے زیادہ مشابہ تھا۔ پس سودہ نے نبی
صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: میراث اس (زمعد) کی ہے اور تو اس سے پردہ کیا کر، اس لیے کہ وہ تیرا
 مائے نہیں ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول سے یہ مراد ہو سکتی ہے کہ شبیہ میں وہ تیرا بھائی نہیں ہے۔ اگرچہ بستر کے حکم سے وہ تیرا
 مائے ہے۔ لہذا یہ اس قول کے مخالف نہیں کہ اے عبد! وہ تیرا بھائی ہے۔ پس اس کو ملا دیا بستر والے کے ساتھ جب اس کے لیے
 میراث کا فیصلہ کیا۔



کِتَابُ الْعَارِيَةِ

کوئی چیز عاریت پر لینے کا بیان

(۱) باب مَا جَاءَ فِي جَوَازِ الْعَارِيَةِ وَالتَّرْغِيبِ فِيهَا

عاریتاً چیز لینے کا جواز اور اس کی ترغیب دلانے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿قَوْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ [الماعون ۷:۴]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لیے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں اور ان لوگوں کے لیے

وگھلا دے کا عمل کرتے ہیں اور استعمال کی چیزیں عاریتاً لینے سے روک لیتے ہیں۔ [الماعون ۷:۴]

(۱۱۴۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو

عَوَانَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَعْرُوفَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهِ ﷺ - الْقَدْرَ وَالذَّلْوَرَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۶۵۷]

(۱۱۳۶۷) حضرت شقیق سے روایت ہے کہ عبد اللہ نے بیان کیا، ہر اچھا کام صدقہ ہے اور ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہنڈ

اور ڈول اور اس جیسی چیزوں کو معروف شمار کیا کرتے تھے۔

(۱۱۴۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا

أَبُو عَوَانَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَكُنَّا نَعُدُّ الْمَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الْقَدْرَ وَالذَّلْوَرَ

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السَّنَنِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [حسن]

(۱۱۳۶۸) اور ہم نبی ﷺ کے زمانے میں عون، ہنڈیا اور ڈول کو شمار کرتے تھے۔

(۱۱۴۶۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ فِي قَوْلِهِ (الْمَاعُونُ) قَالَ هُوَ مَنَعَ الْفَأْسَ وَالذَّلُوَ وَالْقُدْرَ وَنَحْوَهَا. [حسن]

(۱۱۴۶۹) ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ماعون کے بارے میں منقول ہے کہ بچ، ڈول اور ہنڈیا دینے سے روک لینا۔

(۱۱۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ قَالَ: عَارِيَّةُ الْمَتَاعِ. [حسن]

(۱۱۴۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ ﴿وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ﴾ کا مطلب ہے فائدہ کی چیز عاریتاً دینے سے منع کرنا۔

(۱۱۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ بَسَّامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: الْمَاعُونَ الْفَأْسُ وَالْقُدْرُ وَالذَّلُوُ قُلْتُ: فَمَنْ مَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ قَالَ: لَا وَلَكِنْ مَنْ جَمَعَهُنَّ فَلَهُ الْوَيْلُ مَنْ رَأَى فِي صَلَاتِهِ وَسَهَا عَنْهَا وَمَنَعَ هَذَا فَلَهُ الْوَيْلُ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۱) علمبردار سے روایت ہے ”الماعون“ سے مراد بچ، ڈول، ہنڈیا ہے۔ راوی کہتے ہیں: میں نے پوچھا: جو ان چیزوں کو دیکھنے کے لیے ہلاکت ہے؟ کہا: نہیں لیکن جو ان چیزوں کو جمع کر کے رکھے اس کے لیے ہلاکت ہے اور جو نماز میں دکھلاوا نہ کرے اور غافل رہے اور اس سے رک جائے اس کے لیے ہلاکت ہے۔

(۱۱۴۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ فَرْعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَرَسًا مِنْ أَبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ الْمُنْدُوبُ فَرَكِبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ: مَا رَأَيْتُ مِنْ شَيْءٍ وَإِنْ وَجَدْتَاهُ لَبَحْرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[بخاری ۲۶۲۷، مسلم ۲۳۰۷]

(۱۱۴۷۲) حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا کہ مدینہ میں دشمن کا ڈر تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطلحہ سے گھوڑا عاریتاً لیا، اس (گھوڑے) کا نام مندوب تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر سوار ہوئے جب واپس آئے تو فرمایا: ہم نے تو لوٹی ڈروالی چیز محسوس نہیں کی، لیکن ہم نے اس گھوڑے کو سمندر کی طرح پایا ہے۔

(۱۱۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيَةَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَعِنْدَهَا جَارِيَةٌ لَهَا عَلَيْهَا دِرْعٌ لَطِينٌ ثَمَنُهُ خَمْسَةٌ دَرَاهِمٌ قَالَتْ: ارْقِعْ بَصْرَكَ إِلَى جَارِيَتِي انْظُرِي إِلَيْهَا فَإِنَّهَا تَرَاهِي عَلَى

أَنْ تَلْبَسَهُ فِي الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ لِي مِنْهُنَّ دِرْعٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَا كَانَتْ امْرَأَةٌ تَقِينُ بِالْمَدِينَةِ إِلَّا أَرْسَلْتُ إِلَيْهَا تَسْتَعِيرُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ. [بخاری ۲۶۲۸]

(۱۱۴۷۳) عبد الواحد بن ایمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا۔ ان کے پاس ایک لوٹہ تھی اس پر ایک یمنی چادر تھی جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔ حضرت عائشہ کہنے لگیں: اس میری لوٹہ کی طرف دیکھو اسے گھر میرا اس طرح کے کپڑے پہننے میں کوئی دلچسپی نہیں حالانکہ میرے پاس رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس جیسی ایک چادر تھی مدینہ میں۔ جو بھی عورت دہن بنتی وہ مجھ سے یہ چادر عاریتاً لیتی تھی۔

(۲) بَابُ الْعَارِيَةِ مُؤَدَاةً

عاریتاً لگئی چیز ادا کرنا ضروری ہے

(۱۱۴۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاشٍ حَدَّثَنَا شُرْحَبِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيُّ سَمِعَ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الَّذِينَ مَقْضَىٰ وَالْعَارِيَةُ مُؤَدَاةً وَالْمُنْحَةُ مَرْدُودَةٌ وَالزَّرْعِيمُ عَارِمٌ. [حسن]

(۱۱۴۷۳) ابوامامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض ادا کرنا فرض ہے اور عاریتاً لگئی چیز واپس کرنا ہوتی ہے اور جس جانور کو دودھ کے لیے لیا ہوا ہے واپس کرنا چاہیے اور ذمہ میں لینے والا ضامن ہوتا ہے۔

(۱۱۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفُقَيْهِيُّ بِخَارَى أَخْبَرَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ الرَّاحِدِ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اسْتَعَارَ مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَذْرَاعًا وَسِلَاحًا فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَارِيَةُ مُؤَدَاةٌ قَالَ: عَارِيَةُ مُؤَدَاةٌ. [ضعيف]

(۱۱۴۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین میں صفوان بن امیہ سے ذریعیں اور اسلحہ عاریتاً لیا اس نے کہا: یا رسول اللہ عاریتاً لگئی چیز واپس کرتے ہیں، آپ ﷺ نے بھی یہی فرمایا: عاریتاً لگئی چیز واپس کرتے ہیں۔

(۱۱۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ مُوسَى أَنَّهُ أَخْبَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ تَفْسِيرِ الْعَارِيَةِ الْمُؤَدَاةُ قَالَ: أَسْلَمَ قَوْمٌ فِي أَيَدِهِمْ عَوَارِيٌّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالُوا: قَدْ أَحْرَزْنَا الْإِسْلَامَ مَا بَايَدِينَا مِنْ عَوَارِيٍّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.

فَقَالَ: إِنَّ الْإِسْلَامَ لَا يُحْرَزُ لَكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ الْعَارِيَّةُ مُرَدًّا. فَأَذَى الْقَوْمَ مَا بَأْيَدِهِمْ مِنْ تِلْكَ الْعَوَارِي. قَالَ عَلِيُّ هَذَا مُرْسَلٌ وَلَا تَقَوْمٌ بِهِ حُجَّةٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۶) عطاء بن ابی رباح نے عاریتاً موزاۃ کی تفسیر میں فرمایا: ایک قوم نے اسلام قبول کیا، ان کے پاس مشرکوں سے لی ہوئی عاریتاً چیزیں تھیں۔ انہوں نے کہا: اسلام نے مشرکوں کی ان چیزوں کو ہمارے لیے محفوظ کر دیا ہے۔ یہ بات آپ کے پاس پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام ایسی چیز تمہارے قبضے میں نہیں دیتا جو تمہاری ملکیت نہ ہو۔ عاریتاً لی گئی چیز واپس کرنی چاہیے تو اس قوم وہ اشیاء واپس کر دیں۔

(۳) باب العاریة مضمونة

عاریتاً لی گئی چیز کی ضمان ہوتی ہے

(۱۱۴۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً وَقِرَاءَةً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَارَ إِلَى حُنَيْنٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ ثُمَّ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَسَأَلَهُ أَدْرَاعًا عِنْدَهُ مِائَةَ دِرْعٍ وَمَا يُصْلِحُهَا مِنْ عُدَّتِهَا فَقَالَ: أَغْضَبَا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: بَلْ عَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ حَتَّى نُوَدِّيَهَا عَلَيْكَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَائِرًا. [ضعيف- الحاكم ۲۳۰۱]

(۱۱۳۷۷) جابر بن عبد اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حنین کی طرف نکلے، پھر آپ نے صفوان بن امیہ کی طرف ایک آدمی بھیجا اور اس سے ذرعوں کا سوال کیا۔ اس کے پاس ایک سو ذرعیں تھیں۔ اس نے کہا: اے محمد! زبردستی، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً ہیں لوٹائی جائیں گی۔ ہم تمہیں واپس کریں گے۔ پھر آپ ﷺ غزوے میں چلے گئے۔

(۱۱۴۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَعَارَ مِنْهُ أَدْرَاعًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَقَالَ: أَغْضَبَا يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ: لَا بَلْ عَارِيَّةٌ مَضْمُونَةٌ. وَرَوَاهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ أَبِيهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۸) امیہ بن صفوان بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سے حنین کے دن عاریتاً ذرعیں لیں۔ اس (صفوان) نے کہا: زبردستی اے محمد! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ عاریتاً، واپس کریں گے۔

(۱۱۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرَعُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِيَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَفِيعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ نَاسٍ مِنْ آلِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فَقَالُوا: اسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ سِلَاحًا فَقَالَ صَفْوَانُ: أَعَارِيَةٌ أَمْ غَضَبٌ فَقَالَ: بَلْ عَارِيَةٌ. فَأَعَارَهُ مَا بَيْنَ الثَّلَاثِينَ إِلَى أَرْبَعِينَ دِرْعًا قَالَ: فَغَزَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حُنَيْنًا فَلَمَّا هَزَمَ اللَّهُ الْمُشْرِكِينَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اجْمَعُوا أَدْرَاعَ صَفْوَانَ. فَفَقَدُوا مِنْ دُرُوعِهِ أَدْرُعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لِصَفْوَانَ: إِنْ شِئْتَ غَرِمْنَاكَ لَكَ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ فِي قَلْبِي الْيَوْمَ مِنَ الْإِيمَانِ مَا لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۷۹) عطاء بن ابی رباح صفوان بن امیہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صفوان بن امیہ سے السحہ عاریتاً لیا، صفوان نے کہا: عاریتاً یا زبردستی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: عاریتاً۔ اس نے تم سے چالیس ذرعیں دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حنین کی جنگ لڑی۔ جب اللہ نے مشرکوں کو شکست دی تو آپ ﷺ نے فرمایا: صفوان کی ذرعوں کو جمع کرو۔ صحابہ نے چند ذرعیں گم پائیں۔ آپ ﷺ نے صفوان سے کہا: اگر تو چاہے تو ہم تاوان دے دیتے ہیں۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ! جو آج میرے دل میں ہے (ایمان) وہ اس دن تھا۔

(۱۱۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رَفِيعٍ عَنْ أَنَسٍ مِنْ آلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ يَا صَفْوَانُ هَلْ عِنْدَكَ سِلَاحٌ قَدْ كَرَّمَعْنَا. [ضعيف]

(۱۱۳۸۰) ال صفوان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! کیا تیرے پاس السحہ ہے؟ پھر اسی معنی میں حدیث ذکر کی۔

(۱۱۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضِ اللَّيْثِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ أُمَيَّةَ أَعَارَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سِلَاحًا هِيَ ثَمَانُونَ دِرْعًا فَقَالَ لَهُ: أَعَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ أَمْ غَضَبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: بَلْ عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ. وَبَعْضُ هَذِهِ الْأَخْبَارِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا فَإِنَّهُ يَقْوَى بِشَوَاهِدِهِ مَعَ مَا تَقَدَّمَ مِنَ الْمَوْصُولِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صفوان نے رسول اللہ ﷺ کو عاریتاً السحہ دیا اور وہ ۸۰ ذرعیں تھیں۔ اس نے آپ ﷺ سے کہا: عاریتاً یا زبردستی؟ رسول اللہ ﷺ نے کہا: عاریتاً ہیں واپس کریں گے۔

(۱۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُعْقِلِيُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ:

عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتُ حَتَّى تُوَدِّيَهُ. ثُمَّ إِنَّ الْحَسَنَ نَسِيَ حَدِيثَهُ فَقَالَ هُوَ أَمِينُكَ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۲) حضرت سمرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے جو اس نے لیا اسے ادا کر دے۔ پھر حسن (راوی) حدیث بھول گئے۔ فرمایا: وہ تیرا امانت دار ہے ضامن نہیں ہے۔

(۱۱۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرِيكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ قَالَ: كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَضْمَنُ الْعَارِيَةَ وَكَتَبَ إِلَيَّ أَنْ ضَمَنْهَا. [صحيح]

(۱۱۴۸۳) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر عاریتاً چیز پر ضمانت لیا کرتے تھے اور مجھے لکھا کہ تو ضامن لیا کر۔

(۱۱۴۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْعَارِيَةِ قَالَ يَغْرُمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۴) ابن عباس سے عاریت کے بارے میں روایت ہے کہ وہ ضامن ہے۔

(۱۱۴۸۵) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فِرَاسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ صَبِيحٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا شَافِعُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ الطَّحَاوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمَرْبُوعِيَّ يَقُولُ قَرَأْنَا عَلَى الشَّافِعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ هُوَ ابْنُ السَّائِبِ أَنَّ رَجُلًا اسْتَعَارَ بَعِيرًا مِنْ رَجُلٍ فَعَطَبَ فَاتَى بِهِ مَرَوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَأَرْسَلَ مَرَوَانُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْرُمُ. [ضعيف]

(۱۱۴۸۵) ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے اونٹ مستعار لیا، پھر وہ ہلاک ہو گیا۔ اسے مروان کے پاس لایا گیا۔ مروان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا، آپ نے فرمایا: وہ ذمہ دار ہے۔

(۴) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يَغْرُمُ

جس نے کہا کہ تاوان نہیں ہے

(۱۱۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ لُمَادِي حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي يُونُسَ وَقَنَادَةَ وَحَبِيبَ وَيُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ شَرِيحًا قَالَ: لَيْسَ عَلَى الْمُسْتَوْدِعِ غَيْرِ الْمِغْلِ ضَمَانٌ وَلَا عَلَى الْمُسْتَعِيرِ غَيْرِ الْمِغْلِ ضَمَانٌ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ شَرِيحِ الْقَاضِي مِنْ قَوْلِهِ. [حسن]

(۱۱۳۸۶) شریح فرماتے ہیں: امانت دیے گئے شخص پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان نہیں ہے اور نہ مستعار چیز پر منافع کے علاوہ کوئی تاوان ہے۔

(۱۱۴۸۷) وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ قَالََا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ جَعْفَرِ الْكُوْكَبِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ فَذَكَرَهُ. قَالَ عَلِيُّ: عَمْرُو وَعَبِيدَةُ ضَعِيفَانِ وَإِنَّمَا يَرَوِي عَنْ شُرَيْحِ الْقَاضِي غَيْرِ مَرْفُوعٍ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۷) ایضاً۔

(۵) باب من بنى أو غرس في أرض غيره

جس نے اپنی زمین کے علاوہ میں کوئی عمارت بنائی یا درخت لگایا

(۱۱۴۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرِو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَنْ بَنَى فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بغيرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ نَفْضُهُ وَإِنْ بَنَى بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ فِيمَتُهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۸) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں جس نے کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے بغیر عمارت بنائی تو اسے اکھاڑ دیا جائے گا اور اگر ان کی اجازت سے بنائی تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی۔

(۱۱۴۸۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ جَابِرِ عَنْ عَامِرٍ قَالَ فِيمَتُهُ يَوْمَ يَخْرُجُهُ. [ضعيف]

(۱۱۳۸۹) حضرت عامر سے روایت ہے کہ اس کی قیمت وہ ہوگی جس دن سے اسے نکالا جائے گا۔

(۱۱۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا قَيْسٌ وَإِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ شُرَيْحٍ: فِي مَنْ بَنَى فِي أَرْضٍ قَوْمٍ بِإِذْنِهِمْ فَلَهُ فِيمَةٌ بِنَائِهِ. [حسن]

(۱۱۳۹۰) شریح سے اس شخص کے بارے میں روایت ہے جو کسی قوم کی زمین میں ان کی اجازت کے ساتھ عمارت بنائے تو اس کے لیے اس کی قیمت ہے۔

(۱۱۴۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ جَابِرِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ شُرَيْحٍ مِثْلَ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ. وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَلَا يَثْبُتُ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۱) قاضی شریح سے عبداللہ بن مسعود کے قول کی طرح منقول ہے۔

(۱۱۴۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ أَبِي

صَابِرٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ مُسْلِمٍ الْخِفَافُ عَنْ عُمَرَ بْنِ قَيْسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
 قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ بَنَى فِي رِبَاعِ قَوْمٍ يَأْذِنُهُمْ فَلَهُ الْقِيَمَةُ وَمَنْ بَنَى بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَلَهُ
 النِّقْصُ. عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَمَنْ دُونَهُ أَيْضًا ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۱۳۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی قوم کی زمین میں عمارت بنائی ان کی اجازت سے تو اس کی قیمت ادا کی جائے گی اور جس نے بغیر اجازت بنائی اسے اکھاڑ دیا جائے گا۔



كِتَابُ الْغَضَبِ

غضب کا بیان

(۱) باب تَحْرِيمِ الْغَضَبِ وَأَخْذِ أَمْوَالِ النَّاسِ بِغَيْرِ حَقٍّ

غضب کی حرمت اور لوگوں کا مال ناحق طریقے سے لینے کی حرمت کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ﴾ وَقَالَ (وَلَا تَحْسِبَنَّ اللَّهُ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ إِنَّهُ يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيهِ الْأَبْصَارُ) [البقره: ۱۸۸]

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اور نہ کھاؤ اپنے مالوں کو باطل طریقے سے اور فرمایا: "اور نہ تم گمان کرو اللہ کو کہ وہ ظالموں کے

اعمال سے غافل ہے۔

(۱۱۴۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْفَوَارِسِ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الصَّوَّافُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمُرُوزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ

بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

-ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: أَلَا أَيُّ شَهْرٍ تَعَلَّمُونَهُ أَعْظَمَ حُرْمَةً. قَالُوا: شَهْرُنَا هَذَا قَالَ: أَيُّ بَلَدٍ تَعَلَّمُوا:

أَعْظَمَ حُرْمَةً. قَالُوا: بَلَدُنَا هَذَا قَالَ: أَنْتَعَلُمُونَ أَيُّ يَوْمٍ أَعْظَمَ. قَالُوا: يَوْمُنَا هَذَا قَالَ: فَإِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ

دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ. ثَلَاثًا كَمَا

ذَلِكَ يُجِيبُونَهُ أَلَا نَعَمْ. [بخاری ۶۷۸۵، مسلم ۶۶]

(۱۱۳۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: سنو! تم کس مہینے کو زیادہ حرمت والا

خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اپنے اس (ذوالحجہ) مہینے کو۔ پھر فرمایا: کس شہر کو زیادہ حرمت والا خیال کرتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: اس شہر (مکہ) کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو، کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارا یہ دن (حج کا دن)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے تم پر حرام کر دیا ہے، تمہارے خون، مال اور عزتوں کو مگر حق کے ساتھ جس طرح تمہارے اس دن کی حرمت ہے تمہارے اس شہر میں، خبردار! کیا میں نے پیغام الہی پہنچا دیا؟ تین دفعہ پوچھا، سب نے ہاں میں جواب دیا۔

(۱۱۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عُمَرُ بْنُ حَفْصِ السُّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَلَا أَيُّ بَلَدٍ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ. وَقَالَ: أَلَا شَهْرُنَا هَذَا أَلَا يَوْمُنَا هَذَا. وَزَادَ فِيهِ: مِنْ شَهْرِكُمْ هَذَا. وَزَادَ فِي آخِرِهِ قَالَ: وَيُحْكَمُ أَوْ وَيَلْجَأُ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَلِيٍّ. [صحيح]

(۱۱۳۹۳) ایک سند کے ساتھ اس طرح روایت ہے، آپ نے فرمایا: کون سا شہر اور کون سا دن زیادہ حرمت والا ہے اور فرمایا: ہمارا یہ مہینہ ہمارا یہ شہر ہمارا یہ دن اور یہ بھی اضافہ ہے کہ تمہارے اس مہینے میں ایک زیادتی یہ بھی ہے کہ ہلاکت ہوگی تمہارے لیے! میرے بعد تم کفر میں نہ لوٹ جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں اتارنے لگ جاؤ۔

(۱۱۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفِ الْمِصْرِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ السَّرِيِّ الرَّافِعِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ: هَلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالِ الْفَتَيْي حَدَّثَنَا هُوذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - نَافَقَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوَى اسْمِهِ فَقَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ. قُلْنَا: بَلَى ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ شَهْرٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوَى اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ. قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: أَتَدْرُونَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا. فَسَكَنَّا حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ سَوَى اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ الْبَلَدَةَ. فَقُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ أُمُورَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ وَدِمَاءَكُمْ حَرَامٌ بَيْنَكُمْ مِثْلَ يَوْمِكُمْ فِي مِثْلِ شَهْرِكُمْ فِي مِثْلِ بَلَدِكُمْ أَلَا لِيُبْلَغَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مَرَّتَيْنِ قَرُبٌ مُبْلَغٌ هُوَ أَرْعَى مِنْ سَامِعٍ. ثُمَّ مَالَ عَلِيٌّ نَافِقَهُ إِلَى غَنِيْمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهَا بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةَ وَالثَّلَاثَةَ الشَّاةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ.

[بخاری ۱۷۴۲، مسلم ۱۶۷۹]

(۱۱۳۹۵) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب حجۃ الوداع کا دن تھا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، پھر ٹھہرے

اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ۔ آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم خاموش ہو گئے، ہم نے خیال کیا کہ آپ اس کے نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ، پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو یہ کون سا دن ہے؟ ہم خاموش رہے یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ اس نام کے علاوہ نام لیں گے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ حج کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہارا مال، عزتیں اور تمہارے خون آپس میں حرام ہیں، جس طرح تمہارے اس دن اس شہر اور اس مہینے کی حرمت ہے۔ خبردار جو حاضر ہے اسے غائب تک پہنچا دینا چاہیے۔ یہ دو مرتبہ فرمایا۔ بسا اوقات جسے پہنچایا جاتا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھتا ہے۔ پھر آپ اپنی اونٹنی کی طرف مائل ہوئے، غنیمتوں کی طرف آئے، ایک بکری دو آدمیوں کے درمیان آپ تقسیم کرنے لگے اور تین کے درمیان بھی ایک بکری۔

(۱۱۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى بْنِ السَّكِّينِ وَهَشَامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ وَتَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هَا هُنَا . يُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ : بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعَرْضُهُ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ . [مسلم ۲۵۶۴]

(۱۱۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم آپس میں حسد نہ کرو، نہ بغض رکھو اور نہ دشمنی رکھو اور پیٹھ کے پیچھے کسی کی برائی بیان نہ کرو اور نہ تم اپنے بھائی کی بیچ پر بیچ کرو اور اللہ کے بندے! آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا اور نہ اسے ذلیل کرتا ہے اور نہ حقیر خیال کرتا ہے۔ تقویٰ یہاں ہے، آپ ﷺ نے اپنے سینے کی طرف تین مرتبہ اشارہ کیا، آدمی کے براہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو حقیر خیال کرے۔ ہر مسلمان کا دوسرے مسلمان پر خون، عزت اور مال حرام ہے۔

(۱۱۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يَحْلِبُنَّ أَحَدٌ مَأْشِيَةً غَيْرِهِ إِلَّا يَأْذِنَهُ أَيْحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تَوْتِيَ مَشْرِبَتَهُ فَتُكْسَرَ خِزَانَتُهُ فَيَنْتَقَلَ طَعَامَهُ فَإِنَّمَا يَخْزَنُ لَهُمْ ضَرُوعُ مَوَاشِيهِمْ أَطْعَمْتَهُمْ فَلَا يَحْلِبُنَّ أَحَدٌ مَأْشِيَةً أَحَدٍ إِلَّا يَأْذِنَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ .

[بخاری ۲۴۳۵، مسلم ۱۷۲۶]

(۱۱۳۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی کے جانور کا بغیر اجازت دودھ نہ دے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اس کا پینے کا برتن لایا جائے اور اسے توڑ دیا جائے۔ پھر اس کا پانی اور کھانا بہ جائے، اسی طرح ان کے مویشیوں کے تھن بھی ان کے لیے غم کا باعث ہوتے ہیں، ان میں ان کی غذا ہوتی ہے۔ لہذا کوئی شخص بھی دوسرے کی اجازت کے بغیر اس جانور کا دودھ نہ نکالے۔

(۱۱۴۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ بْنِ جَنَاحِ الْقَاضِي الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْأَسَدِيُّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْمَرْجِعِ مِنْ مَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عِدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدَةَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- عَنِ التُّهْمَةِ وَالْمُثَلَّةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْيَاسٍ . [بخاری ۲۴۷۴]

(۱۱۳۹۸) حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوٹ مار کرنے اور مثلہ کرنے سے منع فرمایا۔ (۱۱۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدُّورِيَّ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لِأَعْبِ الْجِدِّ وَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدِّهَا إِلَيْهِ.

(۱۱۳۹۹) عبداللہ بن سائب بن زید رضی اللہ عنہما اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے بھائی کا مال چھانسا دے کر نہ لے اور جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی چھری لے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: الظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ .

[بخاری ۲۴۴۷، مسلم ۲۵۷۹]

(۱۱۵۰۰) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم قیامت کی تاریکیوں میں سے ہے۔

(۱۱۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرِفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا

الْقَعْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظَلَمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشَّحَّ فَإِنَّ الشَّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ مَسَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنِيِّ . [مسلم ۲۵۷۸]

(۱۱۵۰۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ظلم سے بچو، بے شک ظلم قیامت کے اندھیروں میں سے ہے اور بخل سے بچو، بے شک بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کر دیا، اس نے ان کو اس پر ابھارا، پھر انہوں نے خون بہائے اور حرام کو حلال کر دیا۔

(۱۱۵۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ الْمَكِّيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفِيٍّ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - بَعَثَ مَعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ : وَاتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ فَإِنَّهُ لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ حِجَابٌ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَغَيْرِهِ . [بخاری ۲۴۴۸، مسلم ۱۹]

(۱۱۵۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجا... اس کے آخر میں فرمایا: مظلوم کی بددعا سے بچنا، بے شک اس کی بددعا اور اللہ کے درمیان پردہ نہیں ہوتا۔

(۱۱۵۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ سَنَةَ أَرْبَعِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسَهَّرٍ : عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ مُسَهَّرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَنِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنَّهُ قَالَ : إِنِّي حَرَمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَطَالَمُوا يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ الَّذِينَ تُحْطِنُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا الَّذِي أَغْفِرُ الذُّنُوبَ وَلَا أَهَابِي فَاسْتَغْفِرُونِي أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَانِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُ فَاسْتَطْعَمُونِي أَطْعِمُكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسِكُمْ يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَتَقَى قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَزِدْ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ مِنْكُمْ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوْلَكُمْ وَأَخْرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجَنَّتُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ مَا سَأَلَ لَمْ يَنْقُصْ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْبَحْرُ بِعُمَسٍ فِيهِ الْمُحِيطُ عُمَسَةٌ وَاحِدَةٌ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أَحْفَظُهَا عَلَيْكُمْ فَمَنْ رَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمِدِ اللَّهَ وَمَنْ رَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسَهَّرٍ. [مسلم ۲۵۷۷]

(۱۱۵۰۳) ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی حرام ٹھہرایا ہے۔ پس ظلم نہ کرو اے میرے بندو! تم دن رات غلطیاں کرتے ہو، میں غلطیوں کو معاف کرتا ہوں اور مجھے کسی کی پروا نہیں ہے، تم مجھ سے معافی مانگو میں معاف کروں گا۔ اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو مگر جسے میں کھلاؤں، لہذا مجھ سے کھانا مانگو، میں تمہیں کھانا کھلاؤں گا، اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو مگر جسے میں پہنادوں، پس مجھ سے پہننے کے لیے مانگو میں تمہیں پہنا دوں گا، اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب مقلی بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ زیادتی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب برے بن جائیں تو میری بادشاہت میں کچھ کمی نہیں کر سکتے۔ اے میرے بندو! اگر تمہارے پہلے اور بعد والے انسان اور جن سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں۔ پھر میں ہر ایک کو اس کی خواہش کے مطابق دے دوں تو میرے خزانوں میں اتنی کمی بھی نہ آئے گی جتنی سوئی کے نکلنے کو سمندر میں ڈبونے سے آتی ہے۔ اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں میں نے ان کو تمہارے لیے محفوظ کیا ہوا ہے، جو خیر پائے وہ اللہ کا شکر ادا کرے اور جو اس کے علاوہ کوئی اور چیز پائے تو وہ اپنے علاوہ کسی اور کو ملامت نہ کرے۔

(۱۱۵۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: اتَدْرُونَ مِنَ الْمُفْلِسِ. قَالُوا: الْمُفْلِسُ فِيمَا مِنْ لَدَيْهِمْ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ: إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أَخَذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطَرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طَرِحَ فِي النَّارِ. لَفِظَ حَدِيثَهُمَا سَوَاءً إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَِانَ: فَيُقْضَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو مفلس کون ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: ہم میں مفلس وہ ہے جس کے پاس درہم نہ ہوں اور نہ ساز و سامان ہو۔ آپ نے فرمایا: مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نمازیں، روزے اور زکوٰۃ لے کر آئے گا اور اس کے علاوہ دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی۔ کسی پر بہتان لگایا ہوگا۔ کسی کا مال کھایا ہو گا۔ کسی کا خون بہایا ہوگا۔ کسی کو مارا ہوگا، پس اس کی نیکیاں ان کو (جس پر ظلم کیا ہوگا) دے دی جائیں گی اور اس کی نیکیاں ختم

ہو جائیں گی لیکن ابھی بدلے لینے والے موجود ہوں گے تو ان کی برائیاں اس پر ڈال دی جائیں گی پھر اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(۱۱۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَىٰ أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّىٰ يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجُلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنََاءِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ. [مسلم ۲۵۸۲]

(۱۱۵۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قیامت کے دن ضرور حق والوں کو ان کا حق دو گے یہاں تک کہ سینگ والی بکری بغیر سینگ والی بکری کا بدلہ بھی دے گی۔

(۱۱۵۰۶) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّكُمْ عَلَيْنَا مَا يَكُونُ بَيْنَنَا مَعَ عَوَاصِ الدُّنُوبِ قَالَ: نَعَمْ لَتُكْرَرَنَّ عَلَيْكُمْ حَتَّىٰ يُرَدَّ إِلَىٰ كُلِّ ذِي حَقٍّ حَقُّهُ. قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللَّهِ إِنَّ الْأَمْرَ لَشَدِيدٌ. [منكر الاسناد]

(۱۱۵۰۶) حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت ﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ﴾ ”بے شک آپ فوت ہونے والے ہیں اور بے شک وہ بھی فوت ہوں گے“ نازل ہوئی تو زبیر نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم پر ہمارے گناہوں کو لوٹایا جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ضرور تم پر لوٹایا جائے گا یہاں تک کہ جہنم والے کو اس کا حق بھی لوٹایا جائے گا۔

(۱۱۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَرِيدٌ عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ لَيَسْمِي الظَّالِمَ حَتَّىٰ إِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُقْلِعْهُ. ثُمَّ قَرَأَ ﴿وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ الْفَضْلِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [بخاری ۴۶۸۶، مسلم ۲۵۸۴]

(۱۱۵۰۷) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو ڈھیل دیتے ہیں حتیٰ کہ جب پکڑ لیتے ہیں پھر اسے نہیں چھوڑتے۔ پھر یہ آیت تلاوت کی ﴿وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَىٰ وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ﴾ اور اسی طرح تیرے رب کی پکڑ ہے جب وہ کسی ہستی کو پکڑتا ہے اس حال میں کہ وہ ظلم کر رہی ہو، یقیناً اس کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

(۲) بَابُ نَصْرِ الْمَظْلُومِ وَالْأَخْذِ عَلَىٰ يَدِ الظَّالِمِ عِنْدَ الْإِمْكَانِ

مظلوم کی مدد کرنا اور ممکن ہو تو ظالم کا ہاتھ پکڑنا

(۱۱۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْوُهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ معاوية بن سُوَيْدٍ يَعْنِي ابْنَ مُقَرَّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: أَمَرْنَا بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: أَمَرْنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَازَةِ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ وَإِحَابَةِ الدَّاعِي وَتَشْيِيبِ الْعَاطِسِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَهَانَا عَنِ الشُّرْبِ فِي لِقْصَةِ فَإِنَّهُ مَنْ يَشْرَبُ فِيهَا فِي الدُّنْيَا لَا يَشْرَبُ فِيهَا فِي الْآخِرَةِ وَعَنِ التَّخْتُمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ رُكُوبِ الْمَيْثِرِ وَرَبَاسِ الْقَسِيِّ وَالْحَرِيرِ وَالدِّيَاجِ وَالْإِسْتَبْرَقِ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الشَّيْبَانِيِّ وَعَیْرِهِ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۸) حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع کیا: آپ ﷺ نے ہمیں مریض کی عیادت کرنے کا حکم دیا اور جنازہ پڑھنے کا اور سلام کو عام کرنے کا اور دعوت قبول کرنے کا اور چھینک کا جواب دینے کا اور مظلوم کی مدد کرنے کا اور قسموں کو پورا کرنے کا اور ہمیں چاندی کے برتن میں پینے سے منع کیا۔ جو دنیا میں اس میں پیے گا وہ آخرت میں نہ پی سکے گا اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا اور ریشم کی زین پر سوار ہونے سے منع فرمایا ہے اور قسی (ریشم کی ایک قسم ہے) ریشم، دیباچ (ریشم کی قسم) اور استبرق (ریشم کی ایک قسم) کا لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۱۵۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ مَلَّاسِ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنَ معاوية الفزاري حَدَّثَنَا حَمِيدٌ قَالَ قَالَ أَنَسُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَصْرَتُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ انْصَرُهُ ظَالِمًا قَالَ: تَمَنُّعُهُ مِنَ الظُّلْمِ فَلَدَيْكَ نَصْرُكَ يَا هَؤُلَاءِ. [بخاری ۲۴۴۳، مسلم ۲۰۶۶]

(۱۱۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ پوچھا گیا: یا رسول اللہ! میں مظلوم کی مدد کروں گا لیکن ظالم کی مدد کیسے کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو ظلم سے روکتا یا اس کی مدد ہے۔

(۱۱۵۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا الْمُعَوَّرُ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: انْصُرْ أَخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَصْرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَصْرُهُ ظَالِمًا؟ قَالَ: تَأْخُذُ فَوْقَ يَدَيْهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۵۱۰) حضرت انس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم، انہوں نے کہا: یا

رسول اللہ! مظلوم کی مدد تو کر سکتے ہیں ظالم کی مدد کیسے کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چکراتا (ظلم سے روکنا)۔

(۱۱۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا. وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [بخاری ۲۴۴۶، مسلم ۲۵۸۵]

(۱۱۵۱۱) حضرت ابو موسیٰ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن دوسرے مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے۔ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے اور آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ملا لیا۔

(۱۱۵۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُظْلَمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[بخاری ۲۴۴۲، مسلم ۲۵۸۰]

(۱۱۵۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا جو اپنے بھائی کی مدد میں رہتا ہے اللہ اس کی مدد میں رہتے ہیں اور جو کسی مسلمان کی مصیبت دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کی مصیبتوں کو دور کریں گے اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کریں گے۔

(۱۱۵۱۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَوْبِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ. [بخاری ۹۵۶، مسلم ۴۹]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے روکے۔ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل میں اس کو برا خیال کرے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔

(۱۱۵۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ الدُّشْتَكِيِّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ لَقِيَهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَقَالَ: أَخْبِرْنِي بِأَعْجَبِ شَيْءٍ رَأَيْتَهُ بِأَرْضِ الْحَبَشَةِ. قَالَ: مَرَّتْ امْرَأَةٌ عَلَى رَأْسِهَا مَكْتَلٌ فِيهِ طَعَامٌ فَمَرَّتْ بِهَا رَجُلٌ عَلَى فَرَسٍ فَأَصَابَهَا فَرَمَى بِهِ فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهَا وَهِيَ تَعْبِدُهُ فِي مَكْتَلِهَا وَهِيَ تَقُولُ: وَيْلَ لَكَ يَوْمَ يَضَعُ الْمَلِكُ كُرْسِيَّهَ فَيَأْخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنَ الظَّالِمِ فَضَحِكَ النَّبِيُّ ﷺ - حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ فَقَالَ: كَيْفَ تَقْدُسُ أُمَّةٌ لَا تَأْخُذُ لِضَعْفِهَا مِنْ شِدِيدِهَا حَقُّهُ وَهُوَ غَيْرُ مُتَعَبٍّ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۳) حضرت ابن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب جعفر بن ابی طالب حبشہ کی زمین سے واپس آئے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حبشہ کی زمین کی عجیب چیز کے بارے میں بتاؤ جو تم نے دیکھی ہو۔ فرماتے ہیں: ایک عورت گزری اس کے سر پر ایک کھانے والا ٹوکرا تھا۔ ایک آدمی گھوڑے پر سوار اس کے پاس سے گزرا وہ اس پر واقع ہو گیا۔ اس نے ٹوکرا پھینک دیا۔ میں اس عورت کی طرف دیکھ رہا تھا۔ وہ ان پھلوں کو اپنے ٹوکرے میں جمع کر رہی تھی اور کہہ رہی تھی: تیرے لیے بربادی ہو اس دن جس دن مالک اپنی کرسی رکھے گا۔ پھر وہ ظالم سے مظلوم کا حق لے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے حتی کہ آپ کی داڑھیں نظر آنے لگیں۔ پھر آپ نے فرمایا: وہ امت کیسے پاک ہوگی جو اپنے طاقت ور سے حق کا مطالبہ نہ کر سکے جب کہ وہ متعصب نہ ہو۔

(۱۱۵۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَعْدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۱۵) کچھلی حدیث کی طرح۔

(۱۱۵۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ الْفَقَارِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفَقِيمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِذَا رَأَيْتُمْ أُمَّتِي لَا تَقْرَأُ لِلظَّالِمِ أَنْتَ ظَالِمٌ فَقَدْ تَوَدَّعَ مِنْهُمْ. مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ هَذَا هُوَ أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ.

[ضعيف - أحمد ۲/۶۳]

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ

سَمِعْتُ يَحْيَىٰ بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ أَبُو الزُّبَيْرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ . [صحيح]

(۱۱۵۱۶) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میری امت کو دیکھو کہ وہ ظالم کو یہ نہ کہہ سکے کہ تو ظالم ہے تو ان سے اعتراض کرو۔

(۱۱۵۱۷) یحییٰ بن معین کہتے ہیں کہ ابو زبیر کا عبداللہ بن عمرو بن العاص سے سماع ثابت نہیں۔

(۱۱۵۱۸) وَبِصَحَّةِ ذَلِكَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عِدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ . [ضعيف]

(۱۱۵۱۸) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح روایت ہے۔

(۳) باب رَدُّ الْمَغْضُوبِ إِذَا كَانَ بَاقِيًا

غصب کی ہوئی چیز کو لوٹانا جب کہ وہ باقی ہو

(۱۱۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذْتَ حَتَّى تُوَدِّيَهُ . [ضعيف - أحمد ۲۰۳۴۶: ۲۰۸/۵]

(۱۱۵۱۹) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاتھ پر لازم ہے کہ جو اس نے پکڑا ہو اسے لوٹا دے۔

(۳) باب رَدُّ قِيمَتِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ الْقِيَمِ أَوْ رَدُّ مِثْلِهِ إِنْ كَانَ مِنْ ذَوَاتِ

الْأَمْثَالِ إِذَا أَتْلَفَهُ الْغَاصِبُ أَوْ تَلَفَ مَا فِي يَدَيْهِ

اگر قیمت والی چیز ہو تو اس کی قیمت لوٹا دینا یا اس جیسی چیز لوٹا دینا، اگر مثلی ہے تو جب غصب کرنے

والا تلف کر لے یا جس کے پاس تھی اس سے تلف ہو جائے

(۱۱۵۲۰) اسْتِدْلَالًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَىٰ بْنُ إِبْرَاهِيمَ

قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعِیْرُهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ

فَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ فَوَمَّ عَلَيْهِ قِيَمَةُ الْعَدْلِ فَأَعْطَى شِرْكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَإِلَّا فَقَدْ

عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ . اتَّفَقَا عَلَى إِخْرَاجِهِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ . [بخاری ۲۵۲۲، مسلم ۱۵۰۱] (۱۱۵۲۰)
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے مشترک غلام سے اپنا حصہ آزاد کر دیا۔ اگر اس غلام کے پاس اتنے پیسے ہوں کہ باقی ماندہ کی آزادی بھی حاصل کر لے تو اس کی عدل کے ساتھ قیمت لگائی جائے گی اور دوسرے شراک کو بھی ان کا حصہ دے دیا جائے گا اور غلام کی آزادی پہلے کی طرح ہوگی۔ اگر نہیں تو جتنا وہ آزاد ہوا اتنا آزاد ہے۔
(۱۱۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِمٍ بِقِصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ بِيَدِهِ فَكَسَّرَتْ الْقِصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ وَقَالَ : كُلُوا . وَحَبَسَ الرَّسُولُ وَالْقِصْعَةَ حَتَّى فَرَعُوا فَدَفَعَ الْقِصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَحَبَسَ الْمَكْسُورَةَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ . [بخاری ۲۴۸۱]

(۱۱۵۲۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے ایک بیوی کے پاس تھے۔ ایک بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے (جس کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم تھے) نے ہاتھ مارا تو پیالہ ٹوٹ گیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے جوڑا اور اس میں کھانا ڈالا اور فرمایا: کھاؤ اور خادم کو روک لیا اور پیالہ بھی۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو خادم کو جو پیالہ دے کر بھیجا اور ٹوٹا ہوا رکھ لیا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُعَمَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -صلی اللہ علیہ وسلم- عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ فَأَرْسَلَتْ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ بِصَحْفَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ أَيْتِي فِي بَيْتِهَا يَدَ الْخَادِمِ فَسَقَطَتِ الصَّحْفَةُ فَأَنْفَلَقَتْ فَجَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- بَيْنَ الْفَلَقَتَيْنِ ثُمَّ جَعَلَ يَجْعَلُ فِيهَا الطَّعَامَ الَّذِي كَانَ فِي الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ : غَارَتْ أُنُكُمُ . وَحَبَسَ الْخَادِمَ حَتَّى آتَيْتِي بِصَحْفَةٍ مِنْ عِنْدِ أَيْتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا فَأَنَعَ الصَّحْفَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى أَيْتِي كُسِرَتْ صَحْفَتُهَا وَأَمْسَكَتِ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ أَيْتِي كَسَّرَتْ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ حَمِيدٍ .

قَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ الصَّحْفَتَانِ جَمِيعًا كَانَتَا لِلنَّبِيِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- فِي بَيْتِي زَوْجَتِي وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ نَضْمِينَ إِلَّا أَنَّهُ عَاقَبَ الْكَاسِرَةَ بِتَرْكِ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِهَا وَنَقَلَ الصَّحِيحَةَ إِلَى بَيْتِ صَاحِبَتِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [بخاری ۵۲۲۵] (۱۱۵۲۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کے پاس تھے۔ ایک

بیوی نے خادم کے ہاتھ ایک کھانے کا پیالہ بھیجا۔ اس بیوی نے خادم پر ہاتھ مارا پیالہ گر گیا اور ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں ٹکڑوں کو جمع کیا، پھر ان میں کھانا ڈالا اور کہا: تیری ماں ہلاک ہو اور خادم کو روک لیا یہاں تک کہ اس بیوی (جس کے پاس تھے) کے گھر کا پیالہ لایا گیا اور یہ صحیح پیالہ اس کے گھر بھیجا اور ٹوٹا ہوا اس کے گھر میں رکھ لیا جس نے توڑا تھا۔ بعض اہل علم کہتے ہیں: نبی ﷺ کے دو پیالے تھے جو دو بیویوں کے گھر تھے اس میں کوئی ضمانت نہیں ہے تو ٹوٹا ہوا اس کے گھر رکھ دیا جس نے توڑا تھا اور صحیح اس کے گھر رکھ دیا جس کا ٹوٹا تھا۔

(۱۱۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي فُلَيْتٌ عَنْ جَسْرَةَ بِنْتِ دِجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَعَثَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَأْنَاءُ فِيهِ طَعَامٌ فَضَرَبْتُهُ بِيَدِي فَكَسَرْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَفَّارَةٌ هَذَا؟ قَالَ: إِنَاءٌ مَكَانَ إِنَاءٍ وَطَعَامٌ مَكَانَ طَعَامٍ. فُلَيْتُ الْعَامِرِيُّ وَجَسْرَةُ بِنْتُ دِجَاجَةَ فِيهِمَا نَظَرٌ ثُمَّ تَأْوِيلُ الْخَبَرِ مَا مَضَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَرَوَيْنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الرَّجُلِ تُسْتَهْلِكُ لَهُ الْحِنْطَةُ: أَنْ عَلَى صَاحِبِهِ لَهُ طَعَامًا مِثْلَ طَعَامِهِ وَكَيْلًا مِثْلَ كَيْلِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے صفیہ جیسا کھانا کسی کو بنا تے نہیں دیکھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک برتن میں کھانا بنا کر بھیجا۔ میں نے اپنا ہاتھ مارا اور اسے توڑ دیا۔ پھر میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

(۵) باب لَا يَمْلِكُ أَحَدٌ بِالْجَنَائَةِ شَيْئًا جَنَى عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ هُوَ وَالْمَالِكُ

جرم کرنے سے کوئی کسی چیز کا مالک نہیں بن جاتا مگر جب وہ اور مالک دونوں چاہیں

(۱۱۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدِ الدَّبَلِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَاطَبَ النَّاسِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ: لَا يَجِلُّ لِأَمْرٍ مِنْ مَالٍ أَحِبَّهُ إِلَّا مَا أَعْطَاهُ مِنْ طِيبِ نَفْسٍ وَلَا تَطْلِمُوا وَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كَفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ. [حسن لغيره]

(۱۱۵۲۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں فرمایا: کسی انسان کے لیے اس کے بھائی کے مال سے کوئی چیز حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے اور نہ تم ظلم کرو اور نہ میرے بعد کفر میں لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کو قتل کرنے لگ جاؤ۔

(۱۱۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَيْغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بْنَ حَارِثَةَ الضَّمْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَثْرِبِيٍّ الضَّمْرِيِّ قَالَ: شَهِدْتُ حُطْبَةَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - بِمَنَى فَكَانَ فِيهَا خُطْبٌ بِهِ قَالَ: وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ ذَلِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ لَوْ لَقِيتُ عَمَّ ابْنَ عَمِّي فَأَخَذْتُ مِنْهُ شَاةً فَأَجْزَرْتُهَا فَعَلَيْ فِي ذَلِكَ شَيْءٌ؟ قَالَ: إِنْ لَقِيتَهَا نَعْمَةً تَحْمِلُ شَفْرَةَ وَرِزَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَمَسَّهَا. قِيلَ: هِيَ أَرْضٌ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْعَجَا أَرْضٌ لَيْسَ بِهَا أُنْسٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۵) حضرت عمرو بن یثربی ضمری سے روایت ہے کہ میں منیٰ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ میں حاضر ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ میں ارشاد فرمایا: کسی کے لیے اپنے بھائی کا مال حلال نہیں ہے مگر جو وہ خوشی سے دے۔ جب اس (راوی) نے سنا تو اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا کیا خیال ہے اگر میں اپنے چچا زاد کی بکریاں پاؤں اور میں ایک بکری پکڑ لوں اور اسے ذبح کر لوں تو مجھ پر کچھ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو دُجی کو مٹلانجبت جمیش میں کسی ویران زمین میں پائے اور تو چھری یا کوئی ازار اٹھائے تو بھی اس کو نہ چھوٹا۔ کہا گیا کہ وہ مکہ اور جہار کے درمیان ایک ویران جگہ ہے جہاں کوئی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَّابِ، أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَّارَ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حُطْبَةِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - وَسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فِي حَجَّتِهِ وَقَالَ فِيهَا: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ وَدِيعَةٌ فَلْيُرْذَهَا إِلَيَّ مِنَ اتَّمَنَنَ عَلَيْهَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ شَيْءٌ إِلَّا مَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۲۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایام تشریق میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خطبہ و حج کی حدیث بیان کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! جس کے پاس کوئی چیز ہو وہ اسے لوٹا دے، جس کی امانت ہے۔ اے لوگو! کسی کے لیے اپنے بھائی کے مال سے کچھ بھی حلال نہیں مگر جو وہ خوشی سے دے۔

(۱۱۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشَّارَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: ذَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا الْفَرَّايِبِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ

القاسم بن محمد

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ لِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَلَامٌ يُخْرِجُ لَهُ الْخِرَاجَ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُ مِنْ خِرَاجِهِ فَبَاءَ يَوْمًا بِشَيْءٍ فَأَكَلَ مِنْهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ الْغَلَامُ: أَتَدْرِي مَا هَذَا؟ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: كُنْتُ تَكَهَّنْتُ لِإِنْسَانٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَمَا أَحْسِنُ الْكِهَانَةَ إِلَّا أَنْتَى خَدَعْتَهُ فَلَقَيْتَنِي فَأَعْطَانِي بِذَلِكَ فَهَذَا الَّذِي أَكَلْتُ مِنْهُ فَأَدْخَلَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَدَهُ فَنَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فِي بَطْنِهِ.

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ وَإِنَّمَا الْإِخْتِلَافُ فِي الْإِسْنَادِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [بخاری ۳۸۴۲]

(۱۱۵۲۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا ایک غلام تھا، وہ آپ کے لیے چیزیں لایا کرتا تھا اور ابو بکر اس کی چیزوں کو کھالیا کرتے تھے۔ ایک دن کوئی چیز لے کر آیا۔ ابو بکر نے اس سے کھالیا۔ غلام نے ان سے کہا: آپ جانتے ہیں: یہ کیا تھا؟ حضرت ابو بکر نے پوچھا: کیا تھا؟ وہ کہنے لگا: میں ایک انسان کی جاہلیت میں کہانت کیا کرتا تھا اور میں کہانت کو اچھا نہیں سمجھتا اور میں دھوکہ دیتا تھا۔ وہ آدمی مجھے ملا، اس نے مجھے یہ دیا جو آپ نے کھالیا ہے۔ ابو بکر نے اپنا ہاتھ داخل کیا اور تے کر دی جو بھی پیٹ میں تھا۔

(۱۱۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفُقَيْهَةُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَبْرِ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَلَيْبٍ الْجَرْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ مَرْبِئَةَ قَالَ: صَنَعَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْ قُرَيْشٍ لِرَسُولِ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - طَعَامًا فَدَعَتْهُ وَأَصْحَابَهُ قَالَ فَذَهَبَ بِي أَبِي مَعَهُ قَالَ فَجَلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْ آبَائِنَا مَجَالِسِ الْآبَاءِ مِنْ آبَائِهِمْ قَالَ فَلَمْ يَأْكُلُوا حَتَّى رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَكَلَ فَلَمَّا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - لُقْمَةً رَمَى بِهَا ثُمَّ قَالَ: إِنِّي لِأَجِدُ طَعْمَ لَحْمٍ شَاةٍ ذُبِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ صَاحِبِهَا. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِي وَأَنَا مِنْ أَعَزِّ النَّاسِ عَلَيْهِ وَكَوْ كَانَ خَيْرًا مِنْهَا لَمْ يَغَيِّرْ عَلَيَّ وَعَلَى أَنْ أَرْضِيهِ بِأَفْضَلِ مِنْهَا فَأَبَى أَنْ يَأْكَلَ مِنْهَا وَأَمَرَ بِالطَّعَامِ لِلْأَسَارَى. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا لِأَنَّهُ كَانَ يَحْسِي عَلَيْهِ الْفَسَادَ وَصَاحِبِهَا كَانَ غَائِبًا فَرَأَى مِنَ الْمَصْلَحَةِ أَنْ يُطْعَمَهَا الْأَسَارَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ يَضْمَنُ لِصَاحِبِهَا. [ضعف]

(۱۱۵۲۸) عاصم بن کلیب اپنے والد سے مزینہ کے ایک آدمی کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے فرمایا: قریش میں سے مسلمانوں کی ایک عورت نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا بنایا، اس نے آپ کو اور آپ کے صحابہ کو دعوت دی۔ (راوی)

فرماتے ہیں: مجھے میرے باپ ساتھ لے گئے۔ ہم بیٹوں کی مجلس میں بیٹھ گئے، انہوں نے نہیں کھایا مگر جب رسول اللہ ﷺ نے کھایا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لقمہ پکڑا تو اس کو پھینک دیا، پھر کہا: میں ایسے گوشت کا ذائقہ پاتا ہوں جو اس کے مالک کی اجازت کے بغیر ذبح کیا گیا ہے۔ اس عورت نے کہا: یا رسول اللہ! میرا بھائی ہے اور میں لوگوں میں بڑی عزت والی ہوں، اس پر اگر اس کے ہاں کوئی اور بہتر ہوتا تو مجھے یہ سپرد نہ کرتا اور میرے اوپر ہے کہ میں اسے راضی کر لوں گی۔ آپ ﷺ نے کھانے سے انکار کر دیا اور حکم دیا کہ یہ کھانا قیدیوں کو کھلا دیا جائے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ فساد کے ڈر کی وجہ سے تھا کہ اس کا مالک غائب تھا پس مصلحت کے تحت آپ ﷺ نے قیدیوں کو کھانے کا حکم دے دیا۔

(۱۱۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الرَّفَاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: عَثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَعِيسَى بْنُ مِينَاءَ فَلَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَجْعَلُونَ فِي كُلِّ بَهِيمَةٍ أُصَيْبَتْ مَا بَيْنَ قِيمَةِ الْبَهِيمَةِ صَحِيحَةَ الْعَيْنِ وَمُصَابَةَ الْعَيْنِ وَكُلُّ مَا أُصِيبَ مِنَ الْبَهِيمَةِ لَعَلَى قَدْرِ ذَلِكَ. قَالَ عِيسَى بْنُ مِينَاءَ فَأَمَّا جِرَاحُ الْعَبْدِ فَإِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ جِرَاحَ الْعَبْدِ تُجْرَى جِرَاحَهُ كُلَّهَا فِي قِيمَتِهِ يَوْمَ يُصَابُ كَمَا تُجْرَى جِرَاحُ الْخَوْفِيِّ دِيْنَتِهِ. [حسن لغیره]

(۱۱۵۲۹) ابو زناد اپنے باپ سے اور وہ فقہائے اہل مدینہ سے روایت کرتے ہیں: وہ ہر جان دار کو جس کو زخم لگا ہوتا تو صبح اور رخصی میں قیمت کا تعین کرتے تھے۔ ہر زخمی جانور کو وہ اس طرح مقرر کرتے تھے۔ عیسیٰ بن حسینا کہتے ہیں کہ زخمی غلام (یعنی اس کے زخم کو) کو اس کے زخم کو قیمت میں شمار کرتے تھے جس دن وہ زخمی ہو، جیسے آزاد کے زخم کو دیت میں جاری کیا جاتا ہے۔

(۱۱۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَهُوَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي عَيْنِ الدَّائِيَةِ رُبْعٌ لَمَنِيهَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ كَتَبَ بِهِ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ وَرَوَاهُ جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَتَبَ إِلَيْهِ بِذَلِكَ وَرَوَاهُ مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَتَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى شُرَيْحٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ.

(۱۱۵۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جانور کی آنکھ کی جہتی اس کی چوتھائی قیمت ہے۔

(۶) باب التَّشْدِيدِ فِي غَصَبِ الْأَرْضِ وَتَضْمِينِهَا بِالْغَصَبِ

زمین غصب کرنے پر سختی اور اس میں ضامن بننے پر سختی کا بیان

(۱۱۵۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَس حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتَاهُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الرَّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ سَهْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا فَإِنَّهَا تَطْوِقُهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ.

[بخاری ۲۴۵۲، مسلم ۱۶۱۰]

(۱۱۵۳۰) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جس نے زمین میں ظلم کیا اسے سات زمیوں کا طوق پہنا جائے گا۔

(۱۱۵۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقَيْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ طَيْفُورٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظَلَمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۱۵۳۲) سعید بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک باشت زمین ظلم کے ساتھ چھیلی۔ اللہ اسے قیامت کے دن سات زمیوں کا طوق پہنائیں گے۔

(۱۱۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ أَرْوَى بِنْتَ أَوْسٍ أَدْعَتْ عَلِيَّ سَعِيدَ بْنَ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شَيْئًا مِنْ أَرْضِهَا فَخَاصَمْتُهُ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَقَالَ سَعِيدٌ: أَنَا كُنْتُ أَخَذُ مِنْ أَرْضِهَا عَدَا أَلَدِي سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: وَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ يَعْني ظَلَمًا طَوَّقَهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ. فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ: لَا أَسْأَلُكَ بَيِّنَةً بَعْدَ هَذَا. فَقَالَ: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَتْ كَاذِبَةً فَأَعْمِ بَصَرَهَا وَأَقْلِبْهَا فِي أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى دَخَبَ بَصَرَهَا فَبَيَّنَّا هِيَ تَمْسِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ فَمَاتَتْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ. [بخاری ۳۱۹۸]

(۱۱۵۳۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اروی بنت اوس نے سعید بن زید پر دعویٰ دائر کیا کہ سعید نے اس

کی زمین پر قبضہ کیا ہے۔ وہ عورت مروان کے پاس جھگڑا لے کر آئی۔ سعید نے کہا: میں کیسے اس کی زمین پر قبضہ کر سکتا ہوں جبکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ مروان نے کہا: تو نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ فرمایا: میں نے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت ظلم کے ساتھ لے لی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ مروان نے کہا: اب میں تجھ سے کسی اور دلیل کا سوال نہیں کرتا، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ جموٹی ہے تو اس کی نظر ختم کر دے اور اسے اس کی زمین میں قتل کر دے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ نہ فوت ہوئی حتیٰ کہ اس کی نظر چلی گی اور وہ اپنی زمین میں چل رہی تھی کہ اچانک ایک گڑھے میں گر کر مر گئی۔

(۱۱۵۲۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ : سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ وَهُوَ يَخَاصِمُ فِي أَرْضٍ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شَيْءٍ مِنْ أَرْضٍ طُوقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ . [بخاری ۲۴۵۳، مسلم ۱۶۱۱۲]

(۱۱۵۳۳) ابوسلمہ بن عبدالرحمن رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور وہ زمین کے بارے میں جھگڑ رہے تھے۔ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابوسلمہ! زمین سے بچو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت برابر زمین پر ظلم کیا، اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ وَكَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَنَسٍ خُصُومَةٌ فِي أَرْضٍ وَأَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَذَكَرَ لَهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ : يَا أَبَا سَلَمَةَ اجْتَنِبِ الْأَرْضَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ ظَلَمَ قَيْدَ شَيْءٍ مِنْ أَرْضٍ طُوقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَرْبِ بْنِ شَدَّادٍ وَأَبَانَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ يَحْيَى وَاسْتَشْهَدَ بِهِمَا . [صحیح]

(۱۱۵۳۵) ابوسلمہ سے روایت ہے کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین کے بارے میں جھگڑا تھا، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے ان کو یہ بتایا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین کے جھگڑے سے بچو، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس نے ایک باشت برابر زمین کے معاملہ میں ظلم کیا اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ طُوقَهُ

مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ . [مسلم ۱۶۱۱]

(۱۱۵۳۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک بالشت زمین نا جائز طور پر حاصل کی اسے سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔

(۱۱۵۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ دَاوُدَ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى الْمُوصِلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ يَعْنَى أَبِي خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفَيْلِ عَامِرُ بْنُ وَائِلَةَ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَأَتَانَا رَجُلٌ فَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُسِرُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ فَعَضِبَ وَقَالَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِكَلِمَاتٍ أَرْبَعٍ. قَالَ فَقَالَ: مَا هُنَّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ قَالَ: لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ آوَى مُحَدِّثًا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الْحَسَنِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُرَيْجٍ وَأَبِي خَيْثَمَةَ . [مسلم ۱۹۷۸]

(۱۱۵۳۷) ابو طفیل عامر بن وائلہ فرماتے ہیں: میں علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی طرف کیا چیز چھپائی ہے؟ راوی فرماتے ہیں: علی غصے میں آگے اور فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کوئی ایسی پوشیدہ بات نہیں بتائی جسے لوگوں سے چھپایا ہوا نہ چار کلمات کے علاوہ۔ اس نے کہا: یا امیر المؤمنین! وہ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر لعنت کرے جس نے اپنے ماں باپ پر لعنت بھیجی، اللہ اس پر لعنت کرے جس نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا، اللہ اس پر لعنت کرے جو کسی بدعتی کو پناہ دے، اللہ اس پر لعنت کرے جو زمین کے نشانات تبدیل کرے۔

(۷) بَابُ لَيْسَ لِعَرَقِ ظَالِمٍ حَقٌّ

ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے

(۱۱۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ

الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا

مَيْتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرَقِ ظَالِمٍ حَقٌّ . [منكر الاسناد۔ ابو داؤد ۳۰۷۲]

(۱۱۵۳۸) حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بجز زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور

ظالم کے لیے کسی رگ پر کوئی حق نہیں ہے۔

(۱۱۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ وَلَيْسَ لِعَرِيقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ. قَالَ: فَاخْتَصَمَ رَجُلَانِ مِنْ بِيَاضَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. عَرَسَ أَحَدُهُمَا نَخْلًا فِي أَرْضِ الْأَخِيهِ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِبِيَاضَةَ الْأَرْضِ بِأَرْضِهِ وَأَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ أَنْ يُخْرِجَ نَخْلَهُ مِنْهَا. قَالَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَقَدْ أَخْبَرَنِي الْإِدِيُّ حَدَّثَنِي قَالَ: رَأَيْتَهَا وَإِنَّهُ لَيَضْرِبُ فِي أَصُولِهَا بِالْفَنُوسِ وَإِنَّهُ لَنَخْلٌ عَمٌّ حَتَّى أُخْرِجَتْ. [ضعيف]

(۱۱۵۳۹) عروہ اپنے والد سہیل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بخر زمین آباد کی وہ اسی کی ہے اور ظالم کا کسی رگ پر حق نہیں ہے۔ فرماتے ہیں: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ایک نے دوسرے کی زمین میں کھجوروں کا باغ لگایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے زمین والے کے لیے زمین کا فیصلہ کیا اور کھجور والے کو حکم دیا کہ اپنی کھجوریں نکال لے۔ عروہ فرماتے ہیں: جس نے مجھے حدیث بیان کی اس نے فرمایا: اس کی جڑیں کلباڑیوں سے کاٹی گئیں تھیں اور وہ مضبوط کھجوریں تھیں جب نکالی گئیں۔

(۱۱۵۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَقَدْ حَدَّثَنِي صَاحِبُ هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّهُ أَبْصَرَ رَجُلَيْنِ مِنْ بِيَاضَةَ يَخْتَصِمَانِ فَذَكَرَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۰) محمد بن اسحاق سے اسی معنی میں روایت منقول ہے۔ اس میں اضافہ ہے کہ راوی نے دیکھا: بیاضہ قبیلے کے دو آدمی جھگڑ رہے تھے۔

(۱۱۵۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ مَكَانَ الْإِدِيِّ حَدَّثَنِي هَذَا فَقَالَ: رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ. وَأَكْبَرُ طَلَبِي أَنَّهُ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَإِنَّا رَأَيْتُ الرَّجُلَ يَضْرِبُ فِي أَصُولِ النَّخْلِ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۱) پچھلی حدیث کی طرح ہے سوائے ان الفاظ کے کہ میرا زیادہ گمان یہ ہے کہ وہ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ تھے، میں نے آدمی کو دیکھا وہ کھجور کی جڑوں کو ضرب لگا رہے تھے۔

(۸) بَابُ مَنْ غَضِبَ لَوْحًا فَادْخَلَهُ فِي سَفِينَةٍ أَوْ بَنَى عَلَيْهِ جِدَارًا

جس نے کوئی تختہ غضب کیا پھر اسے کشتی میں داخل کیا یا اس پر دیوار بنائی

قَدْ مَضَى حَدِيثُ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُوَدِّيَهُ.

(۱۱۵۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِيءُ وَأَبُو صَادِقٍ الْعَطَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ هُوَ ابْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَجِلُّ لِأَمْرٍ أَنْ يَأْخُذَ عَصَا أَخِيهِ بِغَيْرِ طَيْبٍ نَفْسِيهِ. وَذَلِكَ لِشِدَّةِ مَا حَرَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَالَ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ وَسَعْدُ بْنُ مَالِكٍ هُوَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ. وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ حَارِثَةَ الصَّمْرِيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَثْرِبَةَ عَلَى اللَّفْظِ الَّذِي مَضَى ذِكْرُهُ. [صحيح - أحمد ۵/۴۲۰، ۲: ۲۴۰۰۳]

(۱۱۵۴۳) حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی کے لیے حلال نہیں کہ اپنے بھائی کی لکڑی اس کی رضامندی کے بغیر پکڑے، یہ اس وجہ سے کہ اللہ نے ایک مسلمان کا مال دوسرے پر حرام کیا ہے۔
(۱۱۵۴۳) وَفِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ: الْحَدِيثُ عِنْدِي حَدِيثُ سُهَيْلٍ. [حسن]
(۱۱۵۴۲) علی بن مدینی فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک سہیل کی حدیث قابل اعتماد ہے۔

(۱۱۵۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَلَاعِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ نَعْمَانَ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ صَاحِبِهِ لِأَعْبَاءِ جَادًا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِ الْحُرْفِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَشْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَتَاعَ أَخِيهِ لِأَعْبَاءِ وَلَا جَادًا فَإِذَا أَخَذَ أَحَدُكُمْ عَصَا أَخِيهِ فَلْيَرُدَّهَا إِلَيْهِ. [صحيح]

(۱۱۵۴۳) عبد اللہ بن السائب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ تم میں سے کوئی بھی اپنے ساتھی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کی لکڑی لے تو اسے واپس کر دے۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا سامان مذاق کے طور پر نہ لے اور نہ سچائی کے طور پر۔ جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا عصا پکڑے تو اسے واپس کر دے۔

(۱۱۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقَفِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ هَارُونَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا يَجُزُّ مَالُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِطَيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۵) ابو حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا مال حلال نہیں ہے مگر اس کی رضامندی سے۔

(۹) بَابُ مَنْ غَصَبَ جَارِيَةً فَبَاعَهَا ثُمَّ جَاءَ رَبَّ الْجَارِيَةِ

جس نے زبردستی کسی کی لونڈی فروخت کر دی پھر مالک آجائے

(۱۱۵۴۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ وَجَدَ مَالَهُ عِنْدَ رَجُلٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ وَيَتَّبِعُ الْبَيْعَ مَنْ بَاعَهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۴۶) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنا مال کسی آدمی سے پایا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور خریدنے والا اس کا پیچھا کرے گا، جس نے اسے فروخت کیا ہے۔

(۱۱۵۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَوَيْرِزِيهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَمِيدُ الطَّوِيلُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّ رَجُلًا بَاعَ جَارِيَةً لِأَبِيهِ وَأَبُوهُ غَائِبٌ فَلَمَّا قَدِمَ أَبِي أَبُوهُ أَنْ يُحْيِزَ بَيْعَهُ وَقَدْ وَكَلْتُ مِنَ الْمُشْتَرِي فَاخْتَصَمُوا إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: فَقَضَى لِلرَّجُلِ بِجَارِيَتِهِ وَأَمَرَ الْمُشْتَرِي أَنْ يَأْخُذَ بَيْعَهُ بِالْخَلَاصِ فَلَرِمَهُ فَقَالَ أَبُو الْبَائِعِ: مَرَّةٌ فَلْيَحْلِلْ عَنِ ابْنِي. فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَأَنْتَ فَحْلٌ عَنِ ابْنِي. [ضعيف]

(۱۱۵۴۷) حضرت حسن سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنے باپ کی ایک لونڈی بیچ دی اور اس کا باپ موجود نہیں تھا، جب وہ آیا تو اس نے انکار کر دیا کہ وہ بیچ کو قائم رکھے اور اس کی لونڈی نے خریدنے والے کے پاس بچہ بھی جنم دیا۔ وہ اپنا بھڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے پاس لے آئے۔ آپ نے لونڈی والے کے لیے لونڈی کا فیصلہ کیا اور خریدنے والے کو حکم دیا کہ وہ اپنی قیمت واپس لے لے پس اس نے ایسا ہی کیا۔ بیچنے والے کے باپ نے کہا: اسے کہو کہ میرے بیٹے کو چھوڑ دے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے اسے کہا: تو اس کے بیٹے کو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَطْرَفٌ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ: فِي رَجُلٍ وَجَدَ جَارِيَتَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ قَدْ وَكَلْتُ مِنْهُ فَأَقَامَ الْبَيْعَةَ أَنَّهَا جَارِيَتُهُ وَأَقَامَ الْيَدِي

(۱۱۵۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَطْرَفٌ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ: فِي رَجُلٍ وَجَدَ جَارِيَتَهُ فِي يَدِ رَجُلٍ قَدْ وَكَلْتُ مِنْهُ فَأَقَامَ الْبَيْعَةَ أَنَّهَا جَارِيَتُهُ وَأَقَامَ الْيَدِي

فِي يَدِهِ الْجَارِيَةُ الْبَيْتَةَ أَنَّهُ اشْتَرَاهَا فَقَالَ قَالَ عَلِيُّ: يَا خُذْ صَاحِبَ الْجَارِيَةِ جَارِيَتَهُ وَيُؤْخِذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ. قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ: لَيْسَ الْخَلَاصُ بِشَيْءٍ مِّنْ بَاعٍ مَا يَمْلِكُ فَهُوَ لِصَاحِبِهِ وَيَتَّبِعُ الْمُشْتَرِي الْبَائِعَ بِمَا أَعْطَاهُ وَلَيْسَ عَلَيَّ الْبَائِعِ أَكْثَرُ مِنْ أَنْ يَرُدَّ مَا أَخَذَ وَلَا يُؤْخِذُ بِغَيْرِهِ.

وَرَوَيْنَا مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ شَرَطَ الْخَلَاصَ فَهُوَ أَحَقُّ سَلَمَ مَا بَعْتَ أَوْ رُدَّ مَا أَخَذْتَ لَيْسَ الْخَلَاصُ بِشَيْءٍ. [صحيح]

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَوْلُ عَلِيٍّ وَيُؤْخِذُ الْبَائِعُ بِالْخَلَاصِ يُرِيدُ وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِالثَّمَنِ وَرَقِيمَةَ الْوَلَدِ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِقَوْلِ مَنْ بَعْدَهُ وَمَا رَوَيْنَا فِي الْحَدِيثِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

(۱۱۵۳۸) حضرت عامر شععی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے اپنی لونڈی کسی دوسرے آدمی کے پاس دیکھی اور اس سے بچہ بھی پیدا ہو چکا تھا۔ اس نے دلیل قائم کی کہ وہ اس کی لونڈی ہے اور جس کے پاس تھی۔ اس نے بھی دلیل پیش کی کہ اس نے اسے خریدا ہے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: لونڈی والا اپنی لونڈی لے لے اور بیچنے والے سے قیمت لی جائے گی۔ شععی کہتے ہیں: قبضہ اس چیز میں نہیں جس کو کسی نے بیچا اور وہ اس کا مالک نہ ہو۔ وہ تو اس کے ساتھی کی ہے اور خریدنے والا بیچنے والے کے پیچھے جائے جو اس نے اسے دیا اور بیچنے والے سے لیا جائے گا جو اس نے دیا تھا۔ زائد نہیں لیا جائے گا اور نہ کوئی اور چیز۔ شرح سے روایت ہے کہ جس نے قبضہ کی شرط لگائی تو وہ احمق ہے۔ جو تو نے بیچا اس پر قائم رہا جو تو نے لیا اسے لوٹا دے۔ قبضہ کوئی چیز نہیں ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا کہ بیچنے والے سے قبضہ کے ساتھ لیا جائے گا ان کی مراد قیمت اور بچے کی قیمت ہے، یہ بعد والے قول کے موافق ہے اور اس حدیث کے (بھی موافق ہے) جو ہم نے سرہ بن جناب رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے۔

(۱۰) بَابُ مَنْ قَتَلَ خِنْزِيرًا أَوْ كَسَرَ صَلِيبًا أَوْ طَبَنُورًا

جس نے خنزیر قتل کیا یا صلیب اور شارکو توڑا

(۱۱۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ وَأَبُو حَيْثَمَةَ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَ: يُوْشِكُ أَنْ يَنْزَلَ فِيكُمْ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا مُقْسِطًا فَيَقْتُلُ الْخِنْزِيرَ وَيَكْسِرُ الصَّلِيبَ وَيَضَعُ الْحِزْبَةَ وَيَقْبِضُ الْمَالَ حَتَّى لَا يَقْبَلَهُ أَحَدٌ. لَفْظُ عَبْدِ الْأَعْلَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ سُفْيَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ حَمَّادٍ.

(۱۱۵۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب تم پر ابن مریم عادل حکمران بن کر اتریں گے۔ وہ خنزیر کو قتل کریں گے اور صلیب کو توڑ دیں گے اور جزیہ قبول نہیں کریں گے اور مال اتنا بڑھ جائے گا کہ کوئی بھی لینے والا نہ ملے گا۔

(۱۱۵۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوِيهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَحَوْلَ الْبَيْتِ ثَلَاثُمِائَةٌ وَرِسْتُونَ نَصَبًا فَجَعَلَ يَطْعُمُهَا بِعُودٍ فِي يَدِهِ وَيَقُولُ: جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَمَاعَةٍ عَنْ سُفْيَانَ.

[بخاری ۲۴۷۸، مسلم ۱۷۸۱]

(۱۱۵۵۰) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ میں ۳۶۰ بت نصب تھے۔ آپ ان کو ایک چھڑی کے ساتھ توڑنے لگے۔ جو آپ کے ہاتھ میں تھی اور آپ فرما رہے تھے: حق آچکا ہے اور باطل سے نہ شروع میں کچھ ہو سکا ہے اور نہ آئندہ کچھ ہوگا، حق آگیا اور باطل مغلوب ہو گیا۔ بے شک باطل مغلوب ہونے والا ہے۔

(۱۱۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَجَّادِ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حَصِينٍ: أَنَّ رَجُلًا كَسَرَ طَبُورًا لِرَجُلٍ فَرَفَعَهُ إِلَى شَرِيحٍ فَلَمْ يَضْمَنْهُ. [ضعيف]

(۱۱۵۵۱) حضرت ابو حصین سے منقول ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کا شارتوڑ دیا۔ شریح کے پاس معاملہ گیا تو انہوں نے اسے ضامن قرار نہ دیا۔

(۱۱) باب مَنْ أَرَأَقَ مَا لَا يَحِلُّ الْإِنْتِفَاعُ بِهِ مِنَ الْخَمْرِ وَغَيْرِهَا وَكَسْرٍ وَعَائِنَهَا

جس نے حرام مشروبات (شراب وغیرہ) کو بہادیا اور ان کے برتن توڑ دیے

(۱۱۵۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُزِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنْتُ أَسْقِي أَبَا عُبَيْدَةَ وَأَبَا طَلْحَةَ وَأَبِي بَنَ كَعْبٍ شَرَابًا مِنْ فُضِيحٍ وَتَمَرٍ فَجَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ: إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ فَقَالَ أَبُو طَلْحَةَ: يَا أَنَسُ فَمَ إِلَى هَذِهِ الْجِرَارِ فَامْكِسْهَا قَالَ أَنَسُ فَنُفِثْتُ إِلَى مَهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُمَا بِأَسْفَلِهِ حَتَّى تَكْسُرَتْ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [بخاری ۷۲۵۳، مسلم ۱۹۸۰]

(۱۱۵۵۲) حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: میں ابو عبیدہ اور ابو طلحہ کو کھجور کی شراب پلایا کرتا تھا، اچانک ایک آنے والا آیا، اس نے خبر دی کہ شراب حرام ہو چکی ہے۔ حضرت ابو طلحہ نے کہا: اے انس! اٹھو اور ان مشکوں کو توڑ دو۔ حضرت انس فرماتے ہیں: میں نے ایک آلہ پکڑا اور اس کے ساتھ مشکوں کے نچلے حصے پہ مارنا شروع ہوا یہاں تک کہ سب مشک ٹوٹ گئے۔

(۱۱۵۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بِحُكْمِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيِّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: لَمَّا أَمْسَوْا يَوْمَ فَتَحُوا خَيْبَرَ أَوْ قَدُوا النَّيْرَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَلَى مَا أَوْقَدْتُمْ هَذِهِ النَّيْرَانَ. فَقَالُوا: عَلَى لُحُومِ الْحُمْرِ الْإِنْسِيَّةِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَهْرَقُوا وَأَكْسِرُوا قُدُورَهَا. فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ: نَهْرَبُ مَا فِيهَا وَنَعْسَلُهَا؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَوْ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ وَكَانَهُ -ﷺ- حَسِبَهَا لَا يَنْتَفِعُ بِهَا وَقَدْ طَبَخَ فِيهَا الْمُحْرَمُ فَأَمَرَ بِكُسْرِهَا فَلَمَّا أُخْبِرَ أَنَّ فِيهَا مَنْفَعَةً مَبَاحَةً تَرَكَ كُسْرَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَأَمَّا الَّذِي يَرُوونَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي تَوَلِّيَتِهِمْ بَيْعَ الْحُمْرِ فَهُوَ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ الْحَزْبِيَّةِ بِإِسْنَادٍ مُنْقَطِعٍ فِي إِنْكَارِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى مَنْ خَلَطَ أَمْنَانَ الْحُمْرِ وَالْخِنْزِيرِ بِمَالِ الْفَيْءِ وَتَاوِيلِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَوْلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِتَخْلِيَتِهِمْ وَبَيْعِهَا وَلَيْسَ فِي ذَلِكَ إِذْنٌ مِنْ عُمَرَ فِي تَوَلِّيَتِهِمْ بَيْعَهَا. [بخاری ۲۴۷۷، مسلم ۱۸۰۲]

(۱۱۵۵۳) حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو شام کے وقت صحابہ نے آگ جلانا شروع کی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم یہ آگ کیوں جلا رہے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: گدھے کا گوشت پکانے کے لیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو پھینک دو اور برتن توڑ دو۔ قوم میں سے ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: ہم گوشت پھینک دیتے ہیں اور برتن دھو کر رکھ لیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا ہی کر لو۔



کِتَابُ الشُّفْعَةِ

شفعة کا بیان

(۱) بَابُ الشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقْسَمَ

شفعة اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو

(۱۱۵۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ أَخْبَرَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمَ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصَرَفَتِ الطَّرِيقَ فَلَا شُفْعَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ.

[بخاری ۲۲۱۳، مسلم ۱۶۰۸]

(۱۱۵۵۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ شفعة ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعة باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۵) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: إِنَّمَا جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشُّفْعَةَ فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمَ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصَرَفَتِ الطَّرِيقَ فَلَا شُفْعَةَ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۵۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں حق شفعة رکھا ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں اور راستے بدل جائیں تو حق شفعة باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقَسَّمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ غِيْلَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِهَذَا اللَّفْظِ. [صحيح۔ الی قولہ، لم یقسم] (۱۱۵۵۶) بھجلی حدیث کی طرح سوائے ان الفاظ کے کہ ہر اس مال میں جو تقسیم نہیں ہوا۔

(۱۱۵۵۷) وَرَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فَقَالَ فِي الْأَمْوَالِ: مَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا قُسِمَتْ الْحُدُودُ وَعَرَفَ النَّاسُ حُقُوقَهُمْ فَلَا شَفْعَةَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَدْ كَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۷) حضرت عبدالرزاق رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ اموال میں ہے جو تقسیم نہ ہوئے ہوں۔ جب حدیں تقسیم ہو جائیں اور لوگ اپنے حقوق پہچان لیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۵۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْشَّفْعَةِ مَا لَمْ يُقَسَّمْ وَتَوَقَّفَ حُدُودَهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۸) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو اور حدیں واقع نہ ہوں۔

(۱۱۵۵۹) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ صَالِحِ فَقَالَ: فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ وَتَعَرَّفَ حُدُودَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَدْ كَرَهُ. [صحيح]

(۱۱۵۵۹) صالح فرماتے ہیں: جب تک تقسیم نہ ہو اور حدود پہچان نہ لی جائیں۔

(۱۱۵۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عَيْسَى حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الْأَخْضَرِ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شَفْعَةَ.

تَابَعَهُمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح لغیره۔ هذا اللفظ] (۱۱۵۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حدود واقع ہو جائیں تو شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانَءٍ وَأَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّيْدَلَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْجَلِيُّ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

[صحیح لغیرہ۔ الی مالہ یقسم]

(۱۱۵۶۱) حضرت سعید بن مسیب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے گھروں اور زمینوں میں فیصلہ کیا جب تک تقسیم نہ ہو جائے۔ جب تقسیم ہو جائے اور حدیں فاصلہ ڈال دیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِي الدُّورِ وَالْأَرْضِينَ مَا لَمْ تُقَسَّمْ فَإِذَا قُسِمَتْ وَافْتَرَقَتْ فِيهَا الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا.

[صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۲) حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ اور سعید بن مسیب دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو پس جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسَّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

هَكَذَا رَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْطَأِ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ عَنْهُ مِنْ أُوجِهِ أُخْرَ مَوْصُولًا بِذِكْرِ أَبِي هُرَيْرَةَ فِيهِ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کے بارے میں فیصلہ کیا: شفعہ ہر اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۴) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الْمَاجِشُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ ابْنِ أَحْمَرَ رِشْدِينَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونَ

عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالشَّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شَفْعَةَ. [صحيح - الى قوله، لم يقسم] (۱۱۵۶۳) ايضاً۔

(۱۱۵۶۵) وَمِنْهَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعُلَوِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْأَدْمِيِّ بِبَعْدَادَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْبُرْزَانِيُّ بِبَعْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التَّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي قُيْلَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الشَّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شَفْعَةَ. [صحيح - الى قوله، لم يقسم]

(۱۱۵۶۵) حدیث نمبر ۱۱۵۵۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۵۶۶) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّنِيُّ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمُرَوَّزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مُحَمَّدِ الشَّيْبَانِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشَّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا حَدَّتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ الطَّرِيقُ فَلَا شَفْعَةَ. [صحيح]

(۱۱۵۶۶) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز میں شفعہ کا فیصلہ کیا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حد بندی ہو جائے اور راستے متعین ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالُوا لِأَبِي عَاصِمٍ فِي حَدِيثِهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي الشَّفْعَةِ فَقَالَ: هَاتُوا مَنْ سَمِعَهُ مِنْ مَالِكٍ فِي الْوَقْتِ الَّذِي سَمِعْتَهُ أَنَا قَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَنْصُورُ بِمَكَّةَ فَاجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ وَسَأَلُوهُ أَنْ يَأْمُرَ مَالِكًا أَنْ يُحَدِّثَهُمْ فَأَمَرَهُ فَحَدَّثَ بِمَكَّةَ فَسَمِعْنَاهُ مِنْ مَالِكٍ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ. [صحيح]

(۱۱۵۶۷) حضرت ابو سلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے شفعہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں اور فرمایا کہ اس شخص کو لاؤ جس نے مالک سے اس وقت سنا جب میں نے سنا، ہمارے پاس ابو جعفر منصور مکہ میں آئے، لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے اور ان سے مطالبہ کیا کہ مالک کو حکم دیں کہ وہ ہمیں حدیث بیان کریں۔ انہوں نے حکم دیا تو مالک نے مکہ میں حدیث بیان کی اور ہم نے یہ حدیث مالک سے اس وقت سنی۔

(۱۱۵۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْبِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَنَيْدِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَمَادٍ الطُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَدَّرَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ الطُّهْرَانِيُّ قَالَ لِي أَبُو عَاصِمٍ: حَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مُسْنَدٌ وَحَدِيثُ سَعِيدِ مَرْسَلٌ هَكَذَا قَالَ الطُّهْرَانِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

(۱۱۵۶۸) ایضاً

(۱۱۵۶۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الصَّخَّالِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّيْبَانِيِّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. هَكَذَا آتَى بِهِ شَاكِلِيُّ فِي إِسْنَادِهِ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

[صحیح لغیرہ۔ ہذا اللفظ]

(۱۱۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدیں واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَارِمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُوسَى بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْهُمَا جَمِيعًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا قُسِمَتِ الْأَرْضُ وَحُدَّتْ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ. [صحیح۔ الی قولہ، لم یقسم]

(۱۱۵۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین تقسیم ہو جائے اور حد بندی کر دی جائے تو اس میں حق شفعہ نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالشُّفْعَةِ فِيمَا لَمْ يُقَسِّمْ وَأَيُّمَا مَالٍ قُسِمَ عَلَيْهِ فَلَا شُفْعَةَ لَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: فَأَلْبَسِي يَعْزَفُ بِالْإِسْتِدْلَالِ مِنْ هَذِهِ الرُّوَايَاتِ أَنَّ ابْنَ شَهَابٍ الزُّهْرِيَّ مَا كَانَ يَشْكُ فِي رِوَايَتِهِ

عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ مَعْمَرٌ وَصَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْطَرِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ وَلَا فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا كَمَا رَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ بَرِيْدَةَ الْأَيْلِيُّ وَكَانَهُ كَانَ يَشْكُ فِي رِوَايَتِهِ عَنْهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ لَمَرَّةٍ أَرْسَلَهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةٍ وَصَلَّهُ عَنْهُمَا وَمَرَّةٍ ذَكَرَهُ بِالشَّكِّ فِي ذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرِوَايَةٌ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ تَوْكِيْدُ رِوَايَةٍ مِنْ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ وَكَذَلِكَ رِوَايَةُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

(۱۱۵۷۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ کا فیصلہ اس چیز میں فرمایا جو تقسیم نہ ہوئی ہو اور جو مال تقسیم کر دیا جائے اس میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْفَهَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا

أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ

- ﷺ - بِالشَّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكٍ لَمْ يُقَسَمَ رُبْعَةٌ أَوْ حَائِطٌ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَسْتَأْمَرَ شَرِيكَهُ.

وَفِي رِوَايَةٍ بَعْضُهُمْ: حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ فَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ.

(۱۱۵۷۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے ہر مشرک چیز میں شفعہ کا فیصلہ فرمایا، دیوار ہو یا گھر جب تک تقسیم

نہ ہو اور کسی شریک کے لیے حلال نہیں کہ اپنے شریک سے پوچھے بغیر بیچے۔ دوسری روایت میں ہے کہ جب تک اپنے شریک

کو نہ بتلا دے، پھر اگر وہ چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر اس نے بیچا اور اسے نہ بتلایا تو وہی زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۴) وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِإِسْنَادِهِ هَذَا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْمَنْعِ

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

ابْنُ عَلِيَّةَ فَذَكَرَهُ.

(۱۱۵۷۵) ابن جریر نے اپنی سند سے حدیث بیان کی اور فرمایا: اگر اس نے بیچ دیا تو وہ من کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقَسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ.

(۱۱۵۷۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو، جب حدود قائم ہو جائیں تو کوئی شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَمِيرٍ وَوَيْدٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا صُرِفَتِ الْحُدُودُ وَعَرَفَتِ النَّاسُ حُدُودَهُمْ فَلَا شُفْعَةَ بَيْنَهُمْ. [ضعيف]

(۱۱۵۷۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب حدود الگ ہو جائیں اور لوگ اپنی حدود پہچان لیں تو ان میں شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُوهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرِ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فِي الْأَرْضِ فَلَا شُفْعَةَ فِيهَا وَلَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَحْلٍ نَحْلٍ.

[صحیح۔ المؤطا ۲/۷۱۷]

(۱۱۵۷۶) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین میں حدیں واقع ہو جائیں تو ان میں شفعہ نہیں ہے اور نہ کنویں میں شفعہ ہے اور نہ ہی کھجوروں کے باغ میں شفعہ ہے۔

(۱۱۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي حَدِيثِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا وَقَعَتِ الشُّهُمَانُ فَلَا مُكَابَلَةَ. قَالَ الْأَصْمَعِيُّ الْمُكَابَلَةُ تَكْرُنُ مِنَ الْحَبْسِ يَقُولُ: إِذَا حُدَّتِ الْحُدُودُ فَلَا يُحْبَسُ أَحَدٌ عَنْ حَقِّهِ وَأَصْلُ هَذَا مِنَ الْكِبَالِ وَهُوَ الْقَيْدُ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ وَالَّذِي فِي هَذَا الْحَدِيثِ مِنَ الْفِقْهِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَرَى الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ إِنَّمَا يَرَاهَا لِلخَلِيطِ الْمَشَارِكِ وَهُوَ بَيْنَ فِي حَدِيثِ لَهُ آخَرَ

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمٍ أَوْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ حَزْمِ الشُّكِّ مِنْ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي وَلَا فَحْلٍ وَالْأَرْفُ يَقْطَعُ كُلَّ شُفْعَةٍ.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ الْأَرْفُ الْمَعَالِمُ وَقَالَ الْأَصْمَعِيُّ هِيَ الْمَعَالِمُ وَالْحُدُودُ قَالَ وَهَذَا كَلَامُ أَهْلِ الْحِجَازِ يَقَالُ

مِنْهُ أَرَفْتُ الدَّارَ وَالْأَرْضَ تَأْرِيفًا إِذَا فَسَمْتَهَا وَحَدَّذْتُهَا.

قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَقَوْلُهُ لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ أَظُنُّ الْفَحْلَ فَحَلَ النَّحْلَ.

رَوَّيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ وَعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ. [ضعيف]

(۱۱۵۷۷) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جب حصے واقع ہو جائیں تو کوئی قید نہیں ہے۔ اصمعی فرماتے ہیں: قید تو روکنے سے ہوتی ہے۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو کسی کو اس کے حق سے روکا نہیں جا سکتا اور لفظ الکلب سے مراد قید ہے۔ ابو عبید فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ ہمسائے کے لیے حق شفعہ کے قائل نہ تھے، وہ خیال کرتے تھے کہ حق شفعہ شریک کے لیے ہے۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے یہ بھی منقول ہے کہ شفعہ نہ کنویں میں ہے اور نہ سائڈ میں اور حد بندی ہر حق شفعہ کو ختم کر دیتی ہے۔ امام ابن ادریس شافعی فرماتے ہیں: ارف سے مراد نشانات ہیں۔ اصمعی کہتے ہیں: یہ نشانات اور حدود ہیں، یہ اہل حجاز کا کلام ہے (اس میں سے) یہ بھی ہے "أَرَفْتُ الدَّارَ وَالْأَرْضَ تَأْرِيفًا" جب میں نے اس کو تقسیم کر دیا اور اس کی حد بندی کر دی۔ امام شافعی کا قول ہے "لَا شُفْعَةَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلَا فَحْلٍ" میں میرے گمان کے مطابق فعل سے مراد کھجور کا زرخست ہے۔

(۲) بَابُ الشُّفْعَةِ بِالْحِوَارِ

ہمسائے کے لیے حق شفعہ کا بیان

(۱۱۵۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحَسَنُ بْنُ الْحَسَنِ الْغَضَائِرِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ. قَالَ أَبُو قِلَابَةَ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: الْعَرَبُ تَقُولُ السَّقْبُ اللَّزِيْقُ.

قَالَ الشَّيْخُ خَالَفَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ يَأْسَنَادِهِ. [أحمد ۱۹۶۹۱]

(۱۱۵۷۸) حضرت عمرو بن شرید اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔ ابو قلابہ فرماتے ہیں: اصمعی نے بیان کیا: سقب کا مطلب چمٹا ہوا ہونا یعنی پڑوسی مراد ہے۔

(۱۱۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم-: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقْبِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [بخاری ۲۲۵۸]

(۱۱۵۷۹) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ وَسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُدَيِّنِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ الشَّرِيدِ يَقُولُ: رَضَعَ الْمُسَوْرُ بْنُ مَحْرَمَةَ يَدَهُ هَذِهِ عَلَى مَنْكِبِي هَذَا أَوْ هَذَا فَأَنْطَلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى آتَيْنَا سَعْدًا فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فَجَاءَ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لِلْمُسَوْرِ: أَلَا تَأْمُرُ هَذَا أَنْ يَشْتَرِيَ مِنِّي بَيْتِي اللَّذِينَ مِنْ دَارِهِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ لَا أَزِيدُكَ عَلَى أَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ إِمَّا مَقْطَعَةً وَإِمَّا مَنْجَمَةً. فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ: سُبْحَانَ اللَّهِ لَقَدْ مَنَعْتَهُمَا مِنْ خَمْسِمِائَةٍ نَقْدًا فَلَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ مَا بَعَثَكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدَيِّنِيِّ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ بِمَعْنَاهُ.

وَفِي سِيَاقِ هَذِهِ الْقِصَّةِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْخَبَرَ وَرَدَّ فِي غَيْرِ الشُّفْعَةِ وَإِنَّهُ إِنَّمَا أَرَادَ بِهِ أَنَّهُ أَحَقُّ بِأَنْ يُعْرَضَ عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِهِ. وَإِنْ أَرَادَ بِهِ الشُّفْعَةَ فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَبُو رَافِعٍ فِيمَا رَوَى عَنْهُ مَتَطَوِّعٌ بِمَا صَنَعَ وَقَوْلُ النَّبِيِّ - ﷺ -: الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقِيهِ. لَا يَحْتَمِلُ إِلَّا مَعْنِيَيْنِ لَا تَأْتِي لُهُمَا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ أَنَّ الشُّفْعَةَ لِكُلِّ جَارٍ أَوْ أَرَادَ بَعْضَ الْجِيرَانِ دُونَ بَعْضٍ وَقَدْ ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: أَنْ لَا شُّفْعَةَ فِيَمَا قُسِمَ. فَكُلَّ عَلَى أَنَّ الشُّفْعَةَ لِلْجَارِ الَّذِي كَمْ يُقَاسِمُ دُونَ الْجَارِ الْمُقَاسِمِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَعَلَى هَذَا يُحْتَمَلُ مَا: [حسن]

(۱۱۵۸۰) حضرت عمرو بن شریذ فرماتے ہیں: مسور بن مخرمہ نے اپنا ہاتھ میرے کندے پر رکھا، میں اس کے ساتھ چلا یہاں تک کہ ہم سعد کے پاس آئے۔ ہم اس کے پاس بیٹھ گئے۔ اور رافع آئے تو انہوں نے مسور سے کہا: کیا آپ اس کو نہیں کہتے کہ مجھ سے میرے دونوں گھر خرید لے اپنے گھر کے لیے۔ حضرت سعد نے کہا: اللہ کی قسم! میں چار سو درہم سے زیادہ نہ دوں گا اور تپوں پر دوں گا۔ اور رافع نے کہا: سبحان اللہ! میں نے نقد پانچ سو درہم میں نہیں دیا۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہوتا کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے تو میں تجھے کبھی فروخت نہ کرتا۔

اس واقعہ کی روشنی میں دلیل ہے کہ خیر شفعہ کے علاوہ میں وارد ہوئی ہے اور اس نے ارادہ کیا کہ زیادہ حق اس کے پڑوسی کا ہے کہ اسے پیش کیا جائے اور آپ کا فرمان کہ ہمسایہ اپنے پڑوس کا زیادہ حق دار ہے، اس کے دو معنی ہیں، تیسرا کوئی معنی نہیں ہے کہ آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ ہمسایہ کے لیے ہے یا آپ کا ارادہ تھا کہ حق شفعہ بعض ہمسایوں کے لیے ہے اور رسول اللہ ﷺ سے ثابت ہے کہ اس چیز میں شفعہ نہیں جو تقسیم کر دی جائے۔ یہ دلالت کرتا ہے کہ شفعہ اس ہمسائے کے لیے ہے جو تقسیم نہ کرے اور جو تقسیم کر دے اس میں حق شفعہ نہیں۔

(۱۱۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو

الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَضَى بِالْحِوَارِ وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالْأُحْقَابِ مِنْ غَيْرِهِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۱) حضرت حسن حضرت سرہ بن جندب رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے کے بارے میں فیصلہ کیا اور ایک روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہمسائے کا گھر زیادہ حق دار ہے کسی دوسرے کے گھر سے۔

(۱۱۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: الْجَارُ أَحَقُّ بِشَفْعَةِ أَخِيهِ يَنْتَظِرُ وَإِنْ كَانَ غَائِبًا إِذَا كَانَ طَرِيقَهُمَا وَاحِدًا. [منكر]

(۱۱۵۸۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمسایہ اپنے بھائی کے شفعہ کا زیادہ حق دار ہے۔ اگر وہ غائب ہو تو اس کا انتظار کیا جائے، جب دونوں کا راستہ ایک ہو۔

(۱۱۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي هَذَا الْحَدِيثِ سَمِعْنَا بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يَقُولُ: نَخَافُ أَنْ لَا يَكُونَ هَذَا الْحَدِيثُ مَحْفُوظًا قِيلَ لَهُ وَمِنْ أَيْنَ قُلْتَ قَالَ إِنَّمَا رَوَاهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَدْ رَوَى أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ مَقْسَرًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الشَّفْعَةُ فِيمَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ فَلَا شُفْعَةَ. وَأَبُو سَلَمَةَ مِنَ الْحَفَاطِ وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ وَهُوَ مِنَ الْحَفَاطِ عَنْ جَابِرٍ مَا يُوَافِقُ قَوْلَ أَبِي سَلَمَةَ وَيُخَالِفُ مَا رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ. [صحیح]

(۱۱۵۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ اس چیز میں ہے جو تقسیم نہ ہوئی ہو۔ جب حدود واقع ہو جائیں تو حق شفعہ باقی نہیں رہتا۔

(۱۱۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي صَفْوَانَ النَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لَشُعْبَةَ: تُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْعُرْرِيِّ وَتَدْعُ حَدِيثَ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ الْعُرْرِيِّ وَهُوَ حَسَنُ الْحَدِيثِ قَالَ: مِنْ حُسْنِهَا فَرَرْتُ. [صحیح]

(۱۱۵۸۴) امیہ بن خالد نے شعبہ سے کہا کہ آپ محمد بن عبید اللہ سے حدیث بیان کرتے ہیں اور سلمان عبد الملک بن عزمی کی حدیث چھوڑ دیتے ہو حالانکہ اس کی حدیث حسن ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں اس کے حسن کی وجہ سے چھوڑتا ہوں۔

(۱۱۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدِ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ الْفَرِيَابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قُدَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدِ الْقَطَّانَ يَقُولُ لَوْ رَوَى عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سَلِيمَانَ حَدِيثًا آخَرَ مِثْلَ حَدِيثِ الشَّفْعَةِ لَتَرَكْتُ حَدِيثَهُ.

وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ. [صحیح]

(۱۱۵۸۵) یحییٰ بن سعید قطان فرماتے تھے کہ اگر عبدالملک بن ابوسلمان حدیث شفعہ کی طرح دوسری حدیث بیان کریں تو میں اس کی حدیث کو چھوڑ دوں گا۔

(۱۱۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ وَحَدَّثَنَا بِحَدِيثِ الشُّفْعَةِ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: هَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ. [صحيح]

(۱۱۵۸۲) عبداللہ بن احمد بن حنبل نے اپنے والد سے سنا، وہ حدیث عبدالملک عن عطاء عن جابر عن النبی ﷺ کو مکر فرماتے ہیں۔

(۳) باب رِوَايَةِ الْفَاطِظِ مُنْكَرَةً يَدُّ كُرْهَا بَعْضُ الْفُقَهَاءِ فِي مَسَائِلِ الشُّفْعَةِ

مسائل شفعہ سے متعلق بعض فقہاء سے منقول روایات میں منکر الفاظ

(۱۱۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُوَيْدٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَصْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا شُفْعَةَ لِغَائِبٍ وَلَا صَغِيرٍ وَلَا شَرِيكَ عَلَى شَرِيكَ إِذَا سَبَقَهُ بِالشَّرَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: حق شفعہ غائب کے لیے، بچے کے لیے اور شریک کے شریک کے لیے جب وہ خریدنے میں سبقت لے جائے نہیں ہے۔

(۱۱۵۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ وَزَادَ: وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعَقَالِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۸) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ شفعہ گروہ کھلنے کی طرح ہے۔

(۱۱۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِصَبِيٍّ وَلَا لِغَائِبٍ وَإِذَا سَبَقَ الشَّرِيكَ شَرِيكَهُ بِالشُّفْعَةِ فَلَا شُفْعَةَ وَالشُّفْعَةُ كَحَلِّ الْعَقَالِ. [ضعيف]

(۱۱۵۸۹) محمد بن حارث اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعہ بچے کے لیے نہیں ہے اور نہ غائب کے لیے اور جب شریک اپنے شریک سے شفعہ میں سبقت لے جائے تو شفعہ نہیں ہے اور شفعہ گروہ کی طرح ہے۔

(۱۱۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُرَيْشِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ - ﷺ: الشُّفْعَةُ لَا تَرْتُبُ وَلَا تُورَثُ.

مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ الْبُصْرِيُّ مَتْرُوكٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَيْلَمَانِيُّ ضَعِيفٌ ضَعَّفَهُمَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِثْمَةَ أَهْلِ الْحَدِيثِ. وَقَدْ رَوَى فِي مُعَارَضَةِ الْحَدِيثِ الْأَوَّلِ حَدِيثٌ ضَعِيفٌ عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ. وَكِلَاهُمَا مُنْكَرَانِ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۰) (الف) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ نہ وارث بنتا ہے اور نہ وارث بنا سکتا ہے۔

(ب) ایک روایت کے الفاظ ہیں: بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ دونوں منکر روایات ہیں۔

(۱۱۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: الصَّبِيُّ عَلَى شُفْعَتِهِ حَتَّى يُدْرِكَ فَإِذَا أَدْرَكَ فَإِنْ شَاءَ أَحَدٌ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيعٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَمَنْ دُونَهُ إِلَى شَيْخٍ شَيْخِنَا لَا يُحْتَجُّ بِهِمَا. [ضعيف]

(۱۱۵۹۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بچہ حق شفعہ رکھتا ہے یہاں تک کہ اسے پالے۔ جب

پالے پھر اگر چاہے تو چھوڑ دے۔

(۱۱۵۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا حَفْصُ الرَّبَابِيِّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ: قَالَ: لَا شُفْعَةَ لِلنَّصْرَانِيِّ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ أَحَادِيثُ نَائِلِ مُظْلَمَةٌ جِدًّا وَخَاصَّةٌ إِذَا رَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسائی کے لیے حق شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيِّ السَّرَّاجِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِنَانَ الْقُرَازِيُّ حَدَّثَنَا نَائِلُ بْنُ نَجِيحٍ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ رَفَعَهُ مَرَّةً إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ. وَكَمْ يَرْفَعُهُ أُخْرَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَالْحَدِيثُ عِنْدَ سُفْيَانَ عَنْ حَمِيدِ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ لِلْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ شُفْعَةٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَرْدُسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَهُ هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مِنْ قَوْلِ الْحَسَنِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ: أَنَّهُ قَضَى بِالشُّفْعَةِ لِلذَّمِيِّ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۳) نائل بن نجیح نے کچھ حدیث کی طرح حدیث بیان کی، ایک دفعہ مرفوع اور دوسری دفعہ مرفوع۔

(۱۱۵۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْحَسَنِ:

أَنَّهُ كَانَ يَرَى أَنَّ الْغَائِبَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا قَدِمَ وَيَرَى الصَّغِيرَ عَلَى شُفْعَتِهِ إِذَا كَبُرَ قَالَ: وَلَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [صحيح]

(۱۱۵۹۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا خیال تھا کہ غائب حق شفیع رکھتا ہے، جب وہ آجائے اور بچے کے بارے میں فرماتے تھے: جب وہ بڑا ہو جائے اور حیوان میں شفیع نہیں ہے۔

(۳) بَابُ لَا شُفْعَةَ فِيمَا يُنْقَلُ وَيُحَوَّلُ

اس چیز میں شفیع نہیں جو منتقل ہو جائے یا پھیر دی جائے

(۱۱۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رُبْعَةٌ أَوْ حَانِطٌ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رُبْعٍ أَوْ حَانِطٍ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفیع ہر حصے میں ہے، زمین میں بھی اور باغ میں بھی، صحیح نہیں ہے کہ کوئی بیچے جب تک وہ اپنے شریک کو نہ بتائے۔ پھر وہ بیچے تو اس کا شریک زیادہ حق دار ہے حتیٰ کہ وہ اجازت دے۔

(۱۱۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي عِيَّاشٍ الْأَسَدِيِّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: قَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالشُّفْعَةِ بَيْنَ الشَّرَكَاءِ فِي الدُّوْرِ وَالْأَرْضَيْنِ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۶) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شرکاء کے درمیان گھروں میں اور زمینوں میں شفیع کا فیصلہ کیا۔

(۱۱۵۹۷) وَرَوَى عَنْ أَبِي حَنِيْفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي دَارٍ أَوْ عَقَّارٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ حَجَّوَةَ بْنِ الصَّحَّاحِ الْمُبَجَّعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

حَنِيفَةً فَذَكَرَهَا.

وَرَوَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْعَسَّالُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دَاوُدَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الصَّحَّاحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ وَهُوَ الصَّوَابُ وَالْإِسْنَادُ ضَعِيفٌ
وَرَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا شُفْعَةَ إِلَّا فِي أَرْضِ أَوْ عَقَارٍ. وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ وَسَلِيمَانَ بْنِ يَسَّارٍ
قَالَا الشُّفْعَةُ فِي الدُّورِ وَالْأَرْضَيْنِ. وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ: لَيْسَ فِي الْحَيَوَانِ شُفْعَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۵۹۷) (ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شفعہ نہیں ہے مگر گھر میں اور غیر منقولی جائیداد میں اور حسن سے منقول ہے کہ حیوان میں شفعہ نہیں ہے۔

(۱۱۵۹۸) وَأَمَّا الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ وَسٍ حَدَّثَنَا
عُمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ بْنُ حَمَّادٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكِ حَدَّثَنَا نَعِيمٌ
بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمزَةَ السُّكْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ
- صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: الشَّرِيكُ شَفِيعٌ وَالشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ. [منكر]

(۱۱۵۹۸) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک حق شفعہ رکھتا ہے اور شفعہ ہر چیز میں ہے۔

(۱۱۵۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْبِ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ أَبِي
حَمزَةَ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ مَوْضُوعًا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - . قَالَ عَلِيُّ: خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَإِسْرَائِيلُ وَعَمْرُو بْنُ
أَبِي قَيْسٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبَّاسٍ فَرووه عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ مَرْسَلًا وَهُوَ الصَّوَابُ
وَوَهُمَ أَبُو حَمزَةَ فِي إِسْنَادِهِ. [منكر]

(۱۱۵۹۹) ابو حمزہ نے پچھلی روایت مرفوع بیان کی ہے، جبکہ ابن ابوملیکہ سے مرسل ہے۔ یہی درست ہے۔

(۱۱۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْخَلْدِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ الْقَطَّانُ
حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - : الشَّرِيكُ شَفِيعٌ فِي كُلِّ شَيْءٍ. هَذَا هُوَ الصَّوَابُ مَرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۱۶۰۰) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شریک ہر چیز میں حق شفعہ رکھتا ہے۔

(۱۱۶۰۱) وَقَدْ قِيلَ عَنْ أَبِي حَمزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمزَةَ فَذَكَرَهَا.

(ج) وَمُحَمَّدٌ هَذَا هُوَ الْعُرْوَمِيُّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. وَقَدْ رَوَى بِإِسْنَادٍ آخَرَ ضَعِيفٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْصُولًا. [ضعيف]
(۱۱۶۰۱) ابن عباس سے مرفوع روایت ہے، ابو حمزہ کہتے ہیں: محمد عزمی متروک الحدیث ہے۔ ابن عباس سے موصولاً ضعیف سند سے روایت ہے۔

(۱۱۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بِالْوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْحَزَّازُ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مَخْلَدٍ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرٍ: مَنْصُورُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْمُفَسِّرُ الْمَقْبَرِيُّ فَلَا حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى وَعَلِيُّ بْنُ عِمَّاسٍ الْبَلْخِيَّانِ فَلَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: الشُّفْعَةُ فِي الْعَبِيدِ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. وَفِي رِوَايَةٍ عَفَّانَ: فِي الْعَبْدِ شُفْعَةٌ وَفِي كُلِّ شَيْءٍ. تَفَرَّدَ بِهِ عُمَرُ بْنُ هَارُونَ الْبَلْخِيُّ عَنْ شُعْبَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۲) حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: شفعة غلام میں ہے اور ہر چیز میں ہے۔ ایک اور روایت میں ہے کہ غلام میں اور ہر چیز میں شفعة ہے۔ (ضعیف)

(۵) باب

باب

(۱۱۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائْفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَيْسَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: الشُّفْعَةُ عَلَى قَدْرِ الْأَنْصَبَاءِ. [صحیح]

(۱۱۶۰۳) شرح فرماتے ہیں: شفعة حصوں کے بقدر ہے۔

(۱۱۶۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَى قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ لَهْ شُرَكَاءُ فِي دَارِ قَيْسَلَمَ لَهْ الشُّرَكَاءُ الشُّفْعَةُ إِلَّا رَجُلٌ وَاحِدٌ أَرَادَ أَنْ يَأْخُذَ بِقَدْرِ حَقِّهِ مِنَ الشُّفْعَةِ قَالُوا: لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ إِمَّا أَنْ يَأْخُذَهَا جَمِيعًا وَإِمَّا أَنْ يَتْرُكَهَا جَمِيعًا وَكَانُوا يَقُولُونَ فِي النَّفَرِ يَرْتُونَ مِنْ أَبِيهِمْ مَالًا فَيَمُوتُ أَحَدُهُمْ وَيَتْرُكُ وَلَدًا فَيَبِيعُ أَحَدٌ وَكَانَ فِي يَدِهِ حَقُّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَالِ فَالْوَلَدُ وَأَعْمَامُهُ شُرَكَاءُ فِي الشُّفْعَةِ عَلَى قَدْرِ حَصَصِهِمْ إِذَا كَانَ الْمَالُ لَمْ يُقَسَّمْ وَتَقَعَّ فِيهِ الْحُدُودُ وَذَكَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَارَةَ الْحَزْمِيِّ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ قَضَىٰ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۳) بعض فقہاء سے ایسے آدمی کے بارے میں منقول ہے جس کے ایک گھر میں کئی شریک ہوں۔ اس کے علاوہ سارے اس کے لیے شفعہ تسلیم کر لیں گے اور وہ ایک اپنا حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو فرماتے ہیں: اس اکیلے کے لیے کوئی حصہ نہیں ہے یا وہ سارے حصے لے یا سب چھوڑ دے اور وہ اس گروہ کے بارے میں کہتے ہیں جو اپنے باپ سے مال کے وارث بنے ہوں اور ایک فوت ہو جائے اور اس کا بیٹا ہو تو اس مال سے بچہ اپنا حق بیچ سکتا ہے۔ وہ بچہ اور اس کے چچے شفعہ میں شریک ہوں گے، جب تک مال تقسیم نہ ہوا ہو اور حدود واقع نہ ہوئی ہوں۔



کتاب القراض

قرضوں اور مضاربت کا بیان

(۱۱۶.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَجِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ ابْنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فِي جَيْشٍ إِلَى الْعِرَاقِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّ عَلَى أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَرَحَّبَ بِهِمَا وَسَهَّلَ وَهُوَ أَمِيرُ الْبَصْرَةِ فَقَالَ: لَوْ أَقْدِرُ لَكُمَا عَلَى أَمْرٍ أَنْفَعَكُمَا بِهِ لَفَعَلْتُ ثُمَّ قَالَ: بَلَى هَا هُنَا مَالٌ مِنْ مَالِ اللَّهِ أُرِيدُ أَنْ أُنْعِمَ بِهِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأُسَلِّفُكُمَاهُ فَنَبْتَاعَانِ بِهِ مَتَاعًا مِنْ مَتَاعِ الْعِرَاقِ فَنَبْتَاعَانَهُ بِالْمَدِينَةِ فَنَزُدِيَانِ رَأْسَ الْمَالِ إِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَكُونُ لَكُمَا الرَّبْحُ فَقَالَا وَرَدَدْنَا فَفَعَلَا فَكَتَبَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْهُمَا الْمَالَ فَلَمَّا قَدِمَا الْمَدِينَةَ بَاعَا وَرَبِحَا فَلَمَّا رَفَعَا ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَكَلُ الْجَيْشِ أَسْلَفَهُ كَمَا أَسْلَفَكُمَا؟ قَالَا: لَا. قَالَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ابْنَا أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَسْلَفَكُمَا أَذْيَا الْمَالَ وَرَبِحَهُ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ فَسَلَّمَ وَأَمَّا عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ: لَا تَبْغِي لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَذَا لَوْ هَلَكَ الْمَالُ أَوْ نَقَصَ لَصِمْنَاهُ. قَالَ: أَذْيَاهُ. فَسَكَتَ عَبْدُ اللَّهِ وَرَاجَعَهُ عَبِيدُ اللَّهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ جُلَسَاءِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَوْ جَعَلْتَهُ قُرَاضًا فَقَالَ: قَدْ جَعَلْتَهُ قُرَاضًا فَأَخَذَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَالَ وَنَصَفَ رُبُوحَهُ وَأَخَذَ عَبْدُ اللَّهِ وَعَبِيدُ اللَّهِ نِصْفَ رِبْحِ الْمَالِ.

مَعْنَى حَدِيثِهِمَا سِوَاءِ إِلَّا أَنَّ الشَّافِعِيَّ قَالَ فِي رِوَايَتِهِ فَلَمَّا قَفَلَا مَرَّ عَلَى عَامِلٍ لِعُمَرَ. [صحیح۔ مالک ۱۳۹۶]

(۱۱۶.۵) حضرت زید بن اسلم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دو بیٹے حضرت عبداللہ اور

عبید اللہ عراق کے لشکر میں گئے۔ جب وہ واپس آئے تو ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما کے پاس سے گزرے۔ ابو موسیٰ نے ان کو مرحبا کہا اور ان کی آؤ بھگت کی۔ ان دنوں وہ بصرہ کے گورنر تھے، کہا: اگر میں تم کو نفع پہنچا سکتا تو ضرور کرتا، پھر کہا: ہاں یہاں پر اللہ کے مال (بیت المال) میں سے کچھ مال ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ امیر المؤمنین (عمر بن خطاب) کو بھیج دوں۔ میں تم دونوں کو قرض کے طور پر دے دیتا ہوں، اس کے ساتھ عراق سے سامان خریدو، اسے مدینہ میں بیچ دینا۔ پھر اصل مال امیر المؤمنین کو دے دینا اور نفع رکھ لینا۔ ان دونوں نے ایسا ہی کیا، پھر عمر رضی اللہ عنہما کو لکھا کہ ان سے مال وصول کر لینا۔ پس جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے سامان بیچا اور نفع حاصل کیا۔ جب حضرت عمر کو پتہ چلا تو پوچھا: کیا ابو موسیٰ نے سارے لشکر کو تمہاری طرح قرض دیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: نہیں۔ حضرت عمر نے کہا: تم کو اس لیے دیا کہ تم امیر المؤمنین کے بیٹے ہو۔ پس مال بھی ادا کرو اور نفع بھی دے دو۔ عبید اللہ نے تسلیم کر لیا، لیکن عبید اللہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ آپ کے لیے جائز نہیں ہے، اگر مال ہلاک ہو جاتا یا کم ہو جاتا تو ہم ضامن بھی تھے۔ حضرت عمر نے فرمایا: تم ادا کرو۔ عبید اللہ تو خاموش رہے اور عبید اللہ نے پھر وہی بات کہی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے ہم نشینوں میں سے کسی نے کہا: اے امیر المؤمنین! اگر آپ اسے قرض بنا لیں، پھر فرمایا: میں نے قرض بنا لیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے مال اور نصف نفع حاصل کیا اور دونوں بیٹوں نے نصف نفع لے لیا۔ ایک روایت کے الفاظ ہیں: جب وہ واپس ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے گورنر کے پاس سے گزرے۔

(۱۱۶.۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْهَمْدَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّهُ عَمِلَ فِي مَالِ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَلَى أَنَّ الرَّبْحَ بَيْنَهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۶.۶) علاء بن عبد الرحمن بن یعقوب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے مال سے اس شرط پر کام کیا کہ نفع میں دونوں مستحق ہوں گے۔

(۱۱۶.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: جِئْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ فَقُلْتُ لَهُ: قَدْ قَدِمْتُ سَلْعَةً فَهَلْ لَكَ أَنْ تُعْطِنِي مَالًا فَأَشْتَرِي بِذَلِكَ فَقَالَ: أَتَرَكَ فَاعِلًا قَالَ نَعَمْ وَلَكِنِّي رَجُلٌ مُكَاتِبٌ فَأَشْتَرِي بِهَا عَلَى أَنَّ الرَّبْحَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَالَ: نَعَمْ فَأَعْطَانِي مَالًا عَلَى ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶.۷) علاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عثمان بن عفان رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ میں نے ان سے کہا: سامان آیا ہے، آپ مجھے مال دیں، میں اسے خرید لوں۔ انہوں نے کہا: آپ ایسا کر لیں گے؟ اس نے کہا: ہاں اور فرمایا: لیکن کسی مکاتب کو خریدو اس شرط پر کہ نفع میں، میں اور آپ شریک ہوں گے۔ اس نے ہاں میں جواب دیا۔ پھر عثمان نے مجھے اس شرط پر مال دیا۔

(۱۱۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكُونُ عِنْدَهُ مَالُ الْيَتِيمِ فَيَرْكَبُهُ وَيُعْطِيهِ مُضَارَبَةً وَيَسْتَقْرِضُ فِيهِ. [صحيح]

(۱۱۶۰۸) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس یتیم کا مال تھا، وہ اس کی زکوٰۃ دیتے تھے اور اسے مضاربت پر دیتے تھے اور اس قرض پر ضمانت طلب کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْبِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ سَأَلَهُ عَنِ الرَّجُلِ يُعْطِي الرَّجُلَ الْمَالَ قِرَاضًا فَيَشْتَرِي لَهُ كَمَا أَعْطَاهُ نَحْوَ يَوْمٍ يَأْخُذُهُ قَالَ: لَا بَأْسَ بِذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۰۹) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا جو کسی کو قرض کے طور پر مال دیا دیتا ہے اور وہ شرط لگاتا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۶۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهْبِيْعَةَ وَحَيُّوَةَ بْنُ شَرِيْحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَسَدِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّهُ كَانَ يَدْفَعُ الْمَالَ مُقَارَضَةً إِلَى الرَّجُلِ وَيَشْتَرِي عَلَيْهِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهِ بَطْنٌ وَادٍ وَلَا يَتَاعَ بِهِ حَيَوَانًا وَلَا يَحْمِلُهُ فِي بَحْرٍ فَإِنْ فَعَلَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَقَدْ ضَمِنَ ذَلِكَ الْمَالَ قَالَ فَإِذَا تَعَلَّى أَمْرَهُ ضَمْنَهُ مِنْ فَعَلٍ ذَلِكَ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ ضَعِيفٌ. [صحيح]

(۱۱۶۱۰) حکیم بن حزام فرماتے ہیں کہ وہ کسی آدمی کو قرض کے طور پر مال دیتے تھے اور شرط لگاتے تھے کہ وہ مال کے ساتھ کسی

وادی سے نہ گزرے گا اور نہ کوئی حیوان خریدے گا اور نہ سمندر میں لے کر جائے گا۔ اگر اس نے ان کاموں میں سے کوئی کیا تو

وہ مال کا ضامن ہوگا، فرمایا: جب اس نے حد سے تجاوز کیا تو جو اس نے کیا وہ اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۱۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَمَّامٌ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُقْبَةَ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمِ الْكِنْدِيُّ أَبُو أَرْقَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَارُودِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ إِذَا دَفَعَ مَالًا مُضَارَبَةً اشْتَرَطَ عَلَى صَاحِبِهِ أَنْ لَا يَسْلُكَ بِهِ بَحْرًا وَلَا يَنْزِلَ بِهِ وَادِيًا وَلَا يَشْتَرِيَ بِهِ ذَاتَ كَبِدٍ رَطْبَةٍ فَإِنْ فَعَلَ فَهُوَ ضَامِنٌ فَرَفَعَ شَرْطَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَأَجَازَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ جب کسی کو مضاربت پر مال دیتے تو شرط لگاتے کہ وہ مال لے کر سمندر میں نہیں جائے گا اور نہ کسی وادی میں اترے گا اور نہ کوئی جاندار خریدے گا۔ اگر اس نے ایسا کیا تو وہ ضامن ہو

گا۔ یہ شرط رسول اللہ ﷺ تک پہنچی تو آپ نے اس کی اجازت دے دی۔

(۱۱۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُشْعَبُ بْنُ مَعْصَبٍ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَرْقَمَ الْكِنْدِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ.
تَفَرَّدَ بِهِ أَبُو الْجَارُودِ: زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ وَهُوَ كُوفِيٌّ ضَعِيفٌ كَذَّبَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَضَعَفَهُ الْبَاقُونَ. [ضعيف]
(۱۱۶۱۳) یونس بن ارقم کندي نے کچھلی حدیث کی طرح روایت کیا ہے۔

(۱) بَابُ الْمَضَارِبِ يُخَالِفُ بِمَا فِيهِ زِيَادَةٌ لِصَاحِبِهِ وَمَنْ تَجَرَّفَى مَالٍ غَيْرِهِ بِغَيْرِ أَمْرِهِ
اگر مضارب صاحب مال کے لیے زیادتی میں مخالفت کرے یا کوئی شخص دوسرے کی

اجازت کے بغیر اس کے مال میں تجارت کرے

(۱۱۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْبِ بْنِ عَرْقَدَةَ سَمِعَ قَوْمَهُ يُحَدِّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ شَاةً أَضْحِيَّةً فَاشْتَرَى لَهُ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ وَآتَى النَّبِيَّ ﷺ - بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا النَّبِيَّ ﷺ - بِالرَّكْعَةِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التَّرَابَ رِبْحٌ فِيهِ. [بخاری ۳۶۴۳]

(۱۱۶۱۳) عروہ باریقی سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ قربانی کی بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک درہم سے دو بکریاں خریدیں۔ اب ان میں سے ایک بکری ایک دینار کی بیچ دی اور نبی ﷺ کے پاس ایک بکری اور ایک دینار لے کر آگئے۔ آپ ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ پھر اگروہ مٹی بھی خریدتا تو اس میں بھی اسے نفع مل جاتا۔

(۱۱۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ شَيْبِ بْنِ عَرْقَدَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. هَذَا حَدِيثَانِ سَمِعَ أَحَدَهُمَا شَيْبُ بْنُ عَرْقَدَةَ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ وَآخَرُ الْآخَرِ وَإِنَّمَا سَمِعَ الْحَيُّ يُخْبِرُونَهُ عَنْ عُرْوَةَ. [مسلم ۱۸۷۳]

(۱۱۶۱۳) عروہ باریقی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ بھلائی قیامت تک گھوڑوں کی پیشانی کے ساتھ باندھ دی گئی ہے۔

(۱۱۶۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِي الْبَحَارِيَّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا شَيْبُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يَتَحَدَّثُونَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ شَاةً فَأَشْتَرَى لَهُ بِهِ شَاتَيْنِ فَبَاعَ إِحْدَاهُمَا بِدِينَارٍ فَجَاءَهُ بِدِينَارٍ وَشَاةً فَدَعَا لَهُ بِالْبُرْكَةِ فِي بَيْعِهِ وَكَانَ لَوْ اشْتَرَى التُّرَابَ لَرَبِحَ فِيهِ.

قَالَ سُفْيَانُ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ جَاءَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْهُ قَالَ سَمِعَهُ شَيْبُ بْنُ عُرْوَةَ فَاتَيْتُهُ فَقَالَ شَيْبُ: إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ سَمِعْتُ الْحَيَّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَلَكِنْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَقُولُ: الْخَيْرُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي الْخَيْلِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: وَقَدْ رَأَيْتُ فِي دَارِهِ سَعِينَ فَرَسًا قَالَ سُفْيَانُ: يَشْتَرِي لَهُ شَاةً كَانَهَا أَضْحِيَّةً. [صحيح]

(۱۱۶۱۵) حضرت عروہ سے منقول ہے... حدیث نمبر ۱۱۶۱۳ والا ترجمہ ہے۔

(۱۱۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَمِيدِيُّ فِي حَدِيثِ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَعْطَاهُ دِينَارًا لِيَشْتَرِيَ لَهُ بِهِ أَضْحِيَّةً قَالَ قَالَ سُفْيَانُ: كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَمْرَةَ سَمِعَنَاهُ يُحَدِّثُهُ فَيَقُولُ فِيهِ سَمِعْتُ شَيْبًا يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ فَلَمَّا سَأَلْتُ شَيْبًا قَالَ إِنِّي لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ وَحَدَّثَنِيهِ الْحَيُّ عَنْ عُرْوَةَ. [صحيح - الحميدى ۸۶۶]

(۱۱۶۱۶) ابو بکر حمیدی عروہ والی حدیث میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں ایک دینار دیا تاکہ وہ ایک بکری خرید لائے۔

(۱۱۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَالَلُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ الْحُرَيْبِ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ الْبَارِقِيِّ قَالَ: أَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - دِينَارًا فَقَالَ: اشْتَرِ لَنَا بِهِ شَاةً. قَالَ فَاذْطَلَفْتُ فَأَشْتَرَيْتُ شَاتَيْنِ بِدِينَارٍ فَلَقَيْتَنِي رَجُلٌ فِي الطَّرِيقِ فَسَأَوْنِي بِشَاةٍ فَبِعْتَهَا بِدِينَارٍ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينَارُكُمْ وَهَذِهِ شَاتُكُمْ قَالَ لَيْسَ ﷺ - وَصَنَعْتُ كَيْفَ؟ قَالَ فَاجْبِرْ فَقَالَ: اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُ فِي صَفْقَةِ يَمِينِهِ. قَالَ فَقَالَ: إِنِّي لَأَقْرَمٌ فِي الْكُنَاسَةِ بِالْكُوفَةِ فَمَا أَرْجِعُ إِلَى أَهْلِي حَتَّى أَرْبِحَ أَرْبَعِينَ أَلْفًا.

رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَهُوَ أَخُو حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - ترمذی ۱۲۵۸]

(۱۱۶۱۷) عروہ بن ابی جعد باریقی فرماتے ہیں: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک دینار دیا اور فرمایا: ہمارے لیے ایک بکری خرید

لاؤ۔ فرماتے ہیں: میں گیا، میں نے ایک دینار سے دو بکریاں خرید لیں۔ مجھے ایک آدمی راستے میں ملا، اس نے مجھ سے ایک

بکری کا سودا کیا۔ میں نبی ﷺ کے پاس آیا۔ میں نے کہا: یہ آپ کا دینار اور یہ آپ کی بکری۔ نبی ﷺ نے کہا: یہ کیسے کیا؟ آپ

کو بتایا تو آپ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کے سودے میں برکت ڈال۔ عروہ فرماتے ہیں: میں کوفہ کے کوڑے کے ڈھیر پر کھڑا ہوا جاتا اور جب تک چالیس ہزار نفع نہ کما لیتا اس وقت تک گھر نہ آتا تھا۔

(۱۱۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو حَاصِبٍ عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِرَامٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ مَعَهُ بَدِينَارَ لِيَشْتَرِيَ لَهُ أُصْحِيَّةً فَاشْتَرَاهَا بِدِينَارٍ وَبَاعَهَا بِدِينَارَيْنِ فَرَجَعَ فَاشْتَرَى أُصْحِيَّةً بِدِينَارٍ وَجَاءَ بِدِينَارٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَتَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ - وَدَعَا لَهُ أَنْ يَبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ. وَحَدِيثُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنِهِ قَدْ مَضَى فِي الْبَابِ الْأَوَّلِ. [ضعيف - ابو داؤد ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۸) حضرت حکیم بن حرام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک دینار دے کر بھیجا تا کہ وہ ایک بکری خرید کر لائے۔ اس نے ایک دینار کی بکری خریدی اور دو دینار میں بیچ دی۔ پھر واپس پلٹا اور ایک دینار کی بکری خریدی اور ایک دینار نبی ﷺ کو دے دیا۔ آپ ﷺ نے ایک دینار صدقہ کر دیا اور اس کے لیے تجارت میں برکت کی دعا کی۔

(۱۱۶۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ سِئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَبْضَعَ بَضَاعَةً فَخَالَفَ فِيهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: هُوَ ضَامِنٌ وَإِنْ رِبِحَ فَالرَّبْحُ لِصَاحِبِ الْمَالِ.

[ضعيف - ابو داؤد ۳۳۸۶]

(۱۱۶۱۹) حضرت ابن عمر سے اس آدمی کے بارے میں سوال کیا گیا اس آدمی کے بارے میں جس نے کسی کے سامان سے تجارت کی، اس نے مخالفت کی تو ابن عمر نے کہا: وہ اس کا ضامن ہے اور اگر نفع ملا ہے تو نفع مال والے کو ملے گا۔

(۱۱۶۲۰) وَهُوَ لِيَمَّا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الثَّقَفِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رِيَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: بَعَثَ رَجُلٌ مَعَ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ بِعَشْرَةِ دَنَابِيرٍ إِلَى رَجُلٍ بِالْمَدِينَةِ فَابْتِئَاعَ بِهَا الْمَمْعُوثُ مَعَهُ بَعِيرًا ثُمَّ بَاعَهُ بِأَحَدِ عَشَرَ دِينَارًا فَسَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ: الْأَحَدُ عَشَرَ لِصَاحِبِ الْمَالِ وَلَوْ حَدَّثَ بِالْبَعِيرِ حَدَّثَ كُنْتَ لَهُ ضَامِنًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَابْنُ عُمَرَ يَرَى عَلَى الْمُشْتَرَى بِالْبَضَاعَةِ لغيرِهِ الضَّمَانُ وَيَرَى الرَّبْحَ لِصَاحِبِ الْبَضَاعَةِ وَلَا يَجْعَلُ الرَّبْحَ لِمَنْ ضَمِنَ. قَالَ الرَّبِيعُ آخِرُ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اللَّهُ إِذَا تَعَدَّى فَاشْتَرَى شَيْئًا بِالْمَالِ بَعَيْنِهِ فَرَبِحَ فِيهِ فَالشَّرَاءُ بَاطِلٌ وَإِنْ اشْتَرَى بِمَالٍ لَا بَعَيْنِهِ ثُمَّ نَفَدَ الْمَالَ فَالشَّرَاءُ لَهُ وَالرَّبْحُ لَهُ وَالنَّقْصَانُ عَلَيْهِ وَهُوَ ضَامِنٌ لِلْمَالِ وَكَذَلِكَ نَقَلَهُ الْمُزَنِيُّ ثُمَّ قَالَ وَاحْتَجَّ بِأَنَّ حَدِيثَ الْبَارِقِيِّ لَيْسَ بِنَابِتٍ عِنْدَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ وَذَلِكَ لِمَا فِي إِسْنَادِهِ مِنَ الْإِرْسَالِ وَهُوَ أَنَّ شَيْبَانَ بْنَ عَرَفَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ إِنَّمَا

سَمِعَهُ مِنَ الْحَسِيِّ يُخْبِرُونَهُ عَنْهُ وَحَدِيثُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَيْضًا عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْهُ وَأَوَّلُ الْمَرْيُومِ حَدِيثُ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَعَ ابْنَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِأَنَّهُ سَأَلَهُمَا لِإِثْرِهِ الْوَاجِبَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَجْعَلَاهُ كَلَّةً لِلْمُسْلِمِينَ فَلَمْ يُجِيبَاهُ فَلَمَّا طَلَبَ النُّصْفَ أَجَابَاهُ عَنْ طَيْبِ أَنْفُسِهِمَا. [ضعيف الام ۴/۳۵]

(۱۱۶۴۰) حضرت رباح بن عبیدہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے بھرہ والوں میں سے کسی آدمی کو دس دینار دے کر مدینہ میں ایک آدمی کی طرف بھیجا۔ اس نے اس سے اونٹ خریدا۔ پھر اس کو گیارہ دینار کے بدلے بیچ دیا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے اس نے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: گیارہ درہم مال والے کے ہیں اور اگر اونٹ کو کچھ ہو جاتا تو اس کا تو ضامن تھا۔

امام شافعی فرماتے ہیں: ابن عمر سامان خریدنے والے کو ضامن خیال کرتے تھے اور نفع اصل مالک کے لیے سمجھتے تھے اور نفع سامان خریدنے والے کے لیے جائز نہ سمجھتے تھے۔ ربیع کہتے ہیں: امام شافعی رضی اللہ عنہ کا آخری قول یہ ہے کہ جب وہ حد سے بڑھے اور مال کے ساتھ کوئی چیز خرید لے نقد اس سے نفع بھی حاصل کر لے تو وہ خرید باطل ہے اور اگر کوئی ایسی چیز خرید لے جو مین (نقد) نہ ہو۔ پھر مال گم ہو جائے تو خریدنا، نفع، نقصان سب کا ذمہ دار وہی ہے اور وہی مال کا ضامن ہے۔ شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اپنے بیٹوں سے سوال کرنا اس لیے تھا کہ وہ نفع کو سب مسلمانوں کے لیے عام رکھیں۔ پس انہوں نے قبول نہ کیا، جب نصف طلب کیا تو انہوں نے خوشی سے قبول کر لیا۔



کِتَابُ الْمُسَاقَاتِ

درختوں کو پانی لگانے کا بیان

(۱) باب الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا أَوْ مَا تَشَارَكَا عَلَيْهِ مِنْ جُزْءٍ مَعْلُومٍ

کھجوروں کی پیداوار میں نصف پر معاملہ طے کرنا یا دونوں فریق جس پر متفق ہوں

(۱۱۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ. [صحيح - بخاری ۲۳۲۹]

(۱۱۶۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے معاملہ کیا کہ پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ الْإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى فَذَكَرَهُ بِحَرْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح] (۱۱۶۲۲) یہی فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: پھلوں اور اناج کی پیداوار میں نصف ہمارا اور نصف تمہارا ہوگا۔

(۱۱۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَرْحَبِيلٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودِ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا وَكَانَتِ الْأَرْضُ حِينَ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ إِخْرَاجَ الْيَهُودِ مِنْهَا

فَسَأَلَتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَرِّمَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: يُقَرِّمُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَفَرُّوا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي إِمَارَتِهِ إِلَيَّ تَيْمَاءَ وَأَرِيحَاءَ. [صحيح]

(۱۱۶۲۳) ابن عمر سے روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں کو حجاز سے جلا وطن کیا اور رسول اللہ ﷺ نے بھی خیبر کی فتح کے وقت یہودیوں کو وہاں سے نکالنے کا ارادہ کیا اور اس وقت خیبر کی زمین پر اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور تمام مسلمانوں کا قبضہ تھا۔ جب یہودیوں کو نکالنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے درخواست کی کہ انہیں یہاں ہی رہنے دیا جائے اور وہ زمین میں محنت کریں گے۔ جس کے صلے میں ان کو نصف پھل ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تم کو برقرار رکھتے ہیں اس شرط پر کہ جب تک ہماری مرضی ہوئی۔ پس وہ وہیں رہے یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ میں انہیں تیمانہ اور اریحاء کی طرف جلا وطن کر دیا۔

(۱۱۶۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ سُحَيْبٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ. [صحيح]

(۱۱۶۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودیوں اور نصاریوں کو حجاز سے جلا وطن کیا۔ (۱۱۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمَّا افْتِتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُقَرِّمَهُمْ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى النُّصْفِ مِمَّا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنَ الثَّمَرِ وَالزَّرْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أُقَرِّمُكُمْ فِيهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا. فَكَانُوا فِيهَا كَذَلِكَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَطَائِفَةٍ مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ فَكَانَتِ الثَّمَرَةُ تُقَسَّمُ عَلَى السُّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ وَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْخُمْسَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب خیبر فتح ہوا تو یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ ان کو وہیں رہنے دیا جائے اس شرط پر کہ وہ خیبر کی زمین میں کام کریں گے اور جو پھل اور اناج ہوگا اس کا نصف ان کو ملے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم تمہیں اسی شرط پر برقرار رکھتے ہیں لیکن جب تک ہماری مرضی ہوگی۔ وہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور کچھ عرصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اسی شرط پر قائم رہے اور خیبر کا نصف مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ

اس سے شمس لیتے تھے۔

(۱۱۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِيمَا يَحْسَبُ أَبُو سَلَمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَاتَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ حَتَّى الْجَاهِمُ إِلَى قَصْرِهِمْ فَغَلَبَ عَلَى الْأَرْضِ وَالزَّرْعِ وَالنَّخْلِ فَقَالُوا: يَا مُحَمَّدُ دَعْنَا نَكُونَ فِي هَذِهِ الْأَرْضِ نُصَلِّحُهَا وَنَقُومُ عَلَيْهَا وَكَمْ يَكُن لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَلَا لِصَحَابِهِ عِلْمَانُ يَقُومُونَ عَلَيْهَا فَأَعْطَاهُمْ خَيْبَرَ عَلَى أَنْ لَهُمُ الشَّطْرُ مِنْ كُلِّ زَرْعٍ وَنَخْلٍ وَشَيْءٍ مَا بَدَأَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَيْتِهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ فَيَخْرُصُهَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ يَضْمَنُهُمُ الشَّطْرَ فَشَكُّوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي عَامِ شِدَّةِ خَرْصِهِ وَأَرَادُوا أَنْ يَرْشُوهُ فَقَالَ: يَا أَعْدَاءَ اللَّهِ تَطْعَمُونِي السُّحْتِ وَلَقَدْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ وَلَا تَنْتُمْ أَبْغِضُ إِلَيَّ مِنْ عِدَّتِكُمْ مِنَ الْفِرْدَةِ وَالْحَنَازِيرِ وَلَا يَحْمِلُنِي بَعْضِي إِيَّاكُمْ وَحَسْبِيَ إِيَّاهُ عَلَى أَنْ لَا أَعْدِلَ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا: بِهِذَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ. [صحيح - الطبرانی فی الاوسط ۲۳۲۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے اہل خیبر سے لڑائی کی یہاں تک کہ ان کو ایک قلعے کی طرف قید کر دیا۔ زمین اور باغات پر فتح پائی۔ انہوں نے کہا: اے محمد! ہمیں یہیں رہنے دیا جائے۔ ہم ان باغات کی دیکھ بھال کریں گے اور نبی ﷺ اور صحابہ کے پاس بھی خدام نہ تھے جو وہاں رہتے۔ نبی ﷺ نے خیبر ان کو دے دیا اس شرط پر کہ وہ بچھوں، اناج یا جو بھی چیز ہوگی اس کا نصف دیں گے اور عبد اللہ بن رواحہ ہر سال ان کے پاس جاتے۔ اندازہ لگاتے پھر نصف ان پر لازم کر دیتے۔ انہوں نے ایک سال ابن رواحہ کے سختی کے ساتھ فرس لگانے کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی اور انہوں نے رشوت دینے کا ارادہ کیا۔ آپ نے کہا: اے اللہ کے دشمنو! تم مجھے حرام کھلانا چاہتے ہو، حالانکہ میں نے تمہاری طرف بہترین آدمی کو بھیجا ہے اور تم خنزیر اور بندر سے بھی زیادہ بغض والے ہو۔ میرے نزدیک تمہارا بغض اور اس کی محبت مجھے اس بات پر مجبور نہ کرے گی کہ میں تمہارے ساتھ عدل نہ کروں۔ پھر انہوں نے کہا: اسی عدل کی وجہ سے آسمان اور زمین قائم ہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَمِّي حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَاقَى يَهُودَ خَيْبَرَ عَلَى تِلْكَ الْأَمْوَالِ عَلَى الشَّطْرِ وَسَهَامُهُمْ مَعْلُومَةٌ وَشَرَطَ عَلَيْهِمْ إِنَّا إِذَا شِئْنَا أَخْرَجْنَاكُمْ. [حسن - الدارقطنی ۲۹۸۸]

(۱۱۶۳۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے بارے میں نصف پر معاملہ طے کیا اور ان کے حصے متعین کیے اور ان پر شرط عائد کی کہ ہم جب چاہیں گے تم کو نکال دیں گے۔

(۱۱۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بَرْقَانَ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ مِقْسَمِ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ جِئْنَا فَفُتِحَ خَيْبَرَ وَاشْتَرَطَ عَلَيْهِمْ أَنْ لَّهُ الْأَرْضُ وَكُلُّ صَفْرَاءَ وَبَيْضَاءَ يَعْنِي الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ فَقَالَ لَهُ أَهْلُ خَيْبَرَ: نَحْنُ أَعْلَمُ بِالْأَرْضِ فَأَعْطَانَا عَلَى أَنْ نَعْمَلَهَا وَيَكُونَ لَنَا نِصْفُ الثَّمَرَةِ وَلَكُمْ نِصْفُهَا فَرَعِمَ أَنَّهُ أَعْطَاهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ جِئْنَا بِصِرْمِ النَّخْلِ بَعَثَ إِلَيْهِمْ ابْنَ رَوَاحَةَ فَحَزَرَ النَّخْلَ وَهُوَ الَّذِي يَدْعُوهُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ الْحَرَصُ فَقَالَ فِي ذَا كَذَا وَكَذَا فَقَالُوا: أَكْثَرْتَ يَا ابْنَ رَوَاحَةَ قَالَ: فَأَنَا أَخَذُ النَّخْلَ وَأَعْطَيْتُكُمْ نِصْفَ الَّذِي قُلْتُمْ قَالُوا: هَذَا الْحَقُّ وَبِهِ قَامَتِ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ رَضِينَا أَنْ نَأْخُذَهُ بِالَّذِي قُلْتُمْ. [صحيح- احمد ۲۲۵۵]

(۱۱۶۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب خیبر فتح ہوا اور ان پر شرط عائد کی زمین کی ہر چیز یعنی، سونا چاندی پر، خیبر والوں نے کہا: ہم اس زمین کو بھرتے ہیں، لہذا ہمیں دے دیں۔ ہم اس میں کام کریں گے اور پھلوں کا نصف ہمارا ہوگا اور نصف تمہارا۔ آپ ﷺ نے اس شرط پر خیبر کی زمین ان کو دے دی۔ جب پھل تیار ہو گئے تو ابن رواحہ کو ان کی طرف بھیجا۔ انہوں نے پھلوں کا اندازہ لگایا، جسے اہل مدینہ خرص کہتے تھے۔ ابن رواحہ نے کہا: اس طرح ہے۔ انہوں نے کہا: اے ابن رواحہ! آپ زیادہ لے رہے ہیں۔ ابن رواحہ نے کہا: میں پھلوں کا نصف تم کو دوں گا۔ انہوں نے کہا: یہی وہ حق ہے جس سے آسمان اور زمین قائم ہیں، ہم وہ لے کر راضی ہیں جو آپ نے کہا ہے۔

(۱۱۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَفْيَانَ أَخْبَرَنَا صَالِحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ دَعَا يَهُودًا فَقَالَ: نَعْطِيكُمْ نِصْفَ الثَّمَرِ عَلَى أَنْ تَعْمَلُوهَا أَقْرَبَكُمْ مَا أَقْرَبَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. قَالَ فَكَانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَبْعَثُ عَبْدَ اللَّهِ بِحَرْصِهَا ثُمَّ يَخِيرُهُمْ أَنْ يَأْخُذُوهَا أَوْ يَتْرُكُوهَا وَإِنَّ الْيَهُودَ اتُّوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَاشْتَكُوا إِلَيْهِ فَدَعَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ فَذَكَرَ لَهُ مَا ذَكَرُوا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ وَأَخَذُوهَا وَإِنْ تَرَكُوهَا أَخَذْنَاهَا فَرَضِيَتِ الْيَهُودُ وَقَالَتْ: بِهِدَا قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي تُوُفِّيَ فِيهِ: لَا يَجْتَمِعُ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ دِينَارٌ. قَالَ: فَلَمَّا أَنْهَى ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْسَلَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَكُمْ عَلَى هَذِهِ الْأَمْوَالِ وَشَرَطَ لَكُمْ أَنْ يُفْرَكُمْ يَعْنِي مَا أَقْرَبَكُمْ اللَّهُ وَقَدْ آذَنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي إِجْلَانِكُمْ حِينَ عَهْدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. مَا عَهْدَ فَاجْلَاهُمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلَّ يَهُودِيٍّ وَنَصْرَانِيٍّ فِي أَرْضِ الْحِجَازِ ثُمَّ قَسَمَهَا بَيْنَ

أَهْلِ الْحَدِيثِ. [منكر الاسناد]

(۱۱۶۲۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب خیبر فتح کیا تو یہودیوں کو بلایا اور فرمایا: ہم تم کو پھلوں کا نصف دیں گے اس شرط پر کہ تم اس میں کام کرو گے۔ میں تمہیں ٹھہراتا ہوں جیسا کہ اللہ نے تم کو ٹھہرایا ہے۔ ابو ہریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابن رواحہ کو بھیجا کرتے تھے، وہ اندازہ لگاتے، پھر انہیں اختیار دیتے کہ اسے رکھ لیں یا چھوڑ دیں اور یہودی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ انہوں نے شکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابن رواحہ کو بلایا اور بتایا جو انہوں نے بیان کیا تھا۔ عبد اللہ نے کہا: یا رسول اللہ! اس میں انہیں اختیار ہوتا ہے، اگر چاہیں تو پکڑ لیں یا چھوڑ دیں تو ہم اسے رکھ لیں گے۔ پس یہودی راضی ہو گئے اور انہوں نے کہا: اسی کے ساتھ آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس مرض میں فرمایا جس میں آپ کی وفات ہوئی کہ جزیرہ عرب میں دودین جمع نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچا تو انہوں نے خیبر کے یہودیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم کو ان اموال پر عامل بنایا ہے اور شرط لگائی تھی کہ وہ تم کو برقرار رکھیں گے۔ یعنی جتنی دیر اللہ برقرار رکھے گا اور تحقیق اللہ نے تمہاری جلاوطنی کی اجازت دے دی تھی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ تھا۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو جلا وطن کر دیا۔ ہر یہودی اور عیسائی کو حجاز کی زمین سے نکال دیا۔ پھر اس کو اہل حدیبیہ کے درمیان تقسیم کر دیا۔

(۲) باب الْمُعَامَلَةِ عَلَى زُرْعِ الْبِيَاضِ الَّذِي بَيْنَ أَضْعَافِ النَّخْلِ مَعَ الْمُعَامَلَةِ عَلَى النَّخْلِ

کھجوروں پر معاملہ کرتے وقت اس کھیت میں ہونے والی فصل پر بھی معاملہ کرنا

(۱۱۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سَفْيَانَ وَأَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - أَنَّهُ أَعْطَى خَيْبَرَ الْيَهُودَ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا وَيَزْرَعُوهَا وَأَلَهُمْ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ. [بخاری ۲۳۳۸]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر یہودیوں کو دیا کہ وہ اس میں کام اور کھیتی باڑی کریں گے اور ان کے لیے پیداوار کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ شَادَانَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الْمُنْبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْفَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ

بَشَطِرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْ زُرْعٍ أَوْ ثَمَرٍ قَالَ فَكَانَ يُعْطَىٰ أَزْوَاجَهُ كُلَّ عَامٍ مِنْهُ مِائَةٌ وَسَقَ ثَمَانِينَ وَسَقًا تَمْرًا وَعِشْرِينَ وَسَقًا شَعِيرًا فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَسَمَ خَيْبَرَ فَخَيْرَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنْ يُقَطَعَ لَهُنَّ مِنَ الْأَرْضِ وَالْمَاءِ أَوْ يَضْمَنَ لَهُنَّ الْوُسُوقَ كُلَّ عَامٍ فَاحْتَلَفْنَ فَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنِ اخْتَارَ الْوُسُوقَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ . لَفِظُ حَدِيثِ أَبِي صَمْرَةَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ أَعْطَىٰ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - خَيْبَرَ بِشَطِرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زُرْعٍ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَبِي صَمْرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ . [صحيح - بخاری، مسلم]

(۱۱۶۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پر معاملہ کیا جو اناج اور پھلوں کی پیداوار ہوگی۔ آپ ہر سال اپنی بیویوں کو ایک سو وسق دیتے تھے۔ اسی وسق کھجوریں اور بیس وسق جو۔ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا زمانہ تھا تو آپ نے خیبر تقسیم کر دیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کو اختیار دیا کہ اپنا پانی اور زمین لے لو یا اپنے وسق لے لو۔ بعض نے پانی اور زمین لی اور بعض نے وسق لے لیے۔ حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ نے زمین اور پانی اختیار کیا۔

(۳) باب شَرَطِ الْعَمَلِ فِي الْمَسَاقَاةِ عَلَى الْعَامِلِ

مساقاة میں کام کی شرط عامل پر لگانے کا بیان

(۱۱۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَدِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَّاحِدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَنَجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ - شَطْرَ ثَمَرِهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رُمَحٍ عَنِ اللَّيْثِ . [صحيح]

(۱۱۶۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کے باغات دیے اور زمین بھی کہ وہ ان میں اپنے مالوں سے کام کریں گے اور رسول اللہ ﷺ کے لیے ان پھلوں کا نصف ہوگا۔

(۱۱۶۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو الْقَاسِمِ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ : لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَدِمُوا وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلُ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ

فَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أُعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثَمَارِ أَمْوَالِهِمْ كُلِّ عَامٍ وَيَكْفُوهُمْ الْعَمَلَ وَالْمُؤْنَةَ وَذَكَرُوا بَاقِيَ الْحَدِيثِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ. [بخاری ۳۶۳۰، مسلم ۱۷۷۱]

(۱۱۶۳۳) حضرت انس بن مالک سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا اور انصار زمین اور جائیداد والے تھے تو انصاریوں نے ان کو تقسیم کر لیا اس شرط پر کہ وہ ہر سال اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔

(۱۱۶۳۴) وَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّشَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: لَمَّا خَرَجَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ فَقَاسَمْتَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أُعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ ثَمَارِ أَمْوَالِهِمْ فِي كُلِّ عَامٍ عَلَى أَنْ يَكْفُوهُمْ الْمُؤْنَةَ وَالْعَمَلَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. [صحیح]
(۱۱۶۳۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ کی طرف آئے اور ان کے پاس کچھ نہ تھا تو انصاریوں نے اپنی زمینیں تقسیم کر دیں۔ اس شرط پر کہ وہ ہر سال ان کو اپنے پھلوں کا نصف دیں گے اور ان میں کام کریں گے۔



كِتَابُ الْإِجَارَاتِ

اجرت دینے کا بیان

(۱) باب جَوَازِ الْإِجَارَةِ

اجارہ کے جواز کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَارْتُمْنَ أَجُورَهُنَّ ﴾ فَاجْتَاَزَ الْإِجَارَةَ عَلَى الرَّضَاعِ.
وَقَالَ ﴿ قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴾ إِلَى آخِرِ الْقِصَّةِ قَالَ الشَّافِعِيُّ
فَدَكَرَ اللَّهُ أَنَّ نَبِيًّا مِنْ أَنْبِيَائِهِ آجَرَ نَفْسَهُ حَجَّجًا مُسَمًّا مَلَكًا بِهَا بَضْعَ امْرَأَةٍ فَدَلَّ عَلَى تَجْوِيزِ الْإِجَارَةِ قَالَ:
وَقَدْ قِيلَ اسْتَأْجِرْهُ عَلَى أَنْ يَرْعَى لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: اگر وہ تمہارے لیے دودھ پلائیں تو ان کو اجرت دو [الطلاق: ۶] اللہ تعالیٰ نے رضاعت میں
اجارہ کو جائز قرار دیا اور فرمایا: ان میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان! اسے مزدور رکھ لیں، یقیناً بہتر مزدور جسے آپ رکھیں وہ
ہے جو قوی اور امانت دار ہو۔ [القصص: ۲۶]

امام شافعی قصہ کے آخر میں فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبیوں میں سے ایک نبی کا تذکرہ کیا، جس نے اپنے آپ کو
اجرت پر لگایا، جس سے وہ عورت کا مالک بنے گا۔ یہ اجارہ کے جواز پر دلالت کرتا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ انہوں نے ان کی
بکریاں چرائیں۔

(۱۱۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ
حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُوهَا: مَا عِلْمُكَ بِقُوَّتِهِ وَأَمَانَتِهِ فَقَالَتْ: أَمَا قُوَّتُهُ فَإِنَّهُ رَفَعَ

الْحَجَرَ وَحَدَّهُ وَلَا يُطِيقُ رُفْعَهُ إِلَّا عَشْرَةَ وَأَمَّا أَمَانَتُهُ فَقَوْلُهُ أَمْسَى خَلْفِي وَصَفِي لِي الطَّرِيقُ لَا تَصِفُ الرِّيحُ

لِي جَسَدِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۵) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس قصہ میں منقول ہے کہ ان (عورتوں) کے باپ (شعیب رضی اللہ عنہ) نے پوچھا: تمہیں کیسے علم ہے اس کی قوت اور امانت داری کا؟ تو اس نے کہا: اس کی قوت یہ ہے کہ اس نے اکیسے ہی وہ ڈول کھینچ لیا جسے دس آدمی اٹھاتے تھے اور اس کی امانت اس کا یہ کہنا کہ تو میرے پیچھے چل اور راستہ بتا دینا، یہ اس لیے کہ ہوا تیرا جسم میرے لیے عیاں نہ کر دے۔

(۱۱۶۳۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ فَذَكَرَهُ وَزَادَ قَالَ: فَرَأَاهُ ذَلِكَ فِيهِ رَغَبَةٌ فَقَالَ ﴿إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَتَكَلَّمَكَ إِحْدَى ابْنَتَيْ هَاتِمِينَ عَلَى أَنْ تَأْخُرَنِي ثَمَانِي حِجْرٍ فَإِنْ أَمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ﴾ أَيْ فِي حُسْنِ الصُّحْبَةِ وَالْوَفَاءِ بِمَا قُلْتَ قَالَ مُوسَى ﴿ذَلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ أَيُّمَا الْأَجَلِينَ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ﴾ قَالَ: نَعَمْ قَالَ ﴿اللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ﴾ فَرَزَجَهُ وَأَقَامَ مَعَهُ بِكُفَيْهِ وَيُعْمَلُ لَهُ فِي رِعَايَةِ عَنَمِهِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۶) ایک روایت میں الفاظ ہیں کہ شعیب نے کہا: میں ارادہ رکھتا ہوں کہ میں تیرا نکاح ان دو بیٹیوں میں سے کسی ایک بیٹی کے ساتھ کر دوں گا، اس شرط پر کہ تو میرے ہاں آٹھ سال نوکری کرے۔ پس اگر تو دس سال پورے کرے گا تو تیری طرف سے ہے اور میں ارادہ نہیں رکھتا کہ تجھ پر سختی کروں۔ اگر اللہ نے چاہا تو مجھے صالح لوگوں میں پائے گا۔ [القصص: ۲۷] یعنی رہنے کے اعتبار سے اچھا اور جو میں نے کہا ہے اس کو پورا کرنے میں۔ موکل نے کہا: یہ میرے اور تیرے درمیان ہے کہ میں دونوں مدتوں میں سے کسی کو پورا کروں۔ پس میرے اوپر زیادتی نہ ہو۔ [القصص: ۲۸] اس نے کہا: ہاں اللہ تعالیٰ جو ہم نے کہا اس پر وکیل ہے۔ (یوسف) پس اس (شعیب) نے اس کے ساتھ بیٹی کی شادی کی اور وہ اس کے ساتھ رہے اور ان کی بکریوں کا کام کرتے رہے۔

(۱۱۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ شُبَّاعٍ عَنْ سَالِمِ الْأَفْطَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ: لَقِيتُ رَجُلًا مِنْ يَهُودِ أَهْلِ الْحَيْرَةِ فَسَأَلْتِي: أَيُّ الْأَجَلِينَ قَضَى مُوسَى؟ فَقُلْتُ: لَا أَدْرِي سَأَلْتُهُ عَدَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَدِمْتُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: قَضَى أَكْثَرَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: صَاحِبُكُمْ عَلِيمٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلِيمَانَ عَنْ مَرْوَانَ وَزَادَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَالَ فَعَلْ وَلَمْ يَقُلْ فَلَقِيتُ الْيَهُودِيَّ إِلَى آخِرِهِ. [صحیح]

(۱۱۶۳۷) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے اہل ہیرہ کے یہودیوں میں سے ایک آدمی ملا، اس نے مجھ سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کس کو پورا کیا؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا۔ میں کل ابن عباس کے پاس جاؤں گا، چنانچہ میں ان کے پاس گیا، میں نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے وہ مدت پوری کی جو زیادہ اور پاکیزہ تھی۔ میں نے یہودی کو خبر دی تو اس نے کہا: تمہارا وہ صاحب عالم ہے۔

(۱۱۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الْعَدَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَيْ الْأَجَلَيْنِ فَصَى مُوسَى قَالَ: أَبَعَدَهُمَا وَأَطْيَبَهُمَا. [ضعيف]

(۱۱۶۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دونوں میں سے بعد والی اور پاکیزہ۔

(۱۱۶۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ قَالَ سُفْيَانُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَكَانَ مِنْ أَسْتَرَى وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا عَنِ الْحَكَمِ بْنِ أَبَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: سَأَلْتُ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ الْأَجَلَيْنِ فَصَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: أَمْتَهُمَا وَأَكْمَلَهُمَا.

[ضعيف - الحميدى ۵۴۵]

(۱۱۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے جبرئیل سے سوال کیا کہ موسیٰ علیہ السلام نے دونوں مدتوں میں سے کونسی پوری کی؟ تو جبرئیل نے کہا: ان میں سے جو پوری (۱۰) تھی اور مکمل تھی۔

(۱۱۶۴۰) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: بَيْنَمَا ثَلَاثَةٌ رَهْطٌ يَتَمَشَّرُونَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَّوْا إِلَى عَارِ فِي جَبَلٍ فَبَيْنَا هُمْ فِيهِ حَطَّتْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَأَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انظُرُوا أَفْضَلَ أَعْمَالَ عَمِلْتُمُوهَا لِلَّهِ تَعَالَى فَسَلَرُوهُ بِهَا لَعَلَّهُ يَفْرُجُ بِهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ كَبِيرَانِ وَكَانَتْ لِي امْرَأَةٌ وَوَلَدٌ صِغَارٌ وَكُنْتُ أُرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ بَدَأْتُ بِأَبَوَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا فَنَأَى بِي يَوْمًا الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى نَامَ أَبُوَايَ فَطَيَّبْتُ الْإِنَاءَ ثُمَّ حَلَبْتُ فِيهِ ثُمَّ قَسَمْتُ بِحَلَابِي عِنْدَ رَأْسِ أَبِيَايَ وَالصَّبِيَةَ يَتَضَاعُونَ عِنْدَ رَجُلِي أَكْرَهُ أَنْ أَبْدَأُ بِهِمْ قَبْلَ أَبِيَايَ وَأَكْرَهُ أَنْ أَوْفِقَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا فَلَمْ أَزَلْ كَذَلِكَ قَائِمًا حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ لِلَّهِمْ إِنَّ

كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا فُرْجَةً مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ لَهُمْ فُرْجَةً رَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهَا كَانَتْ لِي ابْنَةٌ عَمٌّ فَاحْبَبْتُهَا حَتَّى كَانَتْ أَحَبَّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَأَلْتُهَا نَفْسَهَا فَقَالَتْ لَا حَتَّى تَأْتِيَنِي بِمِائَةِ دِينَارٍ فَسَعَيْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَاتَيْتُهَا بِهَا فَلَمَّا كُنْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ: اتَّقِ اللَّهَ لَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ مِنْهَا فُرْجَةً وَقَالَ الثَّلَاثُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا يَفْرِقُ ذُرَّةً فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ عَرَضْتُهُ عَلَيْهِ فَأَبَى أَنْ يَأْخُذَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَعْتَمِلُ بِهِ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقْرًا وَرِعَاءَ هَا فَجَاءَ لِي فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ وَأَعْطِنِي حَقِّي وَلَا تَظْلِمْنِي فَقُلْتُ لَهُ: اذْهَبْ إِلَيَّ بِتِلْكَ الْبَقْرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ: اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَهْزَأْ بِي فَقُلْتُ: إِنِّي لَا أَهْزَأُ بِكَ اذْهَبْ إِلَيَّ بِتِلْكَ الْبَقْرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَذَهَبَ فَاسْتَأَقَهَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتُ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَأَفْرُجْ عَنَّا مَا بَقِيَ مِنْهَا فَفَرَجَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهُمْ فَخَرَجُوا بِتَمَاشُونَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَعَبِيدِهِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ رِجْزِهِ
 أَخْرَجَهُ نَافِعٌ. [بخاری ۲۲۷۲، مسلم ۲۷۴۳]

(۱۱۶۳۰) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی چل رہے تھے، ان کو بارش نے روک دیا۔ انہوں نے ایک پہاڑ کی غار میں پناہ لی۔ اسی دوران ایک پتھر پہاڑ سے گرا اور غار کے منہ پر آ گیا۔ وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے: اپنے اپنے بہترین اعمال یاد کرو اور ان کے ساتھ اللہ کو پکارو تاکہ وہ اس کی وجہ سے تمہارے اوپر سے پتھر ہٹا دے۔ ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ! میرے والدین بوڑھے تھے اور میری بیوی اور بچے بھی تھے۔ میں ان کی پرورش کے لیے بکریاں چراتا تھا۔ جب میں شام کو واپس آتا تو سب سے پہلے میں اپنے والدین کو دودھ پلاتا۔ ایک دن درخت کی تلاش میں دور نکل گیا، جب واپس آیا تو وہ دونوں سوچکے تھے۔ میں نے برتن پکڑا اور دودھ دوا۔ پھر میں دودھ لے کر اپنے والدین کے سر کے پاس کھڑا ہو گیا اور میرے بچے میرے پاؤں کے پاس بلک رہے تھے۔ میں نے ناپسند کیا کہ ان کو نیند سے بیدار کروں۔ میں کھڑا رہا یہاں تک کہ فجر پھوٹ پڑی۔ اے اللہ! بے شک تو جانتا ہے میں نے یہ صرف تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے تاکہ ہم آسمان دیکھ لیں۔ وہ پتھر ہٹا اور انہوں نے آسمان دیکھ لیا اور دوسرے نے کہا: اے اللہ! میری ایک بچھاڑ تھی، میں اسے پسند کرتا تھا وہ مجھے سب لوگوں سے زیادہ محبوب تھی۔ میں نے اس سے زنا کرنے کا کہا، اس نے کہا: پہلے تو مجھے سو دینار دے۔ میں نے کوشش کی، سو دینار جمع کیے، پھر اس کے پاس آیا۔ جب میں اس کی ناگوں کے درمیان تھا تو اس نے کہا: اللہ سے ڈرو اور مہر کو نہ توڑو مگر جائز طریقے سے (نکاح سے)۔ میں کھڑا ہو گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ کام تیری رضا کے لیے کیا تو ہم سے اس پتھر کو ہٹا دے۔ وہ تھوڑا سا اور ہٹ گیا اور تیسرے نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک مزدور

لگایا تھا جب اس نے اپنا کام کیا تو میں نے مزدوری دی۔ اس نے لینے سے انکار کر دیا۔ اس نے بے رغبتی کی۔ میں ہمیشہ اس سے کام کرتا رہا یہاں تک کہ میں نے اس سے بہت زیادہ گائیں اور بکریاں جمع کر لیں۔ وہ آدمی آیا اور اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مجھے میرا حق دے اور میرے اوپر ظلم نہ کر۔ میں نے کہا: جا اور یہ گائیں اور بکریاں لے جا۔ اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور مذاق نہ کر۔ میں نے کہا: میں مذاق نہیں کر رہا جا اور گائیں اور بکریاں لے جا۔ وہ لے گیا۔ اے اللہ! تو جانتا ہے میں نے یہ تیری رضا کے لیے کیا تھا تو باقی ماندہ پتھر بھی ہٹا دے۔ اللہ تعالیٰ نے وہ پتھر بھی ہٹا دیا پھر وہ نکلے اور چلنے لگے۔

(۱۱۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْمَيْبَعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ حَسَّانَ بْنِ خَالِدٍ السَّمْتِيُّ سَنَةَ ثَمَانٍ وَعِشْرِينَ حَدَّثَنَا السَّعِيدِيُّ: عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَدِّهِ سَعِيدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَا بَعَثَ اللَّهُ نَبِيًّا إِلَّا رَاعَى عَنَمٍ. قَالُوا: وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: وَأَنَا كُنْتُ أُرْعَاهَا لِأَهْلِ مَكَّةَ بِالْقَرَارِيطِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيِّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى. [بخاری ۲۲۶۲]

(۱۱۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: اللہ نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ نے بھی چرائی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میں بھی قراریط میں اہل مکہ کی بکریاں چراتا تھا۔

(۱۱۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يَوْسَفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ سَهْلٍ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ الْعُمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَالرَّبِيعُ بْنُ بَدْرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: اسْتَأْجَرْتُ خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرَتَيْنِ إِلَى جَرَشَ كُلُّ سَفْرَةٍ بِقَلْبُوصٍ. لَفِظُ خَدِيبَتِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُحَمَّدٍ قَالَ قَلْبِي رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-: اسْتَأْجَرْتُ نَفْسِي مِنْ خَدِيجَةَ سَفَرَتَيْنِ بِقَلْبُوصٍ. [صحیح]

(۱۱۶۴۲) حضرت جابر سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کو دو سفروں کی مزدوری دی۔ جرش کی طرف سفر ہوا۔ ایک سفر کے بدلے ایک اونٹنی دی۔ دوسری روایت کے الفاظ ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے خدیجہ سے دو سفروں میں اونٹنی اجرت لی۔

(۱۱۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَاسْتَأْجَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا مِنْ بَنِي الدَّبِيلِ ثُمَّ مِنْ بَنِي عَبَّادٍ هَادِيًا

خِرَيْتًا وَالْخِرَيْتُ الْمَاهِرُ بِالْهِدَايَةِ قَدْ غَمَسَ يَدَهُ فِي حِلْفِ آلِ الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ وَهُوَ عَلَى دِينِ كُفَّارِ قُرَيْشٍ
فَأَمَانَهُ وَدَفَعَا إِلَيْهِ رَاحِلَتَيْهِمَا وَوَاعَدَاهُ غَارُ ثَوْرٍ بَعْدَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَأَتَاهُمَا بِرَاحِلَتَيْهِمَا صَبِيحَةَ اللَّيَالِيِ الثَّلَاثِ
فَارْتَحَلَا وَانْطَلَقَ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَالذَّلِيلُ فَأَخَذَ بِهِمْ طَرِيقَ أَذَاخِرَ وَهِيَ فِي طَرِيقِ السَّاحِلِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنْ هِشَامِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَعْمَرٍ. [بخاری ۱۲۲۶۳]

(۱۱۶۳۳) حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہما نے بنی دہل کے آدمی کو مزدوری پر رکھا۔ پھر بنی عباد سے ماہر رہبر لیا۔ الخریث کا معنی ماہر رہبر ہے۔ اس نے اپنا ہاتھ خاندان عاص بن وائل کے ساتھ وعدہ کر کے ڈبویا تھا کہ وہ کفار قریش کے دین پر رہے گا۔ لیکن ان دونوں کو اس پر اطمینان تھا۔ انہوں نے اسے اپنی سواریاں دی تھیں اور وعدہ کیا تھا کہ تین راتوں بعد غار ثور آئے گا۔ چنانچہ وہ دونوں کے پاس تیسری رات کی صبح کو آیا، وہ دونوں سواری ہوئے اور عامر بن فہیرہ اور دلی آدمی بھی ساتھ۔ یہ رہبر ساحل کے کنارے سے آپ اور ابو بکر کو لے کر چلا تھا۔

(۱۱۶۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا
يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا مَنَلَكُمْ وَمَثَلُ أَهْلِ الْكِتَابِينَ قَبْلَكُمْ مَثَلُ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَحْيِرًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ مَا بَيْنَ
عُدْوَةٍ إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ عَلَيَّ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ النَّصَارَى ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ نِصْفِ النَّهَارِ إِلَى
الْعَصْرِ عَلَيَّ قِيرَاطٍ؟ فَعَمِلَتِ الْيَهُودُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مَا بَيْنَ الْعَصْرِ إِلَى الْمَغْرِبِ عَلَيَّ قِيرَاطَيْنِ؟
فَعَمِلْتُمْ أَنْتُمْ فَعَصَبَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى وَقَالُوا: مَا لَنَا أَكْثَرَ عَمَلًا وَأَقَلَّ عَطَاءً؟ قَالَ: هَلْ نَقَصْتُمْ مِنْ
حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوا: لَا فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ فَضْلِي أُوتِيهِ مَنْ أَسَاءَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَرَوَاهُ
سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ كَمَا. [بخاری ۲۲۶۸]

(۱۱۶۳۳) حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری مثال اور تم سے پہلے یہودیوں اور نصرا نیوں کی مثال ایسی ہے کہ کسی شخص نے کئی مزدور کام پر لگائے اور اس نے کہا: کون ہے جو ایک قیراط کے بدلے صبح سے دوپہر تک کام کرے؟ پس نصاریٰ نے کام کیا، پھر اس نے کہا: کون ہے جو دوپہر سے عصر تک ایک قیراط کے بدلے یہ کام کرے گا۔ یہودیوں نے یہ کام کیا۔ پھر اس نے کہا: کون ہے جو دو قیراط کے بدلے عصر سے مغرب تک کام کرے گا؟ تو تم نے کام کیا۔ یہود و نصاریٰ غضب میں آگئے اور کہنے لگے: کیا ہے ہم کام زیادہ کریں اور مزدوری کم ملے۔ وہ آدمی کہنے لگا: کیا میں نے تم کو کم اجرت دی ہے وہ کہیں گے: نہیں پھر وہ کہے گا: وہ میرا فضل تھا جسے چاہا دے دیا۔

(۱۱۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

الْمَزْنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ: إِنَّمَا بَقَاؤُكُمْ فِيمَا سَلَفَ قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ كَمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ أُعْطِيَ أَهْلَ التَّوْرَةِ التَّوْرَةَ فَعَمِلُوا بِهَا حَتَّى انْتَصَفَ النَّهَارُ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا وَأُعْطِيَ أَهْلَ الْإِنْجِيلِ الْإِنْجِيلَ فَعَمِلُوا بِهِ حَتَّى صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ عَجَزُوا فَأَعْطُوا قِيرَاطًا قِيرَاطًا ثُمَّ أُعْطِيَتِ الْقُرْآنَ فَعَمِلْتُمْ بِهِ حَتَّى غُرُوبِ الشَّمْسِ فَأُعْطِيَتُمْ قِيرَاطَيْنِ قِيرَاطَيْنِ فَقَالَ أَهْلُ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ: رَبَّنَا هَؤُلَاءِ أَقْلُ عَمَلًا وَأَكْثَرُ أَجْرًا فَقَالَ: هَلْ ظَلَمْتُمْ مَن أُجْرِكُمْ مِنْ شَيْءٍ قَالُوا: لَا فَقَالَ: فَضِلِّي أَوْتِيهِ مِنْ أَسَاءٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِ مِنْ رِوَايَةِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَأَبْنَيْ مِنْهُ. [بخاری ۷۴۶۷]

(۱۱۶۳۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر فرماتے ہوئے سنا: تمہارا زمانہ گزرے ہوئے زمانوں کے مقابلے میں اس طرح ہے جیسے نماز عصر سے نماز مغرب کا وقت ہوتا ہے۔ اہل توراہ کو توراہ دی گئی، انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ دوپہر ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا اور اہل انجیل کو انجیل دی گئی۔ انہوں نے اس پر عمل کیا یہاں تک کہ عصر کی نماز ہو گئی۔ پھر وہ عاجز آ گئے، پس انہیں ایک ایک قیراط دیا گیا، پھر تم کو قرآن دیا گیا پس تم نے سیکھا یہاں تک کہ مغرب ہو گئی پس تم کو دو دو قیراط دیے گئے۔ پس اہل توراہ اور اہل انجیل نے کہا: اے ہمارے رب! ان کو عمل کم اور بدلہ زیادہ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کہا: کیا میں نے تمہارے اجر میں کوئی کمی کی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، پھر کہا: یہ میرا فضل ہے میں جسے چاہتا ہوں عطا کرتا ہوں۔

(۱۱۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا يُونُسُ وَإِبْرَاهِيمُ الْجَوْهَرِيُّ وَالْمَسْرُوقِيُّ قَالُوا جَمِيعًا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: مَثَلُ الْمُسْلِمِينَ وَالْيَهُودِ وَالنَّصَارَى كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ قَوْمًا يَعْمَلُونَ عَمَلًا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ عَلَى أَجْرٍ مَعْلُومٍ فَعَمِلُوا إِلَى نِصْفِ النَّهَارِ ثُمَّ قَالُوا لَا حَاجَةَ لَنَا فِي أَجْرِكَ الْيَوْمَ شَرَطْتَ لَنَا وَمَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ فَقَالَ لَهُمْ لَا تَفْعَلُوا اَعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ ثُمَّ خُذُوا أَجْرَكُمْ كَامِلًا فَأَبَوْا وَتَرَكَوْا ذَلِكَ عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ فَقَالَ اَعْمَلُوا بَقِيَّةَ يَوْمِكُمْ هَذَا وَلَكُمْ الْيَوْمَ الَّذِي شَرَطْتُ لِهَؤُلَاءِ مِنَ الْأَجْرِ فَعَمِلُوا حَتَّى إِذَا كَانَ جِوِينَ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَالُوا: مَا عَمِلْنَا بَاطِلٌ وَلَكِ الْأَجْرُ الَّذِي جَعَلْتَ لَنَا لَا حَاجَةَ لَنَا فِيهِ فَقَالَ لَهُمْ كَمَلُوا بَقِيَّةَ عَمَلِكُمْ فَإِنَّمَا بَقِيَ مِنَ النَّهَارِ شَيْءٌ يَسِيرٌ وَخُذُوا أَجْرَكُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَاسْتَأْجَرَ قَوْمًا آخَرِينَ فَعَمِلُوا لَهُ بَقِيَّةَ يَوْمِهِمْ حَتَّى إِذَا غَابَتْ

السَّمْسُ وَاسْتَكْمَلُوا أَجْرَ الْفَرِيقَيْنِ وَالْأَجْرُ كُلُّهُ فَذَلِكَ مَثَلُ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى الَّذِينَ تَرَكُوا مَا أَمَرَهُمُ اللَّهُ
وَمَثَلُ الْمُسْلِمِينَ الَّذِينَ قَبِلُوا هُدَى اللَّهِ وَمَا جَاءَ بِهِ رَسُولُهُ - ﷺ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَلَاءِ . [بخاری ۲۲۷۱]

(۱۱۶۳۶) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمانوں اور یہودیوں و عیسائیوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے کچھ مزدور لگائے کہ وہ صبح سے رات تک ایک معلوم معاوضے پر کام کریں گے۔ پس انہوں نے دو پہر تک کام کیا۔ پھر انہوں نے کہا: ہمیں تیری مزدوری کی کوئی ضرورت نہیں۔ جو تو نے شرط لگائی ہے اور جو ہم نے کام کیا وہ بھی باطل ہے۔ پس اس نے ان کو کہا: تم ایسے نہ کرو باقی دن بھی کام کرو۔ پھر اپنی مکمل اجرت لو، پس انہوں نے انکار کر دیا اور وہ چھوڑ کر چلے گئے اس نے اور لوگوں کو مزدوری پر لگایا اور کہا: تم باقی دن کام کرو اور تمہارے لیے وہی ہے جو میں نے شرط لگائی ہے، پس انہوں نے کام کیا یہاں تک کہ عصر کا وقت ہو گیا، انہوں نے کہا: جو ہم نے کام کیا وہ باطل ہے اور جو اجرت تو نے ہمارے لیے مقرر کی تھی وہ بھی تیری ہی ہے۔ ہمیں اس کی کوئی ضرورت نہیں پس اس نے ان سے کہا: باقی دن بھی کام کرو، دن کا تھوڑا سا حصہ رہ گیا ہے اور اپنی اجرت لے لو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس آدمی نے ایک اور قوم کو مزدوری پر لگایا۔ انہوں نے باقی دن کام کیا یہاں تک کہ جب مغرب ہوئی تو انہوں نے پہلی دو جماعتوں کی اجرت پوری لے لی۔ پس یہ مثال ہے یہود و نصاریٰ کی کہ انہوں نے اس چیز کو چھوڑ دیا جو اللہ نے ان کو حکم دیا تھا اور مسلمانوں کی مثال یہ کہ انہوں نے اللہ کی ہدایت کو اور رسول اللہ ﷺ جو چیز لے کر آئے اسے قبول کر لیا۔

(۱۱۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عِيسَى بْنُ حَامِدٍ الرَّحَجِيُّ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْوُشَاءُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ الْأَمَوِيِّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ إِذَا أَمَرْنَا بِالصَّدَقَةِ انْطَلَقَ أَحَدُنَا إِلَى السُّوقِ يَتَحَامَلُ فَيُصِيبُ الْمُدَّ وَإِنْ لَبِغْتَهُمْ مِائَةَ أَلْفٍ وَمَا أَرَاهُ يَعْنِي إِلَّا نَفْسَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَحْيَى. وَاحْتَجَّ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بِحَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَبِأَنَّ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ عَمِلَ بِالِجَارَةِ

وَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُهِرِيُّ جَانِيً: [بخاری ۲۲۷۳]

(۱۱۶۴۷) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب ہمیں صدقہ کا حکم دیتے تو ہم میں سے بعض لوگ بازار کی طرف جاتے بوجھ اٹھاتے اور ایک مد (غلہ) کا حاصل کرتے۔ لیکن آج بعض ایسے ہیں جن کے پاس ایک لاکھ موجود ہیں اور میں اپنے آپ کو ایسا خیال کرتا ہوں۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین سونے اور چاندی کے عوض کرائے پر دینے کے بارے میں منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اجرت پر کام کیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَكَارَى أَرْضًا فَلَمْ تَزَلْ بِيَدِهِ حَتَّى هَلَكَ قَالَ ابْنُهُ: فَمَا كُنْتُ أَرَاهَا إِلَّا أَنَّهُ لَهَا مِنْ طُولِ مَا مَكَّنْتُ بِيَدِهِ حَتَّى ذَكَرَهَا عِنْدَ مَوْتِهِ وَأَمَرَنَا بِقَضَاءِ شَيْءٍ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ كِرَانِهَا مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرَقٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۸) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے زمین کرائے پر لی، وہ ان کے قبضہ میں رہی۔ یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئے۔ ان کے بیٹے نے کہا: میں نے اپنے باپ کے قبضہ میں زیادہ عرصہ رہنے کی وجہ سے گمان کیا کہ وہ ان کی ملکیت ہے۔ یہاں تک کہ وفات کے وقت انہوں نے بتایا اور ہمیں حکم دیا کہ سونا اور چاندی دے کر کچھ کرایہ ادا کریں۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ بِعَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَنْشٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَصَابَ نَبِيَّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - خِصَاصَةٌ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَرَجَ يَلْتَمِسُ عَمَلًا لِيُصِيبَ فِيهِ شَيْئًا يَبْعَثُ بِهِ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَاتَى بُسْتَانَ لِرَجُلٍ مِنَ الْيَهُودِ فَاسْتَقَى لَهُ سَبْعَةَ عَشَرَ دَلْوًا كُلُّ دَلْوٍ بِتَمْرَةٍ فَخَيْرَهُ الْيَهُودِيُّ مِنْ تَمْرِهِ سَبْعَةَ عَشَرَ تَمْرَةً عَجْوَةً فَجَاءَ بِهَا إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ هَذَا يَا أَبَا الْحَسَنِ. قَالَ: بَلَّغَنِي مَا بَكَ مِنَ الْخِصَاصَةِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَخَرَجْتُ أَلْتَمِسُ عَمَلًا لَأُصِيبَ لَكَ طَعَامًا قَالَ: فَحَمَلْتُكَ عَلَى هَذَا حَبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ. قَالَ عَلِيُّ: نَعَمْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: أَمِنْ عَبْدِ يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ إِلَّا الْفَقْرُ أَسْرَعُ إِلَيْهِ مِنْ جَرِيَةِ السَّيْلِ عَلَى وَجْهِهِ مَنْ أَحَبَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَلْيُعِدَّ بِحَقَافًا. وَإِنَّمَا بَعْضُ مَعْنَى هَذِهِ الْقِصَّةِ. [ضعيف]

(۱۱۶۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کچھ مشکل پیش آئی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس کا پتہ چلا۔ وہ کام کی تلاش میں نکلے تاکہ کچھ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آسیں۔ وہ یہودی کے باغ میں آئے اور سترہ ڈول پانی دیا۔ ہر ڈول کے بدلے کھجوریں۔ یہودی نے سترہ عجوہ کھجوریں دے دیں۔ وہ لے کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو الحسن! یہ کہاں سے لائے ہو؟ فرمانے لگے: مجھے پتہ چلا تھا کہ آپ تنگی میں ہیں، اے اللہ کے نبی! میں نکلا میں کام تلاش کرنے لگا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے کھانا لاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تجھے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نے اس چیز پر ابھارا؟ حضرت علی نے فرمایا: ہاں اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے تو فقر و فاقہ اس کی طرف بہنے والے سیلاب سے بھی زیادہ جلدی آتا ہے۔ جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہے وہ جفا کش

یعنی صبر کے لیے تیار ہو جائے۔

(۱۱۶۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: خَرَجَ عَلَيْنَا عَلِيُّ مُعْتَجِرًا بِرِدِّ مُشْتَمِلًا فِي خِمِصَةٍ فَقَالَ: لَمَّا نَزَلْتُ ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ﴾ لَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَّا إِلَّا أَيَقَنَ بِالْهَلَكَةِ إِذْ أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ - أَنْ يَتَوَلَّى عَنَّا جِئْنَا نَزَلْتُ وَذَكَرَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ مَرَّ بِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَبَيْنَ يَدَيْ بَابِهَا طِينٌ قُلْتُ تُرِيدِينَ أَنْ تَبْلِي هَذَا الطِّينَ قَالَتْ: نَعَمْ فَشَارَطْتَهَا عَلِيٌّ كُلَّ ذَنْوٍ بِتَمْرَةٍ فَلَمَّا لَمَّا وَأَعْطَتْنِي سِتَّةَ عَشْرَ تَمْرَةً فَجِئْتُ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - .

وَرَوَى عَنْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي نَزْعِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِيَهُودِيٍّ كُلِّ ذَلْوٍ بِتَمْرَةٍ وَرَوَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي اسْتِيقَاءِ رَجُلٍ غَيْرِ مُسْمًى . [ضعيف]

(۱۱۶۵۰) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت علی ہمارے پاس آئے۔ آپ نے دھاری دار چادر اوڑھی ہوئی تھی۔ کہنے لگے: جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَا أَنْتَ بِمَلُومٍ﴾ (پس آپ ان سے منہ پھیر لیں۔ آپ قابل ملامت نہیں ہیں) تو ہم میں سے ہر ایک کو فوت ہونے کا یقین ہو گیا۔ جب نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ آپ ہم سے منہ پھیر لیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ وہ ایک انصاری عورت کے پاس سے گزرے اور اس کے دروازے کے سامنے مٹی تھی۔ میں نے کہا: تو اسے گوندھنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ میں نے شرط لگائی کہ ہر ڈول کے بدلے کھجور دے۔ میں نے اس مٹی کو گوندھا اور اس نے مجھے سولہ کھجوریں دیں۔ میں وہ لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے کہ حضرت علی نے یہودی کے باغ کو پانی لگایا اور ہر ڈول کے بدلے کھجور لی۔

(۲) بَابُ لَا تَجُوزُ الْإِجَارَةُ حَتَّى تَكُونَ مَعْلُومَةً وَتَكُونَ الْأُجْرَةُ مَعْلُومَةً

اجارہ اس وقت جائز ہے جب وہ معلوم ہو اور اجرت بھی معلوم ہو

اسْتَدْلَا لَأَبَا رُوَيْنَا فِي كِتَابِ الْبُيُوعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - : أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ وَالْإِجَارَاتِ صِنْفٌ مِنَ الْبُيُوعِ وَالْجَهَالَةُ فِيهَا غَرَرٌ .

نبی ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے اور اجارہ ایسی بیع ہے جس میں جہالت ہے اور جہالت میں دھوکہ ہے۔

(۱۱۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ سَقِيقٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ حَمَادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - : لَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خُطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا

تَبَايَعُوا بِالْقَاءِ الْحَجَرِ وَمِنْ اسْتَجَرَ أَجْرًا فَلِعَلَّمَهُ أَجْرَهُ.

(۱۱۶۵۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: آدمی اپنے بھائی کے سودے پر سودانہ کرے اور نہ اپنے بھائی کی منگی پر منگی کرے اور نہ بولی لگاؤ اور نہ پتھر پھینکنے سے بچ کر واد جو اجرت پر کسی کو رکھے، اسے مزدوری طے کر لینی چاہیے۔

(۱۱۶۵۲) وَرَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَمَادِ بْنِ إِبرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم نَهَى عَنِ اسْتِنْجَارِ الْأَجِيرِ يَعْنِي حَتَّى يَمِينَ لَهُ أَجْرُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللَّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ وَهُوَ مُرْسَلٌ بَيْنَ إِبرَاهِيمَ وَأَبِي سَعِيدٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرٌ عَنْ حَمَادِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ مُرْسَلًا. [ضعيف]

(۱۱۶۵۲) حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزدور کی اجرت سے منع کیا یعنی وہ اسے واضح کر لے۔

(۱۱۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرَّسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا بَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ

(ح) كَلَّ وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهَيْعَةَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بِنِ لَقِيطِ أَخْبَرَهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ هُدْمٍ يَعْنِي عَنْ عَرَفِ بْنِ مَالِكِ قَالَ: عَزَوْنَا وَعَلَيْنَا عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَفِينَا عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَأَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فَأَصَابَنَا مَخْمَصَةٌ شَدِيدَةٌ فَأَنْطَلَقْتُ التَّمِسُ الْمَعِيشَةَ فَالْقَيْتُ قَوْمًا يُرِيدُونَ يَنْحَرُونَ جَزُورًا لَهُمْ فُلْتُ: إِنْ شِئْتُمْ كَفَيْتُكُمْ نَحْرَهَا وَعَمَلَهَا وَأَعْطَرْنِي مِنْهَا فَفَعَلْتُ فَأَعْطَرْنِي مِنْهَا شَيْئًا فَصَنَعْتُمْ ثُمَّ أَتَيْتُ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَسَأَلَنِي: مِنْ أَيْنَ هُوَ؟ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: أَسْمَعُكَ قَدْ تَعَجَّلْتَ أَجْرَكَ وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ ثُمَّ أَتَيْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَهَا وَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ تَرَكْتُهَا قَالَ: ثُمَّ أَتَرْتُ دُونَِي فِي فَحْجٍ لَنَا فَفَقَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ: صَاحِبُ الْجَزُورِ. وَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ شَيْئًا. وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ لَمْ يَزِدْنِي عَلَى ذَلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَفِي هَذَا أَنَّ الْأَجْرَةَ كَانَتْ مَجْهُولَةً وَفِي الذَّمَّةِ مُتَعَلِّقَةٌ بِعَيْنٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۵۳) حضرت عرف بن مالک فرماتے ہیں کہ ہم نے جنگ کی اور ہمارے امیر عمرو بن عامر تھے اور ہم میں عمر بن الخطاب اور ابو عبیدہ بھی تھے۔ ہمیں شدت کی بھوک لگی۔ میں چلا کہ کوئی کام تلاش کروں۔ میں نے ایک قوم کو پایا وہ اونٹ ذبح کرنا چاہتے تھے۔ میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں تمہارا یہ کام کر دیتا ہوں اور مجھے اس سے کچھ دے دینا۔ میں نے گوشت بنایا۔ پھر میں عمر کے پاس آیا۔ انہوں نے سوال کیا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ میں نے بتایا تو انہوں نے کہا: تو نے اجرت میں جلدی کی ہے اور کھانے سے انکار کر دیا۔ پھر میں نے ابو عبیدہ کو بتایا تو اس نے بھی حضرت عمرو والی بات کہی اور کھانے سے انکار کر دیا۔ میں نے

یہ دیکھ کر اسے چھوڑ دیا، کہتے ہیں: پھر ہمیں فتح ملی تو میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اونٹ والے تم ہو اور مجھے کچھ نہ کہا۔

شیخ فرماتے ہیں: اس میں یہ بات ہے کہ کاجرت مجہول تھی اور ذمہ میں چیز نقد تھی۔

(۱۱۶۵۴) وَرَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ الْقَاضِي عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: أَعْطُوا الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجْفَ عَرَفَهُ وَأَعْلَمَهُ أَجْرَهُ وَهُوَ فِي عَمَلِهِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عِمْرَانَ الْعَطَّارُ الْإِسْفَرَايِينِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي الْوَرْدِ الْمَقْدِسِيُّ بِإِسْفَرَايِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رِفَاعَةَ فَذَكَرَهُ. وَهَذَا ضَعِيفٌ بِمَرْقَةٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مزدور کو اس کا حق پسینہ خشک ہونے سے پہلے دو اور اس کی مزدوری کام کے حساب سے اسے بتا دو۔

(۱۱۶۵۵) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: نَشَأْتُ يَتِيمًا وَهَاجَرْتُ مَسْكِينًا وَكُنْتُ أَجِيرًا لِابْنِ عَفَّانَ وَابْنَةِ عَزْرَانَ عَلَى طَعَامٍ بَطْنِي وَعُقْبَةَ رَجُلِي أَحْطَبُ لَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَأَحْدُو بِهِمْ إِذَا سَارُوا فَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الَّذِينَ قَوْمًا وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِمَامًا.

فَلَيْسَ فِي هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - عَلِمَ بِهِ فَاقْرَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَبُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ هَذَا مُوَاضَعَةً بَيْنَهُمْ عَلَى سَبِيلِ التَّرَاضِي لَا عَلَى سَبِيلِ التَّعَاقُدِ. [ضعيف - ابن ماجه ۲۴۷]

(۱۱۶۵۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے یتیمی کی حالت میں پرورش پائی اور میں نے مسکینی کی حالت میں

ہجرت کی اور میں ابو عفان کے ہاں مزدور تھا اور اس کے بیٹے غزدان کے ہاں بھی اپنے پیٹ کے بقدر کھانے پر اور اپنے گھر والوں کے کھانے کے بقدر۔ جب وہ گھر پر ہوتے تو لکڑیاں اکٹھی کرتا اور جب وہ سفر پر ہوتے تو اس کا سامان تیار کرتا۔

اب ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے دین کو مضبوطی بخشی اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو امام بنایا۔

اس میں یہ نہیں ہے کہ نبی ﷺ نے جان لینے کے بعد بھی برقرار رہنے دیا اور احتمال ہے کہ یہاں دونوں کے درمیان

رضامندی تھی نہ کہ عقد تھا۔

(۱۱۶۵۶) وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ الثَّوْبَ فَيَقُولُ بَعْدَهُ بَكَدًا

وَكَذَا فَمَا زِدْتُ فَهُوَ لَكَ وَهُوَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِذَلِكَ.

وَهَذَا أَيْضًا يَكُونُ عَلَى سَبِيلِ الْمَرَاضَةِ لَا عَلَى سَبِيلِ الْمُعَاقَدَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]
 (۱۱۶۵۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے کہ یہ دونوں کی رضامندی سے ہوگا نہ کہ (عقد) لازم کرنے سے۔

(۳) باب إِثْمٍ مَنْ مَنَعَ الْأَجِيرَ أَجْرَهُ

جو مزدور کی اجرت روکے اس کے گناہ کا بیان

(۱۱۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا
 الْهَيْثَمُ بْنُ جَنَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثَةٌ أَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كُنْتُ خَصْمَهُ
 خَصَّمْتُهُ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ عَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا اسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ
 يُورِفْهُ. [بخاری ۱۲۲۲۷]

(۱۱۶۵۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین لوگ ایسے ہیں کہ قیامت
 کے دن جن سے میں جھڑا کروں گا: وہ آدمی جو میرے نام سے لیتا ہے، پھر دھوکہ دیتا ہے اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو بیچ کر اس کی
 قیمت کھاتا ہے اور وہ آدمی جو مزدور روکھتا ہے اس سے کام پورا لیتا ہے لیکن اجرت نہیں دیتا۔

(۱۱۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَيْبَةَ سَلَمٌ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدِمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ
 بْنِ شَيْبٍ الْمَعْمَرِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَابِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ قَدْ كَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي
 الصَّحِيحِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح]

(۱۱۶۵۸) پچھلی روایت کی طرح ہے۔

(۱۱۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبُرْزَارِيُّ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنِ
 الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي سَهِيلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي
 هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَعْطَى الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ
 بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمَّارٍ الْمُؤَدَّبُ عَنِ الْمَقْبَرِيِّ عَنْ
 أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَعْطَى الْأَجِيرَ أَجْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَجِفَّ عَرَقُهُ. [ضعیف]

(۱۱۶۵۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مزدور کو اس کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے
 سے پہلے دو۔

(۴) باب كِرَاءِ الْإِبِلِ وَالذَّوَابِّ

اونٹ اور جانوروں کو کرایہ پر دینا

(۱۱۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ وَزِيَادُ بْنُ الْحَلِيلِ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيْبِ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ نَاسٌ يَقُولُونَ لِي إِنَّ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عَمَرَ فَقُلْتُ يَا أبا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي لَرَجُلٌ أُكْرَى فِي هَذَا الْوَجْهِ وَإِنَّ نَاسًا يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ قَالَ: أَلَيْسَ تُحْرِمُ وَتَلْبَسِي وَتَطْرُقُ بِالْبَيْتِ وَتَفِيضُ مِنْ عَرَافَاتٍ وَتَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ لَكَ حَجًّا جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَارْسَلْ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَرَأَ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ ثُمَّ قَالَ: لَكَ حَجٌّ. [صحيح- ۶/۱۵۵/۶۴۳۴، ابوداؤد ۱۷۳۳۲]

(۱۱۶۶۰) ابو امامہ النخعی فرماتے ہیں: میں حج میں کرایہ پر جانور دیتا تھا اور لوگ کہتے تھے: تیرا حج نہیں ہے۔ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ملا اور کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں کرایہ پر جانور دیتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں: میرا حج نہیں ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: کیا تو نے احرام نہیں باندھا؟ اور تلبیہ نہیں پکارا اور بیت اللہ کا طواف نہیں کیا اور عرفات سے نہیں لوٹا اور تو نے رسمی حجاج نہیں کی؟ ابو امامہ فرماتے ہیں: میں نے جواب دیا: کیوں نہیں، میں نے سارے کام کیے ہیں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: تیرا حج درست ہے۔ (پھر فرمایا) ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اسی طرح سوال کیا جس طرح تو نے کیا ہے، آپ ﷺ خاموش رہے، آپ ﷺ نے کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو۔

پھر آپ ﷺ نے اس آدمی کو بلایا اور اس کے سامنے یہ آیت پڑھی، پھر فرمایا: تیرا حج درست ہے۔

(۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْأَحْمَالِ لِيَكُونَ أَسْهَلَ عَلَى الْجِمَالِ وَغَيْرِهَا

سامان تاخیر سے لادنا مستحب ہے تاکہ اونٹوں پر آسانی ہو

(۱۱۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالِ الْبُرَّازِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَسْلَمَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ ثَقِيفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَتَادَى: أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِي مُعَلَّقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوَلَّقَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۱) مسلمہ بن نوفل بن ثقیف کے ایک آدمی سے روایت کرتے ہیں، اس نے اپنے والد سے نقل کیا کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سنا: آپ اعلان کر رہے تھے کہ سواریوں پر سامان آخر میں لا داکرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۱۱۶۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مَسْلَمَةُ بْنُ نُوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةَ بْنِ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمُغِيرَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّهُ كَانَ مَعَ أَبِيهِ يَوْمَئِذٍ فَسَمِعَ مُنَادِيًا يَنَادِي: يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الرَّجُلَ مُوثِقَةٌ وَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ فَقُلْتُ لِأَبِي: مَنْ هَذَا؟ قَالَ: عُمَرُ.

قَالَ يَعْقُوبُ: مَسْلَمَةُ كُوفِيٌّ ثِقَةٌ. وَرَوَى فِيهِ حَدِيثٌ مُسْنَدٌ بِإِسْنَادٍ غَيْرِ قَوِيٍّ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۳) ابو مغیرہ ثقفی فرماتے ہیں کہ میرے والد نے بتلایا کہ وہ اپنے والد کے ساتھ منیٰ میں تھے۔ انہوں نے ایک اعلان کرنے والے کو سنا: اے لوگو! سواریوں پر بوجھ آخر میں لا داکرو، بے شک پاؤں مضبوط ہوتے ہیں اور ہاتھ لگے ہوتے ہیں۔ میں نے اپنے والد سے کہا: یہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا: یہ عمر رضی اللہ عنہما ہیں۔

(۱۱۶۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْبِ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: إِذَا حَمَلْتُمْ فَأَخْرُوا فَإِنَّ الْيَدَ مُعَلَّقَةٌ وَالرَّجُلَ مُوثِقَةٌ. وَصَلَهُ قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَائِلٍ أَوْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ هَكَذَا بِالسُّكِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ -. قَالَ: أَخْرُوا الْأَحْمَالَ فَإِنَّ الْأَيْدِيَ مُعَلَّقَةٌ وَالْأَرْجُلُ مُوثِقَةٌ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سامان لا دو تو یہ کام آخر میں کرو۔ بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

زہری نبی ﷺ سے ایک روایت نقل فرماتے ہیں کہ سواریوں پر سامان آخر میں لا داکرو، بے شک ہاتھ لگے ہوتے ہیں اور پاؤں مضبوط ہوتے ہیں۔

(۶) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَضْمِينِ الْأَجْرَاءِ

اجرت والوں کے ضامن ہونے کا بیان

(۱۱۶۶۶) فِيَمَا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ الْأَصَمِّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ

الشَّافِعِيُّ قَالَ: قَدْ ذَهَبَ إِلَيَّ تَضْمِينِ الْقَصَارِ شُرَيْحٍ لَضَمَّنَ قَصَارًا احْتَرَقَ بَيْتُهُ فَقَالَ تَضَمَّنِي وَقَدْ احْتَرَقَ بَيْتِي فَقَالَ شُرَيْحٌ: أَرَأَيْتَ لَوْ احْتَرَقَ بَيْتُهُ كُنْتَ تَتْرُكُ لَهُ أَجْرَكَ. أَخْبَرَنَا بِهِذَا عَنْهُ ابْنُ عَيْنَةَ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ لَا يُثْبِتُ أَهْلَ الْحَدِيثِ مِثْلَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ ضَمَّنَ الْعَسَالَ وَالصَّبَاغَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ النَّاسُ إِلَّا ذَلِكَ. [صحيح- الام ۴/۴۱]

(۱۱۶۶۳) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ قاضی شریح مکانوں کو سفیدی کرنے والے کے پاس گئے۔ اس نے گھر کو سفیدی کی تو اس کا گھر جل گیا (جس کی سفیدی کی تھی) اس نے کہا (جس کا گھر جلا تھا): تم مجھے ضامن بناتے ہو جبکہ میرا گھر جل گیا ہے تو قاضی شریح نے کہا: تیری کیا رائے ہے اگر اس کا گھر جلا ہوتا تو کیا تو اس پر اپنی اجرت چھوڑتا۔ یہ خبر ابن عینہ نے بیان کی ہے۔

(۱۱۶۶۵) أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ ذَلِكَ.
قَالَ وَيُرْوَى عَنْ عُمَرَ تَضْمِينِ بَعْضِ الصُّنَاعِ مِنْ وَجْهِ أضعفَ مِنْ هَذَا وَلَمْ نَعْلَمْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَثْبُتُ. قَالَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يُضَمَّنُ أَحَدًا مِنَ الْأَجْرَاءِ مِنْ وَجْهِ لَا يُثْبِتُ مِثْلَهُ. وَثَابِتٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا ضَمَانَ عَلَى صَانِعٍ وَلَا عَلَى أَجِيرٍ. [ضعيف- الام ۴/۴۱]

(۱۱۶۶۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک روایت منقول ہے کہ آپ کسی کی اجرت پر ضامن نہیں بنتے تھے۔ عطاء بن ابی رباح سے منقول ہے کہ کاریگر اور مزدور پر کوئی ضمانت نہیں ہے۔

(۱۱۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ شَبَّانَ الْعَطَّارُ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجُمَاهِرِ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ يُضَمَّنُ الصُّنَاعَ وَالصَّانِعَ وَقَالَ: لَا يُصْلِحُ لِلنَّاسِ إِلَّا ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا کاریگر اور رنگنے والے کی ضمانت دیتے تھے اور فرمایا: اس میں ضمانت درست ہے۔

(۱۱۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ شَبَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي السَّوَارِبِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ: أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُضَمَّنُ الْأَجِيرَ. حَدِيثُ جَعْفَرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ مُرْسَلٌ وَأَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ يُضَعِّفُونَ أَحَادِيثَ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى جَابِرُ الْجُعْفِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَانَ عَلِيٌّ يُضَمَّنُ الْأَجِيرَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۱۶۶۷) قنادہ خلاس سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

شعبی سے منقول ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ مزدور کو ضمانت دیا کرتے تھے۔

(۱۱۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَعْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَشْعَثِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ: شَهِدْتُ شُرَيْحًا ضَمَّنَ قَصَارًا أَوْ صَبَاغًا. [ضعيف]

(۱۱۶۶۸) ابن ابی شیبہ فرماتے ہیں میں شریح کے پاس گیا وہ مستری اور رنگے والے کی ضمانت دیتے تھے۔

(۱۱۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ: أَنَّهُ قَدِيمٌ ذَهْنٌ لَهُ مِنَ الْبُصْرَةِ وَإِنَّهُ اسْتَأْجَرَ حَمَالًا يَحْمِلُهُ وَالْقَارُورَةَ ثَمَنُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ فَوَقَّعَتِ الْقَارُورَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَرَدْتُ أَنْ يُصَالِحَنِي فَأَبَى فَاخْصَمْتُهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ: إِنَّمَا أُعْطِيَ الْأَجْرَ لِتَضْمَنَ فَضَمَّنَهُ شُرَيْحٌ ثُمَّ لَمْ يَزَلِ النَّاسُ حَتَّى صَلَّحْتُهُ.

[ضعیف]

(۱۱۶۶۹) شعبہ ابوہیثم سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ بصرہ سے تیل لے کر آئے، انہوں نے تیل لانے کی اجرت بھی لی اور تیل والا برتن تین یا چار سو کا تھا۔ وہ گر کر ٹوٹ گیا، میں نے ارادہ کیا کہ ان سے صلح ہو جائے۔ لیکن اس نے انکار کر دیا۔ میں شریح کے پاس یہ معاملہ لے کر گیا، شریح نے ان سے کہا کہ اس نے اجرت اس لیے دی تھی کہ آپ ذمہ دار ہیں۔ قاضی شریح نے اسے ضامن ٹھہرایا، پھر لوگ ہمیشہ کوشش کرتے رہے، یہاں تک کہ میری ان سے صلح ہو گئی۔

(۱۱۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْقَصَارِ فَقَالَ: يَضْمَنُ فَلْيَغْنِي عَنْ حَمَادٍ أَنَّهُ يَرَوِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَضْمَنُ قَالَ: فَلَقِيْتُهُ فَقُلْتُ: وَاللَّهِ مَا أَدْرِي رَأَيْتَكَ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ قَطُّ أَمْ لَأَقَالَ فَقَالَ: لَا تَفْعَلْ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ فَإِنَّ هَذَا يَشُقُّ عَلَيَّ وَاللَّهِ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۱۶۷۰) اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم سے مستری کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: وہ ضامن ہے۔ ایک روایت کے مطابق ابراہیم نے کہا: وہ ضامن نہیں ہے۔

(۷) باب لَا ضَمَانَ عَلَى الْمُكْتَرِي فِي مَا اكْتَرَى إِلَّا أَنْ يَتَعَدَى

وہ شخص ضامن نہیں جو کرایہ پر کوئی چیز لینا ہے مگر یہ کہ وہ ظلم کرے

رَوَيْنَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى مُسْتَكْرِي ضَمَانَ فَإِنْ تَعَدَى فَجَاوَزَ عَلَيْهَا الْوَقْتُ فَعَطَبَتْ قَالَ شُرَيْحٌ: يَجْتَمِعُ عَلَيْهِ الْكِرَاءُ وَالضَّمَانُ.

شریح سے منقول ہے کہ کرایہ پر لینے والا ضامن نہیں ہوتا مگر یہ کہ وہ زیادتی کرے اور وقت گزر جائے اور وہ چیز ہلاک ہو جائے۔ شریح نے کہا: اس پر کرایہ بھی ہے اور ضمانت بھی۔

(۱۱۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ: أَيُّمَا

رَجُلٌ أَكْرَىٰ كِرَاءً فَجَاوَزَ صَاحِبَهُ ذَا الْحَلِيفَةِ فَقَدْ وَجَبَ كِرَاؤُهُ وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ. يُرِيدُ وَاللَّهِ أَعْلَمَ قَبْضَ الْمُكْتَرَىٰ مَا أَكْتَرَىٰ وَجَاوَزَ ذَا الْحَلِيفَةِ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ جَمِيعُ الْكِرَاءِ إِذَا لَمْ يَكُنْ شَرْطُ فِي الْأَجْرَةِ أَجْلاً وَلَا ضَمَانَ عَلَيْهِ إِذَا لَمْ يَتَعَدَّ. [صحيح]

(۱۱۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو آدمی کرایہ پر کوئی چیز لے۔ پھر اس کا ساتھی ذوالحلیفہ کی طرف بھی تجاوز کرے تو اس پر کرایہ واجب ہے اور ضمان نہیں ہے۔ کرایہ پردینے والے نے جو کرایہ قبض کر لیا اور وہ ذوالحلیفہ کی طرف تجاوز کر گیا تو اس پر مکمل کرایہ واجب ہے۔ جب اجرت میں شرط نہ ہو اور جب تک وہ زیادتی نہ کرے اور اس پر ضمان نہیں ہے۔

(۸) بَابُ الْإِمَامِ يُضْمَنُ وَالْمُعَلِّمُ يُغْرَمُ مَنْ صَارَ مَقْتُولًا بِتَعْزِيرِ الْإِمَامِ وَتَأْدِيبِ الْمُعَلِّمِ

امام ضامن ہے اور معلم ذمہ دار ہے اس کا جو امام کی سزا سے قتل ہو جائے یا معلم کی تادیب سے

(۱۱۶۷۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَىٰ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: التَّعْزِيرُ أَدَبٌ لَا حَدَّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ وَقَدْ كَانَ يَجُوزُ تَرْكُهُ إِلَّا تَرَىٰ أَنْ أُمُورًا قَدْ فِعَلْتَ عَلَىٰ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَانَتْ غَيْرَ حُدُودٍ فَلَمْ يَضْرِبْ فِيهَا مِنْهَا الْعُلُولُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَغَيْرِ ذَلِكَ وَلَمْ يُوْتِ بِحَدٍّ قَطُّ فَعَفَا قَالَ وَقِيلَ: بَعَثَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَىٰ امْرَأَةٍ فِي شَيْءٍ بَلَغَهُ عَنْهَا فَاسْقَطَتْ فَاسْتَشَارَ فَقَالَ لَهُ قَائِلٌ: أَنْتَ مُؤَدَّبٌ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ: إِنْ كَانَ اجْتَهَدَ فَقَدْ أَخْطَأَ وَإِنْ لَمْ يَجْتَهِدْ فَقَدْ غَشَّ عَلَيْكَ الدِّيَةُ قَالَ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ أَنْ لَا تَجْلِسَ حَتَّىٰ تَضْرِبَهَا عَلَىٰ قَوْمِكَ قَالَ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا أَحَدٌ يَمُوتُ فِي حَدٍّ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا الْحَقُّ قَتَلَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ فِي حَدٍّ خَمَرَ فَإِنَّهُ شَيْءٌ رَأَيْنَاهُ بَعْدَ النَّبِيِّ - ﷺ - فَمَنْ مَاتَ فِيهِ فَدِيَتُهُ إِمَّا قَالَ عَلِيُّ بَيْتِ الْمَالِ وَإِمَّا قَالَ عَلِيُّ عَاقِلَةٌ الْإِمَامِ. [صحيح]

(۱۱۶۷۲) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سزا ادب ہے۔ اللہ کی حدود میں سے حد نہیں ہے اور اس کا ترک کرنا بھی جائز ہے۔ آپ نہیں دیکھتے کچھ کام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہوئے جو حدود میں سے نہ تھے مثلاً اللہ کے راستے میں خیانت کرنا اور اس کے علاوہ دیگر کام اور انہیں کبھی حد نہ لگی، بلکہ آپ نے معاف کر دیا اور یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کسی عورت کی طرف کوئی چیز بھیجی، پھر آپ کو پتہ چلا کہ اس عورت نے وہ گم کر دی ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس بارے میں مشورہ کیا، ایک آدمی نے کہا: آپ مؤدب ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: اگر اس نے اجتہاد سے یہ بات کہی تو اس نے غلطی کی۔ اگر اجتہاد نہیں کیا تو اس نے آپ کے ساتھ دیت پر خیانت کی اور فرمایا: میرا خیال ہے کہ آپ جب تک اس کی قوم کو بتانہ دیں اس وقت تک نہ بیٹھیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: جو کوئی حد میں قتل ہو جائے میرے خیال میں اس کا قتل حق ہے مگر شراب کی حد میں

مرنے والا۔ بے شک وہ ایسی چیز ہے کہ ہم نے اسے نبی ﷺ کے بعد دیکھا ہے۔ جو شراب کی حد میں فوت ہوتا ہے اس کی دیت یا تو بیت المال سے ادا ہوگی یا امام (خليفة) کے ذمہ ہوگی۔

(۱۱۶۷۲) وَ لَيْمًا أَجَارَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتَهُ عَنْهُ أَنَّ أَبَا الْوَلِيدِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَهُمْ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَاسَرُجِسِيُّ أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا سَلَامٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَلَغَهُ أَنَّ امْرَأَةً بَغِيَّةً يَدْخُلُ عَلَيْهَا الرِّجَالُ فَبَعَثَ إِلَيْهَا رَسُولًا فَأَتَاهَا الرَّسُولُ فَقَالَ: أَجِيبِي أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَفَفَرَعَتْ فِرْعَةَ فَوَقَعَتِ الْفِرْعَةَ فِي رَجِيمِهَا فَتَحَرَّكَ وَكُلَّمَا فَخَرَجْتُ فَأَخَذَهَا الْمُخَاضُ فَأَلْقَتْ غُلَامًا حَبِينًا فَأَتَانِي عُمَرُ بِذَلِكَ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ الْمُهَاجِرِينَ فَقَصَّ عَلَيْهِمْ أَمْرَهَا فَقَالَ: مَا تَرَوْنَ؟ فَقَالُوا: مَا نَرَى عَلَيْكَ شَيْئًا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا أَنْتَ مُعَلَّمٌ وَمُؤَدَّبٌ وَفِي الْقَوْمِ عَلِيٌّ وَعَلِيُّ سَاكِتٌ قَالَ: فَمَا تَقُولُ أَنْتَ يَا أَبَا الْحَسَنِ قَالَ: أَقُولُ إِنْ كَانُوا قَارِبُونَ لِي فِي الْهَوَى فَقَدْ أَتَمُّوا وَإِنْ كَانَ هَذَا جَهْدُ رَأْيِهِمْ فَقَدْ أَخْطَلُوا وَأَرَى عَلَيْكَ الذِّبَةَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ: صَدَقْتَ أَذْهَبَ فَأَقْبَسَهَا عَلَيَّ قَوْمًا. [ضعيف]

(۱۱۶۷۳) حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا کہ ایک سرکش عورت کے پاس لوگ آتے ہیں۔ حضرت عمر نے اس کے پاس ایک آدمی بھیجا، اس آدمی نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، اس کا جواب دو۔ وہ جزع فزع کرنے لگی۔ اس کی حرکت سے اس کے رحم کا بچر حرکت کر گیا، اس نے اسے نکال دیا، پھر اسے دروازہ شروع ہو گیا تو اس نے جنین بھی پھینک دیا۔ اسے حضرت عمر کے پاس لایا گیا، آپ نے مہاجرین کی طرف پیغام بھیجا اور ان سے اس بارے میں رائے مانگی تو انہوں نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ پر کچھ نہیں ہے۔ آپ تو معلم اور مؤدب ہیں اور قوم میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے، آپ خاموش تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اے ابوالحسن! آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ کہنے لگے: اگر وہ آپ کے قریبی تھے ذاتی انتقام کی وجہ سے تو وہ گناہ گار ہیں۔ اگر ان کا اجتہاد تھا تو انہوں نے غلطی کی اور اے امیر المؤمنین! میں آپ کو دیت کا ذمہ دار سمجھتا ہوں۔ حضرت عمر نے کہا: تو نے سچ کہا ہے اور فرمایا: جاؤ اس کی قوم پر اس (دیت) کو تقسیم کر دو۔

(۱۱۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شُوذَبٍ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ الْقَضَارِيُّ وَقَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَمِيرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا مِنْ صَاحِبٍ حَدِّ أَقِيمَ عَلَيْهِ أَجْدُ فِي نَفْسِي عَلَيْهِ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لَوْ مَاتَ لَوَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَمْ يَسْنَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ النَّوْرِيِّ.

وَإِنَّمَا أَرَادَ كَمْ يَسْنَهُ مَا وَرَاءَ الْأَرْبَعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ وَهُوَ مَا زَادُوا عَلَى حَدِّهِ عَلَى وَجْهِ التَّعْزِيرِ فَأَمَّا الْأَرْبَعُونَ بِالْحَجْرِ وَالنَّعَالِ وَأَطْرَافِ الثِّيَابِ فَهِيَ حَدٌّ ثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [بخاری ۶۷۷۸، مسلم ۱۷۰۷]

(۱۱۶۷۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس آدمی پر حد لگے، میں اپنے ذہن میں اس کے بارے میں کوئی چیز نہیں سمجھتا۔

صاحب خمر اگر فوت ہو جائے تو اس کی دیت دی جائے گی۔ اس لیے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے جاری نہیں کیا۔

لم یسنہ سے مراد یہ ہے کہ چالیس سے اسی کے علاوہ نہیں جاری کیا اور حد میں جو انہوں نے زیادہ کیا وہ ڈرانے کی وجہ سے ہے۔ چالیس کھجور کی ٹہنی سے اور جو تلوں سے اور کپڑے کے کنارے سے یہ حد نبی ﷺ سے ثابت ہے۔

(۱۱۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفُقَيْهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ

بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

عَطَاءٍ فِي الْمَعْلَمِ يَضْرِبُ الْغُلَامَ عَلَى التَّادِيْبِ فَيُعْطَبُ قَالَ : بِعُرْمَةٍ . [حسن]

(۱۱۶۷۵) عطاء سے ایسے معلم کے بارے میں پوچھا گیا جو ادب کے لیے بچے کو مار لے اور اسے نقصان پہنچائے تو فرمایا: وہ

ذمہ دار ہے۔

(۹) بَابُ أَخْذِ الْأُجْرَةِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ وَالرُّقِيَّةِ بِهِ

قرآن مجید کی تعلیم اور دم وغیرہ پر اجرت کا بیان

(۱۱۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ السَّمَرَقَنْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَزِيدَ يَعْنِي أَبَا مَعْشَرَ الْبُرَاءَ

حَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ الْأَحْنَسِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفْرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

مَرُّوا بِمَاءٍ وَفِيهِمْ لَدِيْعٌ أَوْ سَلِيمٌ فَعَرَضَ لَهُمْ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْمَاءِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ إِنَّ فِي الْمَاءِ رَجُلًا

لَدِيْعًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَرَأَ أُمَّ الْكِتَابِ عَلَى شَيْءٍ قَبْرًا فَجَاءَ بِالشَّيْءِ إِلَى أَصْحَابِهِ فَكَرِهُوا ذَلِكَ

وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أُجْرًا فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَأَخْبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ :

إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أُجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِحِ عَنْ سَيِّدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرَ . [بخاری ۵۷۳۷]

(۱۱۶۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ پانی کے پاس سے گزرے، وہاں ایک آدمی

تھا جسے بچھونے کا ٹاٹا ہوا تھا۔ اس قبیلے کا ایک آدمی صحابہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تم میں سے کوئی دم کرنے والا ہے؟ ہمارے ایک

آدمی کو بچھونے ڈس لیا ہے۔ ایک آدمی ان صحابہ میں سے گیا، اس نے چند بکریوں کے عوض سورہ فاتحہ کے ساتھ دم کیا۔ اس آدمی

کو شفاء مل گئی۔ یہ صحابی بکریاں لے کر صحابہ کے پاس آئے۔ انہوں نے اس فعل کو ناپسند کیا اور کہا: تو نے اللہ کی کتاب پر اجرت

لی ہے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم جس چیز پر اجرت لیتے ہو ان میں اللہ کی

کتاب زیادہ حق دار ہے۔

(۱۱۶۷۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ الْحَوْضِيُّ وَمُسَدَّدٌ وَالْحَجَبِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ عَنْ أَبِي الْمَتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ: أَنَّ رَهْطًا مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - انطلقوا فِي سَفَرٍ سَافَرُواهَا حَتَّى نَزَلُوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يُضَيِّقُوهُمْ فَلَدَعَ سَيِّدُ الْحَيِّ فَسَعَوْا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ: لَوْ أَنْتُمْ هُوَ لَاءِ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلُوا بِكُمْ لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ عِنْدَ بَعْضِهِمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبَكُمْ فَاتَوْهُمْ فَقَالُوا: أَيُّهَا الرَّهْطُ إِنَّ سَيِّدَنَا لُدِعَ فَسَعَيْنَا لَهُ بِكُلِّ شَيْءٍ لَا يَنْفَعُهُ شَيْءٌ فَهَلْ عِنْدَ أَحَدٍ مِنْكُمْ شَيْءٌ يَنْفَعُ صَاحِبِنَا؟ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: نَعَمْ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَرْقِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ اسْتَضَفْنَاكُمْ فَأَبَيْتُمْ أَنْ تُضَيِّقُونَا فَمَا أَنَا بِرَاقٍ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا فَصَالَحُوهُمْ عَلَى قَطِيعٍ مِنَ الْعَنَمِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَجَعَلَ يَنْفُلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ (الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ) حَتَّى بَرَأَ فَكَانَتْما نَشِطًا مِنْ عِقَالٍ حَتَّى انْطَلَقَ يَمْسِي مَا بِهِ قَلْبَةٌ فَأَوْفَوْهُمْ جَعَلَهُمُ الَّذِي صَالَحُوهُمْ عَلَيْهِ فَقَالَ: ااقْسِمُوا فَقَالَ الَّذِي رَقِيَ: لَا تَفْعَلُوا حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فَنَدُكْرُ لَهُ الَّذِي كَانَ فَنَنْظُرُ مَا يَأْمُرُنَا أَلْ لَفَعَدُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَقَالَ: مَا يُدْرِيكَ أَنَّهَا رُقِيَةٌ. قَالَ وَقَالَ: أَصَبْتُمْ ااقْتَسِمُوا وَاضْرِبُوا لِي مَعَكُمْ بِسَهُمٍ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى الْإِنْفِرَادِ وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَعَبْرَهُ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بَشْرٍ وَحَدِيثِ الْمُرْزُوقِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ ذَلِيلٌ فِيهِ وَمَوْضِعُهُ كِتَابُ الصَّدَاقِ.

(۱۱۶۷۷) حضرت ابوسعید سے روایت ہے کہ انصار صحابہ کرام کی جماعت کسی سفر میں گئی۔ انہوں نے راستے میں کسی عرب قبیلے کے قریب پڑاؤ ڈالا اور ان سے کھانا طلب کیا م تو انہوں نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا۔ قبیلے کے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا، انہوں نے ہر طرح کوشش کی لیکن کچھ افادہ نہ ہوا۔ ایک شخص کہنے لگا: اس جماعت کے پاس جاؤ جو تمہارے ہاں ٹھہری ہوئی ہے شاید ان کے پاس اس کا کوئی علاج ہو۔ چنانچہ انہوں نے کہا: اے جماعت! ہمارے سردار کو سانپ نے کاٹ لیا ہے اور ہم ہر طرح کوشش کر چکے ہیں لیکن افادہ ہیں لیکن افادہ نہیں ہو رہا۔ تمہارے پاس اس کا کوئی علاج اور صل ہے؟ تو ایک صحابی کہنے لگے: ہاں میں دم کرنا جانتا ہوں۔ لیکن ہم نے تم سے کھانا مانگا تو تم نے مہمان نوازی سے انکار کر دیا اب میں ایک دم کروں گا جب تم مجھے اس کا کچھ عوض دو۔ چنانچہ انہوں نے صحابہ سے بکریوں کے ایک روڑ پر صلح کر لی۔ وہ صحابی گئے اور اسے دم کرنے لگے اور وہ سورۃ فاتحہ پڑھتے رہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ بالکل تندرست ہو گیا گویا اسے رسیوں سے کھول دیا گیا ہو اور وہ اسے چلنے لگ گیا اسے کوئی تکلف نہ ہو۔ چنانچہ انہوں نے وعدے کے مطابق وہ عوض ادا کر دیا۔ لوگوں نے کہا: اسے تقسیم کر لو وہ دم

والے صحابی کہنے لگے: ٹھہرو! ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر مسئلہ معلوم کریں پھر وہ جو حکم فرمائیں۔ چنانچہ صبح کے وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور وہ قصہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور فرمایا: ہمیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ دم ہے پھر فرمایا: اسے تقسیم کر لو اور اپنے ساتھ میرا حصہ بھی رکھنا۔

(۱۱۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرِ الْجَمَّالِ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُرَّازُ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى الدَّمَشْقِيُّ عَنِ الْوَضِيِّ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: ثَلَاثَةٌ مُعَلَّمُونَ كَانُوا بِالْمَدِينَةِ يُعَلِّمُونَ الصَّبِيَانَ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرْزُقُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ خَمْسَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا كُلَّ شَهْرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَرَكِيعٍ.

(۱۱۶۷۸) وضین بن عطاء فرماتے ہیں: مدینہ میں تین معلم بچوں کو پڑھاتے تھے۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما ان میں سے ہر ایک کو ماہانہ دس درہم معاوضہ عطا فرماتے تھے۔

(۱۱۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَأَلْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ عَنْ أَجْرِ الْمُعَلِّمِ قَالَ: أَرَى لَكَ أَجْرًا. قَالَ شُعْبَةُ وَسَأَلْتُ الْحَكَمَ فَقَالَ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَكْرَهُهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ وَقَالَ الْحَكَمُ: لَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا كَرِهَ أَجْرَ الْمُعَلِّمِ قَالَ: وَلَمْ يَرِ ابْنُ سِيرِينَ بِأَجْرِ الْمُعَلِّمِ بَأْسًا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي قَلَابَةَ: أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرِيَانِ بِتُعْلِيمِ الْعِلْمَانِ بِالْأَجْرِ بَأْسًا وَعَنِ الْحَسَنِ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ: إِذَا قَاطَعَ الْمُعَلِّمُ وَلَمْ يَعْدِلْ كُتِبَ مِنَ الظَّالِمَةِ. [صحيح- أخرجه ابن المحدث ۱۱۰۳]

(۱۱۶۷۹) (الف) شعبہ فرماتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ سے معلم کی اجرت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: میں اس کے لیے اجرت کی رائے رکھتا ہوں۔

(ب) حکم کہتے ہیں: میں نے کسی سے اس کی کراہت نہیں سنی۔ امام بخاری رضی اللہ عنہما ترجمہ میں ذکر کرتے ہیں کہ حکم نے فرمایا: میں نے معلم کی اجرت کے بارے میں کسی کی کراہت نہیں سنی اور فرمایا: ابن سیرین بھی معلم کی اجرت کے بارے میں حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(ج) عطار اور ابو قلابہ بچوں کو تعلیم دینے پر اجرت لینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(د) حضرت حسن رضی اللہ عنہما سے منقول ہے: جب معلم قطع تعلقی کرے اور عدل نہ کرے تو یہ اس کا ظلم کھاجائے گا۔

(۱۱۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءِ الْأَدِيبِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحُلُولِيُّ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ خَافَانَ وَقُضْلُ بْنُ عِمْرَانَ الْأَعْرَجُ

قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِأَنَاسٍ مِنْ أَسَارَى بَدْرٍ فِدَاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِدَاءَهُمْ أَنْ يَعْلَمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ قَالَ فَجَاءَ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَبْكِي يَوْمًا إِلَى أَبِيهِ فَقَالَ لَهُ أَبُوهُ: مَا سَأَلْتُكَ؟ قَالَ: ضَرَبَنِي مُعَلِّمِي. قَالَ: أَلْحَيْتُ يَطْلُبُ بِدَحْلِ بَدْرٍ وَاللَّهِ لَا تَأْتِيهِ أَبَدًا. [ضعيف]

(۱۱۶۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں پر کوئی فدیہ نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کو فدیہ پر مقرر کیا تھا کہ وہ انصار کے بچوں کو لکھنا سکھادیں۔ ایک دن انصار کا ایک بچہ رو رہا ہوا اپنے باپ کے پاس آیا۔ باپ نے پوچھا: کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: مجھے میرے استاد نے مارا ہے: اس نے کہا: خبیث آدمی بدر کا کینہ طلب کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! آئندہ تو اس کے پاس نہ جانا۔

(۱۰) باب مَنْ كَرِهَ أَخَذَ الْأَجْرَةَ عَلَيْهِ

جس نے قرآن کی تعلیم پر اجرت کو مکروہ خیال کیا

(۱۱۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّزَّاسِيِّ عَنْ مُعِينَةَ بْنِ زَيْبَادٍ عَنْ عَبْدِ عِبَادَةَ بْنِ نَسِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ: عَلَّمْتُ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الصُّفَّةِ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ فَأَهْدَى إِلَيَّ رَجُلٌ مِنْهُمْ قَوْسًا فَقُلْتُ: لَيْسَتْ بِمَالٍ وَأُرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَتَيْنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَلَأَسَلَنَهُ فَاتَيْنَهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَهْدَى رَجُلٌ إِلَيَّ قَوْسًا وَمَنْ كُنْتُ أَعْلَمُهُ الْكِتَابَ وَالْقُرْآنَ وَلَيْسَتْ بِمَالٍ وَأُرْمِي عَلَيْهَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ: إِنْ كُنْتُ تُحِبُّ أَنْ تُطَوَّقَ بِطَوَّقٍ مِنْ نَارٍ فَأَقْبَلْهَا. [صحيح]

(۱۱۶۸۱) حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے اہل صفہ کو لکھنا اور قرآن مجید پڑھنا سکھایا۔ ان میں سے ایک آدمی نے کمان ہدیے کے طور پر دی۔ میں نے کہا: کوئی مال نہیں۔ میں اسے اللہ کے راستے میں پھینک دوں گا۔ میں ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس جاؤں گا اور آپ ﷺ سے اس بارے میں سوال کروں گا۔ میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک آدمی نے لکھنے اور قرآن مجید کے بدلے کمان دی ہے، وہ مال تو نہیں، میں اسے اللہ کے راستے میں پھینکوں گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو پسند کرتا ہے کہ آگ کا طوق ڈالے تو اسے قبول کر۔

(۱۱۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ فِي حَدِيثِ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - إِنْ سَرَكَ أَنْ تُطَوَّقَ طَوْقًا مِنْ نَارٍ. فِي الْإِدْيِ عَلَّمَ الْكِتَابَةَ.

رَوَاهُ مُعْبِرَةٌ بِنُ زِيَادِ الْمُوصِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ ثَعْلَبَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَإِسْنَادُهُ كُلُّهُ مَعْرُوفٌ إِلَّا الْأَسْوَدَ بْنَ ثَعْلَبَةَ فَإِنَّا لَا نَحْفَظُ عَنْهُ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ قِيلَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ. [صحيح]

(۱۱۶۸۲) حضرت عباده بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تجھے اچھا لگے کہ تو آگ کا طوق پہنے تو کتابت سکھانے پر اجرت لے لے۔

(۱۱۶۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ خَبْرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَكَثِيرُ بْنُ عَمِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ حَدَّثَنِي بَشْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَسَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةَ بْنُ نُسَيْبٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ نَحْوَ هَذَا الْخَبَرِ وَالْأَوَّلُ أَتَمُّ فَقُلْتُ: مَا تَرَى فِيهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ: جَمْرَةٌ بَيْنَ كَيْفِكَ تَقَلَّدْتَهَا أَوْ تَعَلَّقْتَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الْمُعْبِرَةِ عَنْ بَشْرٍ. هَذَا حَدِيثٌ مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى عُبَادَةَ بْنِ نُسَيْبٍ كَمَا تَرَى وَحَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ سَعِيدٍ أَصَحُّ إِسْنَادًا مِنْهُ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ مُنْقَطِعٌ عَنْ أَبِي بِنِ كَعْبٍ. [صحيح]

(۱۱۶۸۳) ایک روایت کے الفاظ ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آگ کا انگارہ ہے جسے تو نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکایا ہے۔

(۱۱۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ عَطِيَّةِ بْنِ قَيْسِ الْكَلَابِيِّ قَالَ: عَلَّمَ أَبِي بِنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا الْقُرْآنَ فَاتَى الْيَمَنَ فَاهْدَى لَهُ قَوْسًا فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: إِنِ اخَذْتَهَا فَخَذْ بِهَا قَوْسًا مِنَ النَّارِ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ. [ضعيف]

(۱۱۶۸۳) عطیہ بن قیس کلابی فرماتے ہیں: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو قرآن پاک سکھایا، وہ یمن سے ان کے لیے کمان لے کر آیا۔ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر تو نے پکڑا تو گویا تو نے جہنم کی کمان پکڑی ہے۔

(۱۱۶۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّرَّاجُ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمِيْدٍ اللَّهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَمِيْدٍ اللَّهُ عَنْ أَمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ: مَنْ أَخَذَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ فَلَدَّهُ اللَّهُ قَوْسًا مِنَ نَارٍ. [ضعيف]

(۱۱۶۸۵) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی، اللہ اسے آگ کی کمان پہنائے گا۔

(۱۱۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ قَالَ وَفِيمَا أَجَارَ لَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ عَنْ دُحَيْمٍ قَالَ حَدِيثُ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم - مَنْ تَقَلَّدَ قَوْسًا عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ . لَيْسَ لَهُ أَصْلٌ . [صحيح]

(۱۱۶۸۶) حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے قرآن کی تعلیم پر کمان لی۔

(۱۱) باب كَسْبِ الْإِمَاءِ

فاحشہ لونڈی کی کمائی کا بیان

(۱۱۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم - نَهَى عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ .

يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِالنَّهْيِ عَنْ كَسْبِ الْإِمَاءِ النَّهْيُ عَنْ كَسْبِ الْبَغِيِّ مِنْهُنَّ .

كَمَا رَوَى أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم - نَهَى عَنْ مَهْرِ الْبَغِيِّ وَرَوَى رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم - قَالَ : مَهْرُ الْبَغِيِّ خَبِيثٌ . وَقَدْ ذَكَرْنَا هَهُمَا فِي كِتَابِ الْمَيْوَعِ .

[بخاری ۲۲۸۳]

(۱۱۶۸۷) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا ہے۔

اس سے مراد وہ لونڈی ہے جو فاحشہ ہو۔ جس طرح ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فاحشہ کی کمائی خبیث ہے۔

(۱۱۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم - عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الزَّمَارَةِ .

قَالَ الشَّيْخُ : وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ النَّهْيُ عَنْ كَسْبِهِنَّ إِذَا لَمْ يَعْلَمْ مِنْ أَيْنَ كَسَبْنَهُ عَلَى طَرِيقِ التَّنْزِيهِ خَوْفًا مِنْ مُوَاقَعَةِ الْحَرَامِ . وَعَلَى هَذَا بَدَلٌ مَا . [صحيح]

(۱۱۶۸۸) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے کئی کئی اور گانا گانے والی کی کمائی سے منع فرمایا۔

شیخ فرماتے ہیں: احتمال ہے کہ اس کمائی سے منع فرمایا ہو جس کا معلوم نہ ہو کہ کہاں سے انہوں نے کمایا ہے حرام میں واقع ہونے کے ڈر سے۔

(۱۱۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقُرَشِيُّ قَالَ: جَاءَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعٍ إِلَى مَجْلِسِ الْأَنْصَارِ لِقَالَ: لَقَدْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الْيَوْمَ لَذَكَرَ أَشْيَاءَ وَقَالَ: نَهَانَا عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ إِلَّا مَا عَمِلَتْ بِيَدِهَا وَقَالَ: هَكَذَا يَأْصِبُوهُ نَحْوُ الْغَزْلِ وَالْخَبْزِ وَالنَّقْشِ.

[صحیح - ابوداؤد ۳۴۲۶]

(۱۱۶۸۹) عبدالرحمن قرشی فرماتے ہیں کہ رفاعہ بن رافع انصار کی مجلس کی طرف آئے اور فرمایا: آج ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بعض چیزوں سے منع کیا ہے، ہمیں لوٹنی کی کمائی سے منع فرمایا مگر جو اس نے اپنے ہاتھ سے کمایا اور اپنی انگلی سے اشارہ کیا جیسے سوت کا تپا، نقش و نگار اور پھول پتی وغیرہ۔

(۱۱۶۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الصَّقَرِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدَيْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ هُرَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خُوَيْجِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ كَسْبِ الْأَمَةِ حَتَّى يُعْلَمَ مِنْ أَيْنَ هُوَ. وَبَقِيَّةُ هَذَا الْبَابِ مَذْكُورٌ فِي كِتَابِ النِّفَقَاتِ حَيْثُ ذَكَرَ الشَّافِعِيُّ هَذِهِ الْمَسْأَلَةَ فِي بَابِ نَفَقَةِ الْمَمَالِكِ. [صحیح]

(۱۱۶۹۰) حضرت رافع بن خدیج سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوٹنی کی کمائی سے منع فرمایا یہاں تک کہ علم ہو جائے کہ اس نے کہاں سے کمایا۔

(۱۲) بَابُ كَسْبِ الرَّجُلِ وَعَمَلِهِ بِيَدَيْهِ

آدمی کا کمائی کرنا اور اپنے ہاتھوں سے کام کرنے کا بیان

(۱۱۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى الرَّوَيْلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ مُوسَى الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا عَيْسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكْرَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَا أَكَلَ أَحَدٌ مِنْ بَنِي آدَمَ طَعَامًا خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدَيْهِ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ دَاوُدَ كَانَ يَأْكُلُ مِنْ كَسْبِ يَدَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۱) حضرت مقدم بن معد کیرب رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان جو کھانا کھاتا ہے اس کا بہتر وہ کھاتا ہے جو ہاتھ کی کمانی سے کھائے۔ اللہ کے نبی داؤد اپنے ہاتھ کی کمانی سے کھاتے تھے۔

(۱۱۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خُفِّفَ عَلَيَّ دَاوُدَ الْقُرْآنُ فَكَانَ يَأْتُرُ بِدَوَابِهِ تُسْرِعُ فَكَانَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُسْرَجَ ذَابَتُهُ وَكَانَ لَا يَأْكُلُ إِلَّا مِنْ عَمَلٍ يَدِيهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَهُ.

رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَإِسْحَاقَ بْنِ نَصْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَوْلَى الْعَبْرِ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَوْمًا عَمَّالًا أَنْفُسِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ هَكَانُوا يَعَالِجُونَ أَرْضِيهِمْ بِأَيْدِيهِمْ. وَرَوَيْنَا عَنْ حَبَّابِ بْنِ الْأَرْتِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ قَيْنًا. وَرَوَيْنَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ دَفَعَهُ إِلَى أُمِّ سَيْفِ امْرَأَةٍ قَيْنٍ بِالْمَدِينَةِ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمُنْبَرِ: بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى امْرَأَةٍ: أَنْ مَرَى عَلَامَكَ النَّجَّارَ يَعْمَلُ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ الْمَرْوَةِ الَّتِي جَاءَتْ بِرِدَّةٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَسِجْتُ هَلِةً بِيَدَيَّ أَكْسُو كَهَا. وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ: كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ وَكَانَ لَهُ غَلَامٌ لَحَامٌ وَفِي رِوَايَةٍ قَصَابٌ فَقَالَ: اصْنَعْ لِي طَعَامًا أَذْهَبُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قِصَّةِ تَحْرِيمِ مَكَّةَ قَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْحَرَ لِمَا عَيْنَا وَلَسُقْفِ بِيوتِنَا قَالَ: إِلَّا الْإِذْحَرَ. وَعَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: احْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَلَوْ عَلِمَهُ حَبِيئًا لَمْ يُعْطِهِ. وَفِي كُلِّ هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى جَوَازِ الْإِحْتِسَابِ بِهَذِهِ الْحَرْفِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا وَقَدْ مَرَّ فِي الْكِتَابِ إِسْنَادُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا أَوْ سِيَمَرٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. وَفِي الْأَحَادِيثِ الثَّلَاثَةِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ الْيَدِي. [بخاری ۲۰۷۲]

(۱۱۶۹۳) حضرت ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: داؤد پر زبور کی تلاوت آسان کر دی گئی تھی۔ چنانچہ وہ اپنی سواری پر زین کسے کا حکم دیتے تھے اور زین کسی جانے سے پہلے ہی پوری زبور پڑھ لیتے تھے اور آپ صرف اپنے ہاتھوں کی کمانی ہی کھاتے تھے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کام کرنے والے لوگ تھے۔ ایک روایت میں ہے کہ وہ اپنے مریضوں کا علاج خود کرتے تھے۔ حباب بن ارت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں لوہار کا کام کرتا تھا۔ انس بن مالک نبی ﷺ کے بیٹے ابراہیم کے قصہ میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ابراہیم کو مدینہ کی ایک لوہارہ عورت ام سیف کی طرف بھیجا، سہل بن سعد منبر والے قصہ میں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک عورت کو پیغام بھیجا کہ وہ اپنے غلام کو حکم دے کہ وہ میرے بیٹے کے لیے

منبر بنائے۔ حضرت کہل سے منقول ہے کہ ایک عورت نبی ﷺ کے لیے چادر لے کر آئی اور فرمانے لگی: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنے ہاتھ سے تیار کی ہے تاکہ آپ کو پہناؤں۔ حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: انصاریوں کا ایک آدمی تھا جس کا نام ابو شعیب تھا، اس کا غلام گوشت کرنے والا تھا۔ ایک روایت میں قصاب کے لفظ ہیں: اس نے کہا: کھانا تیار کرو تاکہ میں رسول اللہ ﷺ کو بلاؤں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرمت مکہ کے قصہ میں منقول ہے کہ عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اذخر (بوٹی) کو چھوڑ دیں، داغنے کے لیے اور اپنی چھتوں کے لیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اذخر کو چھوڑ دیا جائے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیگی لگوئی اور حجام کو اس کی اجرت دی۔ اگر یہ آپ کے نزدیک خبیث چیز ہوتی تو نہ دیتے اور یہ سارے اثر کمائی کے جواز پر دلالت کرتے ہیں۔

(۱۱۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْبَرَانَ أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَيْسَى الْوَيْطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ عَنْ مَتَاذِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَاجِدَةَ قَالَ : قَاتَلْتُ غُلَامًا فَجَدَعْتُ أُذُنَهُ أَوْ جَدَعْتُ أُذُنِي قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَفَعْنَا إِلَيْهِ وَهُوَ خَارِجٌ فَاخْتَصَمْنَا إِلَيْهِ فَرَفَعْنَا إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : قَدْ بَلَغَ الْقِصَاصُ ادْعُوا لِي حَجَّامًا يَفْتَضُّ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ : ابْنِي وَهَبْتُ لِخَالَتِي غُلَامًا أُرْجُو أَنْ يَبَارِكَ لَهَا فِيهِ وَقَلْتُ لَهَا لَا تَسْلِمِيهِ حَجَّامًا وَلَا قِصَابًا وَلَا صَانِعًا. [ضعيف]

(۱۱۶۹۳) ابو ماجدہ سے منقول ہے کہ میں غلام سے لڑا۔ میں نے اس کا کان کاٹ ڈالا یا اس نے میرا کان کاٹ ڈالا۔ ہماری طرف ابو بکر آئے تو ہمیں ان کی طرف پیش کیا گیا: ہم نے ان پر اپنا جھگڑا پیش کیا تو انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف بھیج دیا۔ آپ نے فرمایا: یہ معاملہ قصاص تک پہنچ گیا ہے۔ حجام کو بلاؤ وہ اس سے کاٹ دے۔ دو یا تین دفعہ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ میں نے اپنی خالہ کو غلام بہہ کیا، اس امید سے کہ اس میں خالہ کے لیے برکت ہو اور میں نے کہا: اس کو حجام، تصانی اور داغنے والے کے پردہ کرنا۔

(۱۱۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَادُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَلَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ أَوْ جَزَّ مِنْهُ. قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُرْقِيُّ عَنِ ابْنِ مَاجِدَةَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَهْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَقُولُ بِمَعْنَاهُ.

مَحْمُولٌ عَلَى التَّنْزِيهِ لَا عَلَى التَّحْرِيمِ وَأَمَّا كَسْبُ الْحَجَّامِ فَالْكَلَامُ فِيهِ مَذْكُورٌ فِي الْمُخْتَصَرِ فِي الرَّبْعِ الْأَخِيرِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۳) یہ نہیں تتریبی پر محمول ہے نہ کہ تحریمی پر اور حجام کی کمائی میں کلام ہے۔

(۱۱۶۹۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ خَيْرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: طَلَبُ كَسْبِ الْحَلَالِ فَرِيضَةٌ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبَادُ بْنُ كَثِيرٍ الرَّمْلِيُّ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَرَأْتُ بِحَظِّ أَبِي عَمْرٍو الْمُسْتَمْلِي سَمِعْتُ أَبَا أَحْمَدَ الْفَرَّاءَ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى يُسْأَلُ عَنْ حَدِيثِ عَبَادِ بْنِ كَثِيرٍ فِي الْكَسْبِ الْحَلَالِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: قَالَ إِنْ كَانَ قَالَهُ. [ضعيف]

(۱۱۶۹۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال کمائی کی طلب فرض کے بعد فرض ہے۔

